

نہیں پوشیدگی کے مجرور میں تھا۔۔۔ میں نے جا بجا کہیں پوشیدہ اور دل سے گراستے کہا کرتی تھی۔۔۔۔۔ (پیشہ و معاشی، ص ۲۶، ۲۷، ۲۸)

اندر کی باتیں

مومن کی فراست ہو تو کان ہے اشارہ
حسبِ حکیم

یہ اہل بزم تنگ حوصلہ سی پھر بھی
ذرا خاندہ دل ابستا کرو اُس سے

احمد نواز

وہن اسلام تو وہ جب اللہ وہم آکھلت انکھ دینکھ کھال چوچکا ابہ الام اس میں کوئی نئی بات پیدا نہیں کر سکتا۔ پوڈک کسی لہم کو خدا رسیدہ تہے
 لہ وہ اس بات کا بھی تھہ نہیں کر سکتے کہ در وقت قت اس کا روحنی الام سہج ہے یا دماغی ہے خدا خواستہ کھٹل ہو۔ (سر سید احمد خان)

انرا دار الام روح جلد ۲ ص ۶۹

انہیں کی پیشگوئی

* یہ توقع نے کہا کہ خبردار! کوئی تم کو گمراہ ذکر دے گا کیوں کہ بہتیرے میرے
 نام سے آئیں گے اور کہیں گے ہیں مسیح پڑوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ
 کریں گے ۵

مت ۲۴-۵

حضرت اہل سلسلہ سید فرماتے ہیں: پیشگوئی کو انجیل اور تورات کی بھی ماننی پڑے گی اگر وہ صفائی سے پوری سمجھا لے

نور الہیہ و تفسیر جلد ۱ ص ۱۰۱

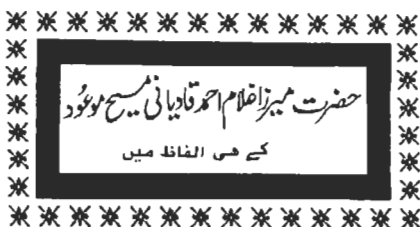
عزیز کے ہونے فرماتے ہیں۔ الہامی مہارتوں میں مرید اور پیشہ سے جی بھی نہ اڑا دیں نہ صرف جیت ہی لیا جائے نہ کسی بھی ایسی مہارت پر آمنا لیا۔ (سید احمد خان ص ۱۰۱)

سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ پھپھو اور اگر تمہیں سچائی کا
علم ہو جائے تو اس کو چاہا بوجھ کر اپنے تک نہ روکے رکھو
(القرآن)

حضرت ہانی علیہ السلام فرماتے ہیں:-

مجھے صرف اپنے دستِ خوان اور روٹی کی فکر تھی۔

(نورالابصار، 25، 26، 18، 496)



احادیثِ شیعہ میں یہ قہری زمانہ کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ پیشگوئی نہیں ملامتِ جہول کی

متعلق ہے جو محراب میں گھڑے ہو کر زبان سے قرآنی کلمات پڑھتے اور دل میں روٹیاں گنتے ہیں۔

(فتح مبین، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

لَكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ۔ پس یہ ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کر لو اور وہ اصل میں تمہارے لئے بُری ہو۔ اور
اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو دوست رکھو اور وہ اصل میں تمہارے لئے بُری ہو۔ اور
خدا چیزوں کی اصل حقیقت کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

حصہ اول

فہرست مذاہبِ جدیدہ اول

صفحہ نمبر

- | | |
|----|---|
| 2 | • طرزِ پیدائش |
| 4 | • قرآن متعلقہ الہامات |
| 6 | • میرا نبوت کا کوئی دعوئی نہیں |
| 8 | • ہم رسول اور نبی ہیں |
| 11 | • کرسچن عہد کا دعویٰ |
| 14 | • میں خود خدا ہوں |
| 17 | • محمدی بیگم |
| 30 | • توہم لال بیگم |
| 31 | • حضرت مسیح آسمان سے آخر تک |
| 38 | • مولوی خداداد صاحب امرتسری |
| 49 | • ڈاکٹر عبدالحکیم خان |
| 53 | • پیچنگولی الہام اور کشف |
| 56 | • تین کو چار کرینوالا |
| 57 | • طاہرین اور احمدی |
| 58 | • الہام کا معدان |
| 60 | • حضرت امام حسینؑ |
| 62 | • سرسید احمد خان |
| 64 | • دالم الرحمن مسیح |
| 65 | • گورو بابا نانک جی بیت اللہ اور مسیح موعود |
| 66 | • دعتہ دوم |

میں جس کا نام غلام احمد اور باپ کا نام میرزا غلام مرتضیٰ ہے قادیان ضلع گورداسپور
پنجاب کا رہنے والا ایک مشہور فرقہ کا پیشوا ہوں جو پنجاب کے اکثر مقامات میں پایا جاتا ہے۔
(تسلیف انعام ص 3 رخ دہرہ 179)

حضرت یحییٰ مرتضیٰ کی
پیدائش / وفات

پہلے لڑکی بیٹ میں سے نکلی اور بعد اس کے میں نکلا

سج موعود کی طرز پیدائش

چہرہ بکال و تمام دورہ حقیقت آدمی نہ ہو۔ وہ خاتم الاولاد ہو۔ یعنی اس کی موت کے بعد کوئی کامل انسان کسی عورت کے پیٹ سے نہ نکلے۔ اب یاد رہے کہ اس بندہ محضرت احمدیت کی پیدائش جسمانی اس پیشگوئی کے مطابق بھی ہوئی۔ یعنی میں تو اب پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور یہ الہام کہ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنة جو آج سے بیس برس پہلے براہین اسلام کے معصوم ۴۹۶ میں درج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا۔ اور تیرے لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی۔ غرض چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام اور الہام میں مجھے آدم

صفتی اللہ سے مشابہت دی

صفتی اللہ سے مشابہت دی

سج موعود کا ایک شعر

لو کہانی میں سے یادیں ز آدم زاد ہوں
پڑھیں کی جانے قدرت اور انسانوں کی عا

مجھے آدم کی خواہر طیبہ اور واقعات کے مناسب حال پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ واقعات جو حضرت آدم پر گذرے۔ مثلاً ان کے یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش زوجہ کے طور پر تھی۔ یعنی ایک مرد اور ایک عورت کے ساتھ تھی۔ اور اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی۔ یعنی جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی بیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا۔ اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا۔ اور میں ان کیلئے خاتم الاولاد تھا۔ اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے مہدی خاتم الاولادیت کی علامتوں میں سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری مہدی جس کی ذنات کے برابر کوئی مہدی پیدا نہیں ہوگا۔ خدا سے براہ و امت ہدایت پائے گا۔ جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی۔ اور وہ ان علوم اور اسرار کا حامل ہو گا جس کا آدم خدا سے حاصل ہوا۔ اور ظاہر میں مناسبت آدم سے اس کی یہ ہوگی کہ وہ بھی زوجہ کی صورت پیدا ہوگا۔ یعنی مذکر اور مؤنث دونوں پیدا ہوں گے۔ جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ ان کے ساتھ ایک مؤنث بھی پیدا ہوئی تھی یعنی حضرت خوا علیہا السلام۔ اور خدا نے جیسا کہ ابتدا میں جوڑا پیدا کیا۔ مجھے بھی اس لئے جوڑا پیدا کیا کہ تا اولیت کو آخرت کے ساتھ مناسبت تمام پیدا ہو جائے۔ (ازرق نقباء، ص ۳۵، ج ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

۱۔ آدم کا تبار اور تہذیب
بہرین جنت میں رہا
ابقرہ: ۳۶

سج موعود کا ایک شعر
جس طرح آدم کیلئے مسند
کہ علم بدار میری نسبت
میں دی الہی میں
پیشگوئی راستہ
۴۹۶
براہین احمدیہ ص ۳۵

سج موعود کا ایک شعر
جس طرح آدم کیلئے مسند
کہ علم بدار میری نسبت
میں دی الہی میں
پیشگوئی راستہ
۴۹۶
براہین احمدیہ ص ۳۵

زوجہ (میں کو کہتے ہیں)
کہ جس عورت کو
خواب حقیقت اپنے وجود
بنائے کہ پہلے تمام
مفقود کو مد نظر رکھ
کراہتے نکاح میں
لا دے
۶۶
آیت ۱۵ ص ۱۵

مسبح موقوفہ کتب خانہ:
میں آج سچے دل سے توفیق
میں گھر میں خالی ہے
تو چوں - میری بعض
وادیوں مشہور اور
صمیمہ النسب سادات
میں سے تھیں؟
426
نورال-بیچ جلد 18

اس میں دلچسپی نہ پکے اس
 کے خاندان میں ترکہ کا خون
 ملا جو لڑکا - چلا خاندان
 جو اپنی شہرت کی خاطر
 مصلحت خاندان کے تابع اس
 پستگو کو بے اعتدال سے ترک
 کر دیا - یہاں سے جوں سے جوں
 خاندان کے خاندان نامی
 اصل پر تھر - یہ متوجہ اور
 مشہور ہو گئے کہ یہ
 اپنے فاضل اور وادان ملک
 ترکہ خاندان سے ہیں اور
 وہ معنی لافعلی سے ہیں اور
 چہرہ کے ہستہ مال
 تقیۃ الہی علیہ السلام
 ۲۰۹

حضرت سید مولود فرماتے ہیں

شیخ محمد الدہریا بن العربی نے نفوس العظمیٰ فی نفس شیت میں لکھا ہے۔ ہم مناسب دیکھتے ہیں کہ اس جگہ شیخ کی اصل عبارت نقل کر دیں اور وہ یہ ہے۔ ”وعلیٰ قدم شیت یکون آخر مولود تولد من هذا النوع الانسانی، وهو حامل اسرارہ۔ ویس بعدہ ولد فی هذا النوع فهو خاتم الاولاد۔ وتولد معه اخت له فتزوج قبلہ وشیخ بعدہ یا یکون رأسہ عند رجلیہا۔ ویكون مولودہ بالبعین وختہ لخت بلادہ۔ ویسری العقم فی الرجال والنساء فیکثر النکاح من غیر ولادۃ۔ ویدعوہم الی اللہ فلا ینجاب“ یعنی کامل انسانوں میں سے آخری کامل ایک لڑکا ہوگا جو اصل مولد اس کا پتین ہوگا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ قوم منغل اور ترک میں سے ہوگا۔ اور ضروری ہے کہ علم میں سے ہوگا نہ عرب میں سے۔ اور اس کو وہ علوم اور اسرار دینے جائیں گے جو شیت کو دیئے گئے تھے۔ اور اس کے بعد کوئی اور دل نہ ہوگا اور وہ خاتم الاولاد ہوگا۔ یعنی اس کی وفات کے بعد کوئی کامل پیکر پیدا نہیں ہوگا۔ اور اس فقرہ کے یہی معنی ہیں کہ وہ اپنے باپ کا آخری فرزند ہوگا۔ اور اُس کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوگی جو اُس سے پہلے نکلے گی۔ اور وہ اُس کے بعد نکلے گی۔ اُس کا سر اُس دختر کے پیروں سے ملا ہوگا۔ یعنی دختر معمولی طریق سے پیدا ہوگی کہ پہلے سر نکلے گا اور پھر پیر اڈا سکے

تمام بمشیرہ کی اسی طرح ظہور میں آئی۔ (ترجمہ استاد: 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000، 1001، 1002، 1003، 1004، 1005، 1006، 1007، 1008، 1009، 1010، 1011، 1012، 1013، 1014، 1015، 1016، 1017، 1018، 1019، 1020، 1021، 1022، 1023، 1024، 1025، 1026، 1027، 1028، 1029، 1030، 1031، 1032، 1033، 1034، 1035، 1036، 1037، 1038، 1039، 1040، 1041، 1042، 1043، 1044، 1045، 1046، 1047، 1048، 1049، 1050، 1051، 1052، 1053، 1054، 1055، 1056، 1057، 1058، 1059، 1060، 1061، 1062، 1063، 1064، 1065، 1066، 1067، 1068، 1069، 1070، 1071، 1072، 1073، 1074، 1075، 1076، 1077، 1078، 1079، 1080، 1081، 1082، 1083، 1084، 1085، 1086، 1087، 1088، 1089، 1090، 1091، 1092، 1093، 1094، 1095، 1096، 1097، 1098، 1099، 1100، 1101، 1102، 1103، 1104، 1105، 1106، 1107، 1108، 1109، 1110، 1111، 1112، 1113، 1114، 1115، 1116، 1117، 1118، 1119، 1120، 1121، 1122، 1123، 1124، 1125، 1126، 1127، 1128، 1129، 1130، 1131، 1132، 1133، 1134، 1135، 1136، 1137، 1138، 1139، 1

میری جنائے وال دانی کی تحریریں شہادت میرے پاس موجود ہیں

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

براہین احمدیہ میں آج سے بائیس برس پہلے میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ وحی شائع ہو چکی ہے کہ ابدت ان استخلفت خلفتک آدم ایس میں بھی اشارہ خاکِ اول میں بھی تو ام تھا اور آخر میں بھی تو ام اور میرا تو ام پیدا ہوا اور اول لوگ اور بعد میں امی حمل سے میرا پیدا ہوا تمام مخلوق کے بزرگ سال لوگوں کو معلوم ہے۔ اور جناسے والی رانی کی تحریر کی شہادت میرے پاس موجود ہے۔ (انوارِ نقباء، ص 357، 358، جلد 15، ص 88)



حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں

جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے یا اس دعویٰ میں ضرور ہو کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا انکار کرے اور نبی پر بھی کہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے پر وہی قاتل ہوئی ہے۔ اور نیز ظن اللہ کو وہ کلام نہ کرے جو آپ پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ایک اُفتت بنا دے جو اس کو بھی سمجھتی اور اس کی کتاب کو کتاب اللہ جانتی ہو۔

(آئینہ کائنات، ۱۰ سالہ جلد ۵ ص ۳۹۹)

حضرت اسحاق ملاحود فرماتے ہیں

میرا سمیٹا کر اہلسنت جماعت کا عقیدہ ہے ان سب باتوں کو جانتا ہوں۔ جو قرآن اور حدیث کی دوسرے مسلم فقہوت ہیں۔ اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، علیہ السلام و سلم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبوت اور رسالت کا کاتب اور کاتب نہ جانتا ہوں۔ یہ یقین ہے کہ وہی رسالت حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ ﷺ، علیہ السلام و سلم پر ختم ہو گئی۔

(میرزا شہنشاہات، نذرانہ جلد ۱)

حضرت نثار اللہ علیہ

”ہم مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں“

میراث نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں

اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ وہ کامل شریعت لائے ہیں۔ یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرتے ہیں۔ یا نبی سابق کی امت نہیں کہلاتے اور ہوا و راستہ بغیر استغاثہ کسی نبی کے خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔ (مجموعہ اہم و اہل سنت ص ۱۵۷)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد از حضرت علیؑ اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔" (ص ۴۱۹)

(ازوالہ ۱۲۱۱ھ بعد از ۱۸۰۰ھ)

سید محمد فرمود آیت خاتم النبیین کا ذکر کر کے فرماتے ہیں

"وہ رسول اللہ ہے اور ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ آیت بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔" (ص ۱۵۷)

"قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ نیا رسول ہو یا پرانا کیونکہ رسول کو علیٰ دین توسط جبریلؑ ملتا ہے اور باب نزول جبریلؑ پر پیرائے وحی و رسالت مسطور ہے۔" (ص ۱۵۷)

(ازوالہ ۱۲۱۱ھ بعد از ۱۸۰۰ھ)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"میں نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ ایسے دعویٰ کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔"

(آستان فیض صفحہ ۲۷۲ بعد از ۱۸۰۰ھ)

حضرت ابی اسلمہ فرماتے ہیں:

"ہم دعویٰ نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں"

(مجموعہ شہادت جلد ۱ ص ۲۳۷) ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"لَقَدْ كَذَّبَ فَتَرَا أَنَّهُ أَفْضَلُ مِنْ أَزْوَاجِهِ وَكَتَمَ عَلَى نَبِيِّ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ رَاغِبَةً" (التبليغ ص ۴۴)

"کہ تمہارے لیے یہی کافی فخر ہے (اسے اپنی عورت!) کہ اللہ تعالیٰ نے وہی کا آغاز آدم سے کیا اور ایک عظیم الشان نبی پر ختم کی جو تم میں سے اور تمہارے ملک سے ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم"

(مجموعہ شہادت جلد ۱ ص ۲۳۷) ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء

سید محمد فرماتے ہیں:

یہ کہ خود بخود اور باطنی عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد از حضرت علیؑ اللہ علیہ وسلم کے دینی الہی کا

صدائے ہمیشہ کیسے بلند ہو گیا ہے۔

(فیض السرائر جلد ۱ ص ۲۳۷) ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء

سید محمد فرماتے ہیں:

میراث نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں ہے آپ کی فطرت ہی آپ کسی خیال کو کہہ نہیں گیا یہ ضروری ہے کہ جو الہام

کا دعویٰ کرتا ہی وہ نبی بھی ہو جائے۔

(مجموعہ شہادت جلد ۱ ص ۲۳۷) ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء

سید محمد فرماتے ہیں:

میراث نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ ایسے دعویٰ کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔

اُپ نے اُسی وقت اسی کا تریڈ فرمال اور لکھا کہ ہمیں دینی نبوت ہے۔

کہا کہ یہ احتمال فرمائیے

(Mr G. P. M.)

913' 4.4 11.6 14.8 18.0

حضرت مولانا محمد رفیع الدین

[illegible]

سید مراد علی خان
 خزانہ دار کے لئے ایک دستخط
 سید مراد علی خان کے لئے
 افغانی، رسول اور مرسل اور
 خزانہ دار کے لئے
 اور، پھر ایک دستخط
 کہ ایک دستخط
 سید مراد علی خان کے لئے
 (تقریباً ۱۸۷۹ء)
 اس کے بعد ایک دستخط
 ایک دستخط کے لئے
 ایک دستخط کے لئے
 (۱۸۷۹ء)

(مجموعہ: سنہ ۱۳۱۲ء بعد از ۱۳۱۳ء ۳۱۴ - ۱۳۱۵ء ۳۱۵)

55

امتیازی نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب ایام النسخ میں فرماتے ہیں

آبِ ہر حق کے ظالموں کے لئے بین مہودہ اقرار کا روکتے ہیں تا معلوم ہو کہ ہمارے مخالف مولوی اور ان کے اس قسم کے شاگرد دگر، قلعہ سمحالی سے دُور ہمارے ہیں۔ (روایہ الصلیح و ترجمہ جلد ۳۵۵)

(ہمارے مخالف مولوی کہتے ہیں کہ)

قولہ: مسیح نبی پر کہ نہیں آیا۔ اتنی ہو کر آیا۔ مگر نبوت اس کی شان میں مفسر ہوئی۔

(حضرت کا حج مبرور فرماتے ہیں)

۱۔ جبکہ شاہنشاہِ نبوت اُس کے ساتھ ہوگی اور خدا کے علم میں وہ نبی ہوگی تو بلاشبہ اس کا دنیا میں آنا مقربِ نبوت کے
مناظر ہوگا۔ کیونکہ یہ حقیقت وہ جس سے اور قرآن کے دوسرے اُحسانِ علیہ السلام کے بعد کسی کا آنا ممنوع ہے۔

$$\left(\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ 0 & 1 \end{pmatrix}, \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & -i \\ 0 & 1 \end{pmatrix} \right)$$

۱۰) یہ کہنا کہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے، کس قدر حیلالت کس قدر حماقت اور کس قدر حق مسخر و خراب ہے۔ (حقیقۃ الوحی، ص ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵)

مہا مسلمان کسی دوسرے دھرم کے بیزاںس دلی سے پیشتر ہے جو ولایت کا بھرتا ملکی ہو

(سنت احمد: ۵۵)

نبی ہونے کا دعویٰ

میں صاحب الشریعت بھی ہوں

حضرت اہل سلسلہ فرماتے ہیں

... شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی
دلی کے ذریعے سے چن کر اہل نبی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر
کیا وہی صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کے دوسرے بھی ہمارے مخالفت
ملازم ہیں کیونکہ میری دلی میں امر بھی ہیں اور نبی بھی۔ (ریض بنور، ج ۲، ص ۶۳۵)

۞ ۞

حضرت سید مولود فرماتے ہیں

... جس طرح فرعون کے پاس رسول بھیجا گیا تھا وہی
الفاظ میں کہ بھی الہام ہوئے ہیں کہ تم بھی ایک رسول ہے۔ یہ کہ فرعون کی طرف ایک نرل بھیجا
گیا تھا۔ (مجموعہ کلام مولود ص ۱۰۱، ۱۰۲)

(ملکات ولید ص ۶۶)

۞ ۞

حضرت سید مولود فرماتے ہیں

"پچھا خدا وہی ہے جس نے قاریان میں اپنا رسول بھیجا۔" (فتح جلاوڑی ص ۱۹۰)

۞ ۞

حضرت اہل سلسلہ فرماتے ہیں

... میں خداوند کی پہلوی سے مشرت ہوں اور وہ میرے ساتھ بکثرت جوتا اور کلام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی
غیب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا اور آئندہ زمانوں کے وہ واقعے میرے پر لکھ دیتا ہے کہ جب تک انسان
کر اس کے ساتھ خصوصیت کا قریب نہ ہو دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا اور انہی امور کی کثرت
کا وجہ سے اس نے میرا نام نکالا ہے۔ (مکرمہ شریعت ج ۲، ص ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴)

۞ ۞

حضرت سید مولود فرماتے ہیں

"ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اللہ نبی ہیں۔" (ج ۲، ص ۵۲۴)

(انوار اللہ آرتھ جلد ۳، ص ۱۰۱)

۞ ۞

انوار اللہ امیر، میری آپ نے تحریر فرمایا ہے۔

"ہاں بی بیج ہے کہ اگر وہ اس کے ساتھ کہنا ہوگا کہ اہل نبی ہیں۔" (۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳

حضرت کا مودود فرماتے ہیں

..... جھوٹے دہلی کو خدا خود ہلاک کرتا ہے اور اس کو مہلت نہیں دی جاتی کیونکہ وہ خلیفہ امتداد
کتاب ہے اور حق و باطل میں گڑبڑ ڈالتا چاہتا ہے۔

منازلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰

خدا تعالیٰ شریروں کو اس کی مہلت دیتا ہے کہ شاید باز آجائیں اور ہدایت ہو۔
(عنکلات جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

تو کہے کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہو (مذہب اے) اسے ایک سو ستر سال دیتا جاتا ہے۔ (۱۰۰) مودود

۱۰۰

اپنے آخری خط مندرجہ افیاز عام ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء میں فرماتے ہیں :-
"میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگرچہ اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں" (اموال اہل مدینہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

۱۰۰

حضرت کا مودود فرماتے ہیں

میں اس کا کہتا ہوں کہ میرا دعویٰ جھوٹا نہیں ہے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور اس کی تائید میرے
ساتھ ہے اگر میں اس کی طرف سے مامور نہ ہوتا تو وہ مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور میری ہلاکت ہی
میرے کذب کی دلیل ٹھہر جاتی۔

۱۰۰

قدیم سے الہی سنت اسی طرح ہے کہ جینک کوئی کافر اور منکر نہایت دور ہو گیا ہلاک اور شوع ہو کر اپنے ہاتھ
سے اپنے لئے اسباب ہلاکت پیدا نہ کرے تب تک خدا تعالیٰ تعذیب کے طور پر اس کو ہلاک نہیں کرتا اور جب کسی منکر پر
غضب نازل ہونے کا وقت آتا تو اس میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جنکی وجہ سے اس پر حکم ہلاکت لکھا جاتا ہے۔

(جہاد جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

۱۰۰



حضرت ابی اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں

رَبِّ اِنْ كُنْتُ وَجِدْتُ اَنْ اُخْرِقَ طَرِيقًا
فِيْ طَرِيقِ الْاَذْلَاجِ - فَلَا تَقْرُبْنِيْ وَنَافِلَتِيْ هُنَّ اِلَى الْعَصَابِ وَ اِلَى الْعَصَابِ
اِرْهَانِ عَصَابِ كَرَا اِيْ مِيْرَةِ رِبِّ اِذَا تَرِيْعَ عِلْمِيْ يَمِيْنِيْ لَنْ اَكِيْلَ اِيْطَارِيْ اَسْتَبِيْرُ كَرَمًا
ہے جو ظناں وہ بہرہ کا ماستہ نہیں تو مجھے اس بات سے صبر کیا۔ اسلامت نہ پھرو اور

(حکایت احمدیت صفحہ ۱۰۰)

۱۰۰

وقت نماز فجر ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء کو حضرت کا مودود وقت پانچے

(منازلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)



میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگرچہ اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں

میں اس کا کہتا ہوں کہ میرا دعویٰ جھوٹا نہیں ہے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور اس کی تائید میرے
ساتھ ہے اگر میں اس کی طرف سے مامور نہ ہوتا تو وہ مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور میری ہلاکت ہی
میرے کذب کی دلیل ٹھہر جاتی۔

میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگرچہ اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں

مہرِ نیکین کو نور فرمائے گی

توبہ کا مقام ہے کہ جو جب اعاذتِ صغیرہ کے وصال کو ہندوستان میں پیدا ہو۔
اللہ صبحِ دمشق کے میناروں پر جا اترے۔ (زینبہ کا۔ بہارِ نجدہ کو ۱۹۷۷ء)

کرتن ہونے کا دعویٰ

یہ خدا کی وحی ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن ہے

متر ۱۱۳، ۱۱۴ اور ۱۱۵ کے لفظ

اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کو
 کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بلور اوتار کے ہوں اور میں عرصہ میں برسن
 یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان گن ہوں کے نذر
 کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہونگی ہے بلکہ ایک مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا
 ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے
 ایک بڑا اوتار تھا یا یوں کہنا چاہیے کہ روحانی حقیقت کے دوسرے ہیں وہی ہوں
 یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے
 یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں
 کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔ میں جانتا ہوں
 کہ جاہل مسلمان اس کو سن کر فی الفور یہ کہیں گے کہ ایک کافر کا نام اپنے اور لیکر کفر کو
 ہر طرح طو پر قبول کیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی وحی ہے جس کے انہماک کے بغیر میں بچ نہیں
 سکتا اور آج یہ پہلا دن ہے کہ ایسے بڑے مجمع میں اس بات کو کئی پیش کرتا ہوں
 کیونکہ جو لوگ خدا کی طرف سے پورے ہیں وہ کسی طاقت کرنے والے کی طاقت نہیں دے تھے۔
 اب واضح ہو کہ راجہ کرشن عیساکہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے اور حقیقت ایک ایسا
 کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی دہی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور
 اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے درج القدس آرا تھا۔ وہ
 خدا کی طرف سے تختہ انداز یا اقبال تھا۔ جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے
 صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں
 میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی عہد سے پڑھتا اور نیکی سے دیکھتی اور شتر سے رشتہ
 رکھتا تھا۔ خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اس کا برزخ یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو
 یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا۔ مجھے سنجیدہ اور ایسا ہوں کے اپنی نسبت ایک
 یہ بھی الہام ہوا تھا کہ ہے کرشن روڈر گوپال میزری جمعا گیتا میں لکھی گئی ہے۔
 سورج کرشن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔ اور آج ایک اور راز
 درمیان میں ہے کہ جو صفات کرشن کی طرف منسوب کئے گئے ہیں ان میں پاپ کا نشانہ
 کو لے والا اور غریبوں کی دہلیز کرنے والا اور ان کو پانے والا یہی صفات مسیح موعود کی ہیں
 پس گویا وہ عاقبت کے دوسرے کرشن اور مسیح موعود ایک ہی ہیں صرف قومی اصطلاح
 میں تغایر ہے۔

(پیر ۱۱/۱۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

حضرت سح مولود فرماتے ہیں

ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گذرا ہو جس کو
رُڈر گوپال بھی کہتے ہیں دینے فنانکریو الا اور پرورش کرنے والا اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہو
پس جیسا کہ آدیہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن ہی ہیں ہوں
اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے
کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا
بادشاہ۔

(عقیدہ الہی راجہ جلد ۱۱ ص ۱۱۱ و ۱۱۲)



کرشن جی کہاں ہیں؟

رُڈیا شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی روایا بیان فرمائی کہ
ایک بڑا تخت مرلے شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا
ہوں ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال
کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو وہیہ دغیرہ منہ کے
طور پر دینے لگے۔

(عقیدہ جلد ۱ ص ۱۱۱)



سچچ مولود فرماتے ہیں

3

سچچ مولود اور مہدی دور دھال میں مشرق میں ہی ظاہر ہوں گے

نورنگاراجہ راجہ جلد ۱ ص ۱۱۱

حضرت اہل اسلام میرا ہے میرا

میرا دعویٰ ہے کہ میں ہی سچچ مولود اور مہدی معبود ہوں

حدیث میں مہدی کے متعلق لکھا ہے خود مولود سے لکھنا راجہ جلد ۱ ص ۱۱۱

مفسر علی اندھیرہ ولسن نے فرمایا:

كَيْفَ تَمْلِكُ اُمَّةً اَنَا اَوْلٰهُا وَ اَنْتَ هُوَ وَ سَطَطَا وَ اَلْمَسِيحُ اِخْرَها
والجملہ کتبہ جزو ۲ ص ۸۸ باب ثواب علماء الامۃ مکر وہ است کہیے ہلک ہو سکتی ہے
جس کے شرور میں ہیں ہوں اور اس کے وسط میں ایک الہی ہوگا اور آخر میں ایک ہوگا

(تذاتہ العربیت ص ۲۷۹)

اِنَّهٗ بَشِيرٌۢ وَنَذِيرٌۭ ۚ وَقَالَ رَبُّهُمُ اِنَّ اِلٰهَ هٰٓؤُلَآءِ اَوْثَانٌ كُوْنُوا لَهَا عَٰدِلِيْنَ ۚ
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُمُ اِنْ كُنُوْا عٰقِلِيْنَ ۚ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَفِيْ سَبِيْلٍ مُّبِيْنٍ ۚ

عزیزت جیسا کہ خود نے فرمایا
میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں

میں وہی ارادہ کروں گا جو تمہارا ارادہ ہے۔^۱ (تیسری جلد) بدھ ۱۰۹
۱۱ مارچ ۱۹۰۱ء ۱۳ اپریل ۲۰۰۱ء ص ۱۳

میرے رسول کا دشمن سے نہیں ڈرا کرتے۔

(حقیقۃ الحق جلد ۲ ص ۲۵)

حضرت سکا سرور نے تحریر فرماد:

ہر اکاں بنا کر کوئے الہیات میں مذاقے غالب کر کے زمانہ ہے کہ "تو مجھ سے اور میں
تجھ سے ہوں اور زمین و آسمان تیرے سامنے ہیں جیسا کہ میرے ساتھ
ہیں اور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے اور
تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تو مجھ سے اس مقام اتحاد
میں ہے جو کسی مخلوق کو معاویہ میں نہیں۔ خدا اپنے عرش سے تیری تعریف
کرتا ہے۔ تو اس سے نکلا اور اس نے تمام دنیا سے تجھ کو پناہ۔ تو میری
درگاہ میں وجہ ہے۔ میں نے اپنے لئے تجھ کو پسند کیا۔ تو جہان کا
نور ہے۔ تیری شان عجیب ہے۔ میں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ اور
اَوَاہِن {خدا تیرے اندر آیا} میں نے اپنی روح تجھ میں پھونکی۔
تس طرف تیرا منہ اس طرف خدا کا منہ۔ تجھ سے بیعت کرنا
ایسا ہے جیسا کہ مجھ سے۔ تیرا لقمہ میرا لقمہ ہے۔

تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری
میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اسے
لوگوں تمہارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو و قروں۔

(نصاب الہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵، ریح جلد ۱۳ ص ۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳)

خدا بھی انسانی جامہ میں آئے والا ہے۔^۲

بجانب ۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳

دعائے کا دعوت میں ذکر پایا جاتا ہے کہ وہ پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا کہ میں خدا کی دعا کا دعویٰ کر رہا ہوں

(تجملہ رولہ ۲۴ ص ۱۶ جلد ۱۷ ص ۳۳)

میں خود بخود ہوں

میرے اعضاء میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں

حضرت عکرمہ (ر. ا. ہ. ۵۶۵ء)

اور میرے ایک اور شفت ہے جو اپنے کلمات اسلام

میں ۵۶۵ء میں ختم سے چپ لچکا ہے اسکو عین ذیلی میں درج کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے

ترجمہ۔ میں نے اپنے ایک شفت میں دیکھا کہ میں خود بخود اہل اوقافین کی یاد میں ہوں اور میرا

اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں ہوا اور میں ایک سوا خدا برحق کی طرح ہو گیا ہوں۔

یاس شے کی طرح جسے کسی اور سر شے نے اپنی مجلس میں دے دیا ہوا اور اسے اپنے اندر باطن

میں کر دیا جو یہاں تک کہ اس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ

اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر سوتلی ہو کر اپنے وجود میں مجھے یہاں کر دیا۔

یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کا اعضاء

اور میری ہڈی اس کی ہڈی اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی تھی میرے

رہنے سے مجھے بڑا اور دیا بڑا کر دیا۔ باطن اس میں ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کی قدرت اور

قوت مجھ پر جوش مارا اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے نیسے میرے

دل کے باروں طرف لگا کر لگے اور سلطان ہیبت نے میرے نفس کو پیش دلا۔ سو نہ تو میں

نہیں کہ ہوا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی حمارت لگتی اور رب العالمین کی محبت نظر آنے

لگی اور الوہیت جسے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بدلے سے غنیمت ہو گیا اسکی

طرف کھینچا گیا۔ پھر میں ہر منفرد ہو گیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور اس میں ہر ایک کوئی نہیں

نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں ہوا دل دلی گئی۔ میں نے اس شے کی طرح ہو گیا کہ نظر نہیں

آتا یا اس کی طرف کو طرح میں دیکھا اور وہ دیا اس کو اپنی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اس حالت

میں میں نہیں جانتا تھا کہ اس شخص پہلے میں کیا تھا اور میرا دھوکا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور

پیشوں میں سرایت کر گئی اور میں باطن اپنے آپ کے کھو گیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب

اعضاء اپنے لہام میں لگا کر اسے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر دیا کہ اس سے زیادہ نہیں۔

چنانچہ اس کی گرفت سے میں باطن معدوم ہو گیا اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء

میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں۔ اور میں خیال کرتا تھا کہ میں اپنے سارے وجود سے

معدوم اور ناجانی ہو رہا ہوں۔ تعلقا میں چپا ہوں اب کوئی شریک اور ساتر نہ رہا کہ میں نے دلا

نہیں ہوا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور اہل اور تعلق اور شرعی اور

حرکت اور سکون سب انکی ہو گیا۔ اور اس حالت میں میں ہوں کہ ہر ایک کو ہم ایک نیا نظام

اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو اس زمانہ اور زمین کو اس حال

معدوم میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے خدا تعالیٰ کے موافق اس کی

ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو

پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بعصا ایسیج۔ پھر میں نے کہا ہم اس آسمان

کو اس کے غصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت گشت سے ابھام کی طرف منتقل ہو گئی

اور میری زبان پر جاری ہوا ارددت ان استخلفت فخلقت آدم۔ انا خلقنا الانسان

فی احسن تقوی۔

(کتاب البرزخ، جلد ۱، ص ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴،

حضرت اہل سنت و جماعت علیہم السلام

* دشمن ہوا کریمیا با لہوں کے خنجر پر چڑھ گئے۔ اور ان کی عورتیں کتے کیوں سے بڑھ گئی ہیں۔

(کچھ اچھڑکی۔ رخ جلد ۱۶ صفحہ ۵۳)

اللہ تعالیٰ معصرت: سکا مراد کو کتاب کر کے لکھا ہے:

* خدا تیرے سب کام درست کر دیگا اور تیری ساری سزاؤں تیرے دے گا۔

(مختصر نمونہ از لکھنؤ: ۱۹۵۹ رخ جلد ۱۷ صفحہ ۷۶)

محمدی بیگم اختر احمد بیگم

مذہب کے اصول و فرائض پر

عجل جسد لا خوار

"میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے" (ہدایت اور علاج، ص ۲۵)

باب برکت عورتیں

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

پھر خدا نے کرم بیکش کرنے مجھے بشارات دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا۔
اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خاتون مبارک سے جن میں سے تو بدھن کو اس
کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی۔... اور ایک اجڑا ہوا گھر توحید آباد کرے گا۔

یہ ایک پیش گوئی کی طرف اشارہ ہے جو درہم بزرگئی محفل کے استہدائیں شائع ہو چکی۔ جس کا
یہ اصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عابد کے مخالفت اور منکر و شتہ دلوں کے من میں نشان کے
طریق پر پیش گوئی کی تھی کہ ان میں سے جو ایک شخص احمدیہ گم نہ ہے۔ اگر وہ اپنی بڑی لڑکی
اس عابد کو نہیں دے گا تو تین برس کے عرصہ تک بلکہ اس سے قریب فوت ہو جائے گا۔ اور
وہ بزرگ کج کرے گا وہ درز نکاح سے اڑھائی برس کے عرصہ میں فوت ہوگا۔ اور آخر وہ
عورت اس عابد کی بیویوں میں داخل ہوگی۔ سو اس جگہ اجڑے ہوئے گھرتے وہ اجڑا ہوا
(آئینہ کلمات اسلام - صفحہ ۵۹۵ و ۵۹۶) (مجلد اول ص ۱۹۵)
گھر آباد ہے۔ ۱۲ منہ

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

عاجز نے ۲۰ فروری ۱۹۵۵ء کے اشتہار میں یہ پیش گوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے بیان کی تھی کہ
اس نے مجھے بشارات دی ہے کہ بعض بابرکت عورتیں اس اشتہار کے بعد بھی تیرے نکاح میں
آئیں گی اور ان سے اولاد پیدا ہوگی۔ اس پیش گوئی پر ملشی صاحب فرماتے ہیں کہ الہام کئی قسم کرتا
ہے۔ نیکیوں کو نیک باتوں کا اور ناپسندیدہ باتوں کو عورتوں کا۔
(سرمد سیرت - ج ۲ - صفحہ ۳۱۸) (پیش گوئی کا انبار، صفحہ ۱۰)

۱۹۵۵ء (مجلد اول ص ۱۹۵) (پیش گوئی کا انبار، صفحہ ۱۰)

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

اگر انسان اپنے نفس کا میلان اور غلبہ شہوات کی طرف دیکھے اور اس کی فکر
بار بار خراب ہوتی ہو تو زنا سے بچنے کے لئے دوسری شادی کر لے۔
(مذکرات، ج ۷ ص ۶۹)

✽✽✽

بیاد کرنا مست جوئے سے بہتر ہے۔ ۵ - اچھے لوگ ۶ - ۹

ترتیب میں (۱) اولاد
نہا کہ ہے: سوسنوں
کے کہہ چکے کہ اپنی
نکاح میں نہیں ملے گا۔

(النور: ۳۵)

خدا نے قنارہ کو حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لاکھ کا انجم حیرت ہی لاکھ ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ نذر نکاح سے اڑھائی سال تک فوت ہو جائے گا۔

حضرت: اہل اسلام پر ۱۷۱ھ

یہ لوگ جو مجھ کو میرے دعویٰ الہام میں متاثر اور دو رنگو خیال کرتے تھے اور اسلام اور دین شریف پر طرح طرح کے اعتراض کرتے تھے اور مجھ سے کوئی نشان آسمانی مانگتے تھے تو اس وجہ سے کئی دفعہ ان کے لئے دعا بھی کی گئی تھی۔ سو وہ دعا قبول ہو کر خدا تعالیٰ نے یہ تقریب قائم کی کہ والد اس دختر کا ایک اپنے فردی کام کے لئے ہماری طرف متنبی ہوا تفصیل اس کی یہ ہے کہ نمبر وہ کی ایک بیٹیو ہمارے ایک چچا زاد بھائی غلام حسین نام کو بیاہی گئی تھی غلام حسین عرصہ پچیس سال سے کہیں چلا گیا ہے اور مفقود الفجر ہے۔ اس کی زمین ملکیت جس کا حق ہمیں پہنچتا ہے نامبروہ کی بیٹیو کے نام کا غفلت سرکاری میں دسھ کرادی گئی تھی اب سال کے بندہ بست میں جو مبلغ گورہ پھون میں جاری ہے، نمبروہ بیٹہ ہمارے خط کے مکتوب الیہ نے اپنی بیٹیو کی اجازت سے یہ چاہا کہ وہ زمین جو چار ہزار پانچ سو چار روپیہ کی قیمت کی ہے اپنے بیٹے محمد بیگ کے نام بطور ہبہ منتقل کرادیں۔ چنانچہ ان کی بیٹیو کی طرف سے یہ ہبہ نامہ لکھا گیا۔ چونکہ وہ ہبہ نامہ بیچر دہری رضامندی کے بغیر تھا۔ اس لئے مکتوب الیہ نے ہمتا متبر علیہ و انکسار ہادی طرف رجوع کیا تاہم اس ہبہ پر راضی ہو کر اس ہبہ نامہ پر دستخط کر دیں اور قریب تھا کہ زخم کو دیتے لیکن یہ خیال آکا کہ بعدیا کہ ایک مدت سے بڑے بڑے کاموں میں ہماری مشغول ہے۔ بناب الہی میں استعارہ کر لینا چاہیے۔ سو یہی جواب مکتوب الیہ کو دیا گیا۔ پھر مکتوب الیہ کے متاثر ہمارے استعارہ کر لیا گیا۔ وہ استعارہ کیا تھا گویا آسمانی نشان کی درخواست کلفت آپہنچا تھا جس کو خدا تعالیٰ نے اس پہلو میں ظاہر کر دیا۔

اس خدا نے قنارہ کو حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص کی دختر کلاں کے نکاح کے لئے مسلسل بنیادی کر اور ان کو کبہ سے کر تمام سلوک اور مروت تم سے اسی شرط سے کیا جائے گا اور یہ نکاح تمہارے لئے موجب برکت اور ایک دولت کا نشان ہوگا اور ان تمام پر کسٹ اور حقوں سے حصہ پانچے جو ایشہ تہار ۲۰ فردی ۱۵۵۵ھ میں درج ہیں۔ لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لاکھ کا انجم حیرت ہی لاکھ ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ نذر نکاح سے اڑھائی سال تک اور ایسا ہی والد اس دختر کا تین سال تک فوت ہو جائے گا اور ان کے گھر پر تفرقہ اور تنگی اور مصیبت پڑے گی اور درمیانی زمانہ میں بھی اس دختر کے لئے کئی کرہمت اور غم کے امر پیش پائیں گے۔

(مکتوبہ شہادت ملہ اولیٰ ۱۵۷۳ھ ۱۵۷۳ھ بمطابق ۱۷۵۸ھ)

کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے

حضرت سید ہرود نے تحریر فرمایا

پھر ان دنوں میں جو زیادہ تشریح اور تفصیل کے لئے بار بار توبہ کی گئی تو معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے یہ متوکر دکھا ہے کہ وہ کتب الہیہ کی فہرستوں کو جس کی نسبت وفاق است کی گئی تھی ہر ایک روک رو کر کرنے کے بعد انجام کار اسی عاجز کے نکلج میں لاوے گا اور بے ذہنوں کو مسلمان بناوے گا اور گمراہوں میں ہدایت پھیلاوے گا چنانچہ عربی الہام اس بارے میں یہ ہے۔ کہ ابا یوسف ایتنا وکانوا بھا یستھنّون ففسیکفیکہم اللہ ویرحمہم الیام لا تبدیل لکلمات اللہ ان ربک فعال لما یرید۔ انت مسی وانا معک۔ عسی ان یجعلک ربک مقاماً محمداً یعنی انہوں نے ہمارے لشکروں کو جھٹلایا اور وہ پہلے سے منہی کر رہے تھے۔ سو خدا ایتنا لے ان صلب کے تھارک کے لئے جو اس کام کو روک رہے ہیں تمہارا مددگار ہو گا اور انجام کار اس کی اس لڑائی کو تہذیبی طوط واپس لائے گا۔ کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے۔ تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے تو میرے ساتھ اور میں تیرے ساتھ ہوں اور منقریب وہ مقام تجھے ملے گا جس میں تیری تعریف کی جائے گی یعنی گراؤں میں بحق اور نادان لوگ بد بختی اور بختی کی راہ سے ہار گئی کرتے ہیں اور تالافتی باتیں مٹھ پراتے ہیں۔ لیکن آخر خدا ایتنا لے کی مدد کو دیکھ کر شرمندہ ہوں گے اور سچائی کے کھنڈے سے ہاتھوں طوط سے تعریف ہوگی۔

(بحرہ شہادت جلد اول ص ۱۵۸ ج ۱/۱۵۸)



اگر یہ الہام فعل تعالیٰ کی طوط سے تھا اور اس پر اہمادی تھا تو پھر پوشیدہ کیوں دکھا اور کیوں اپنے خط میں پوشیدہ رکھنے کے لئے تاکید کی اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ایک غامبی

مصداق

(بحرہ شہادت جلد اول ص ۱۵۸ ج ۱/۱۵۸)

ماہنامہ اور سہ ماہی

حضرت سید محمد فرما تے ہیں :-

... خدا تعالیٰ ہمارے گنہگاروں میں سے ایسے تمام لوگوں پر کہ اپنی
بیدینی اور بدعتوں کی حمایت کی وجہ سے پیشگوئی کے مزاج ہونا چاہیں گے اپنے قہری
نشان نازل کرے گا اور ان سے لڑے گا اور انہیں انواع و اقسام کے عذابوں میں مبتلا کر
دے گا

ایک عرصہ سے یہ لوگ جو میرے گنہگاروں میں سے ہیں اور میرے اقبال میں کیا مرد اور کیا عورت
مجھے میرے الہامی دعا کی میں نکار اور دعا فرمائی کرتے ہیں اور بعض نشانوں کو دیکھ کر بھی
قائل نہیں ہوتے :-

اگر ان میں کچھ نصیبان اور کاشفین ہوں ہیں اس رشتہ کی درخواست کی کچھ ضرورت نہیں
تھی۔ مگر ان لوگوں کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا تھا۔ اور وہ بھی صفا کی اور ان میں سے وہ لڑکا بھی جو
دین کا چٹائی ہو گا۔

.... بیس یہ رشتہ جس کی درخواست کی گئی ہے میں ملو
نشان کے ہے یہ دعا تعالیٰ اس گنہگار کے گنہگار کو اللہ تعالیٰ کی دعا سے اگر وہ قبول کیا
تو بہت اور صحت کے نشان ان پر نازل کرے اور ان بلاؤں کو دفع کر دے جو نیک چلی
آتی ہیں لیکن اگر وہ مذکور میں تو ان پر قہری نشان نازل کرے ان کو متنبہ کرے۔

علامہ احمد از قادیان ضلع گوندکھدہ - اپنی ہجرت (۱۳۱۱ھ)
(موجودہ شہادت جلد اولیٰ صفحہ ۱۱۱)



حضرت سید محمد نے تحریر فرمایا

واقعہ ہو کہ اس حاجت کے لئے کے بشیر احمد کی وفات سے جو مراگست ۱۳۸۵ھ
روز یکشنبہ میں پیدا ہوا تھا اور ۱۳۸۸ھ کو اسی روز یکشنبہ میں ہی اپنی عمر کے سولہ
ہجرت میں ابوقت نماز صبح اپنے موجودہ حق کی طوط واپس بلایا گیا۔

(موجودہ شہادت جلد اولیٰ صفحہ ۱۱۱)



ہم نے اُلفت میں ہی بارہا یاد کیا کیا
خدا کو دلائے نکلتے ہو دیکھا کیا کیا

سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ ہوں سخت ناچیز قرار دیا

میرزا بی بی سلطان احمد

ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس عاجز نے ایک دینی خصوصیت کے پیش آجانے کی وجہ سے ایک نشان کے مطالبہ کے وقت اپنے ایک قریبی میرزا احمد بیگ ولد میرزا گاماں بیگ ہوشیار پوری کی دستبرکات کی نسبت بیگم والہام الہیہ اشتہار دیا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہی مقدر اور قرار یافتہ ہے کہ وہ لڑکی اس عاجز کے نکاح میں آئے گی۔ خواہ پہلے ہی ہاکہ ہونے کی حالت میں آجائے اور یا خدا تعالیٰ بیوہ کر کے اس کو میری طرف لے آوے۔ چنانچہ تفصیل ان کل امور مذکورہ بالا کی اس اشتہار میں درج ہے۔ اب باہمت تہ پر اشتہار بنایا ہے کہ میرا بی بی سلطان احمد نام جو نائب تحصیلدار لاہور میں ہے اور اس کی تائی منجم جہنوں نے اس کو بیٹا بنایا ہوا ہے، وہی اس مخالفت پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ سارا کام اپنے ہاتھ میں لے کر اس تجویز میں ہیں کہ عید کے دن یا اس کے بعد اس لڑکی کا کسی سے نکاح کیا جائے۔ اگر یہ اوروں کی طرف سے مخالفت نہ کر دالی ہوتی تو ہمیں دریاں میں ڈل دینے کی کیا ضرورت اور کیا غرض تھی۔ امر بی بی تھا۔ اور وہی اس کو اپنے نفسی و کرم سے ظہور میں لانا۔ مگر اس کام کے مدار الہام وہ لوگ ہو گئے جن پر اس عاجز کی اطاعت فرض تھی اور یہ چند سلطان احمد کو سمجھایا اور بہت تکیہ کی خط لکھے کہ تو اور تیری والدہ اس کام سے الگ ہو جائیں ورنہ میں تم سے جدا ہو جاؤں گا۔ اور تمہارا کوئی حق نہیں رہیگا۔ مگر انہوں نے میرے خط کا جواب ننگ نہ دیا۔ اور بکلی مجھ سے بیزاری ظاہر کی۔ اگر ان کی طرف سے ایک تیز تر خواہش کا بھی مجھے زخم پہنچتا تو یقیناً میں اس پر صبر کرتا لیکن انہوں نے دینی مخالفت کر کے اور دینی مقابلہ سے آزار دے کر مجھے بہت مستیا۔ اور اس حد تک میرے دل کو توڑ دیا کہ میں بیان نہیں کر سکتا اور عطا چاہا کہ میں سخت ذلیل کیا جاؤں سلطان احمد ان دو بڑے گناہوں کا مرتکب ہوا۔ اول یہ کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مخالفت کرنی چاہی۔ اور یہ چاہا کہ دین اسلام پر تمام مخالفتوں کا حملہ ہو۔ اور یہ اپنی طرف سے اس نے ایک بنیاد رکھی ہے اس امید پر کہ یہ چھوٹے ہوجائیں گے اور دین کی ہتک ہوگی۔ اور مخالفتوں کی فتح۔ اس نے اپنی طرف سے مخالفت نہ تو ارچلائے میں کچھ فرق نہیں کیا۔ اور اس نادان نے نہ سمجھا کہ خداوند تعالیٰ فرشتوں اس دین کا حامی ہے اور اس عاجز کا بھی حامی۔ وہ اپنے بندہ کو کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔ اگر سارا جہان مجھے برہادر کر چاہے تو وہ اپنی رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو تھام لے گا۔

کیونکہ میں اس کا ہوں اور وہ میرا۔ دوم سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ ہوں سخت ناچیز قسدا دیا اور میری مخالفت پر کمر باندھی اور قوی اور فطنی طور پر اس مخالفت کو کمال تک پہنچایا۔ اور میرے دینی مخالفوں کو مدد دی اور اسلام کی ہتھک بدلے جان منظور رکھی۔ سوچو نہ کہ اس نے دونوں طور کے گناہوں کو اپنے اندر جمع کیا۔ اپنے خدا کا تعلق بھی توڑ دیا اور اپنے باپ کا بھی۔ اور ایسا ہی اس کی دونوں والدہ نے کیا۔ سو جبکہ انہوں نے کوئی تعلق مجھ سے باقی نہ رکھا۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ اب ان کا کسی قسم کا تعلق مجھ سے باقی رہے۔ اور ڈرتا ہوں کہ ایسے دینی دشمنوں سے پیوند رکھتے ہیں معصیت نہ ہو۔ لہذا میں آج کی تاریخ کو دوسری مئی ۱۹۷۸ء ہے۔ عوام اور خواص پر بغیر اشتہار بذاتِ ظاہر کچھ ہوں کہ اگر یہ لوگ اس ارادہ سے باز نہ آئے۔ اور وہ تجویز جو اس لڑکی کے ماملہ اور نکاح کرنے کی اپنے ہاتھ سے یہ لوگ کر رہے ہیں اس کو موقوف نہ کر دیا۔ اور جس شخص کو انہوں نے نکاح کے لئے تجویز کیا ہے اس کو موقوف کیا بلکہ اسی شخص کے ساتھ نکاح ہو گیا تو اسی نکاح کے دن سے سلطان احمد عاق اور محروم الارث ہو گا اور اسی روز سے اس کی والدہ پر میری طرقت سے طلاق ہے۔ اور اگر اس کا بھائی فضل احمد جس کے گھر میں مرزا احمد بیگ والد لڑکی کی بھانجی بنے اپنی اس بھری کو اسی دن جو اس کو نکاح کی خبر ہو اور طلاق نہ دے تو پھر وہ بھی عاق اور محروم الارث ہو گا۔ اور آئندہ ان سب کا کوئی حق میرے پر نہیں رہے گا۔ اور اس نکاح کے بعد تمام تعلقات خویشی و قرابت و ہمدردی دور ہو جائے گی۔ اور کسی نیکی۔ جیسی سبج راحت شدہ اور ماتم میں ان سے شراکت نہیں رہے گی۔ کیونکہ انہوں نے آپ تعلق توڑ دیئے اور توڑنے پر راضی ہو گئے۔ سو اب ان سے کچھ تعلق رکھنا قطعاً حرام اور ایمانی غیوری کے برخلاف اور ایک دیر لٹی کا کام ہے۔ مومن رپورٹ نہیں ہوتا۔

۱۱۔ تہ

وہی زنا غلام استہم

(محمد رشتہ دارت مددگار ۲/۱۹ ۲۰۲۰ء ۲۲۱)

بھرت بالی المسلم بنیالہ جس

کا مسلم بعین الحبۃ والودۃ وینتفع من معارفہ و یقبض من دعوی۔ الاذریۃ البھایا...
(کل مسلمانوں نے مجھے قبول کیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کچھ لوگ اور بدکار تو کون کی
ولادت مجھے ۱۱) (آئینہ کلام (انتہی) ۵/۵۴۸ء ۵۴۸ء)

"انہا" کا عزت بڑا مورد نے کھری زبان میں زنا والہ کی تہمید لکھا ہے

البھایا زنا لامعہ بلفظ ذی معنی
مؤلفہ ۱۳۷۳ھ ۱۹۵۳ء ۱۶/۴۲۹ء ۱۶/۴۳۱ء (۱۲/۱۲)

قسم کی قسم

حضرت کا روزنامہ جی

..... اور مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا

یہ بات سچ ہے۔ کہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم کہ یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے۔ ہم نے خود اس کو تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا اور نشان دیکھ کر تم پھر لینے اور قبول نہیں کرینگے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے +

(آسمانی فیصلہ جلد ۴ صفحہ ۵۶۷ نمبر ۱۸۹۱ء)

۱۸۹۱ء

حضرت کا روزنامہ تحریر فرمایا

واقعہ سالہذا اس مقام میں خود صاحبِ حج رہے۔ عرصہ قریب تین برس کا ہوا ہے کہ بعض تعزیرات کی وجہ سے جن کا مفصل ذکر اشتہارِ مذہبی جرائد میں منسلک ہے خطائے تعالیٰ نے پیش گوئی کے طور پر اس عاجز بندہ ظاہر فرمایا کہ مرزا احمد بیگ ولد مرزا گامال بیگ ہشیار پوری کی دختر کھان اُنجا مکارتھارے نکاح میں آئے گی اور وہ لوگ بہت عداوت کریں گے اور بہت مانع آئیں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسا نہ ہو لیکن آخر سر کار ایسا ہی ہو گا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر طرح سے اس کو تمہاری طرف لانے کا بارہ ہونے کی حالت میں یا ہو وہ کہے اور ہر ایک روک کورسیاں والے احوال سے گا اور اس کام کو ضرور پورا کرے گا کوئی نہیں ہو اُس کو روک سکتے۔

(روزنامہ جلد ۳ صفحہ ۲۵۷)

۱۸۹۱ء

۷ مارچ ۱۸۹۱ء کو اُس لڑکی کا دوسری جگہ نکاح ہو گیا

(۱۷ مئی ۱۸۹۱ء، رمضان ۱۲۱۰ھ)

۱۸۹۱ء

..... دختر احمد بیگ

حضرت سید محمد نے تحریر فرمایا

سمعی سلطان محمد سے بیجا لگی۔ اس کا والد اور اس کے والد بہت سید ہیں تھے اور نکاح پہ حق میں اصرار بڑھ رہے تھے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ ان کو وہ نشان دکھلا دے جس سے وہ ذلیل ہوں۔ پس اُس نے اُس تمام اُمید گردہ کے حق میں مجھے مخاطب کہنے فرمایا کہ نہ بیا تانا نہ کا نوا بھا استھیں ذن فسبک فیکہ صبر اللہ۔ ویردھا الیہ لا تبذلہ لعلہ لانت اللہ ان دبتک فعالی لہا یہ رعب۔ یعنی ان لوگوں نے ہمارے نشانوں کی تکذیب کی اور ان سے ٹھٹھا کیا۔ سو خدا ان کے شرود کرنے کے لئے تیرے لئے کافی ہو گا اور انہیں یہ نشان دکھلانے کا کہ احمد بیگ کی بڑی لڑکی ایک جگہ بیاہی جائے گی اور خدا کو پھر تیری طرف واپس لانے کا یعنی آخر وہ تیرے نکاح میں آئے گی۔ اور خدا صبر رکھیں درسیان سے اُمید دے گا۔ خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں۔ تیرا رب ایسا قادر ہے کہ جس کام کا وہ ارادہ کرے اس کام کو وہ اپنے منشاء کے موافق ضرور پورا کرتا ہے۔

(محمد اشتہارِ مذہبی جرائد جلد ۳ صفحہ ۲۵۷)

۱۸۹۱ء

۱۔ میری زندگی اور انبیاء
۲۔ میری فائز نہیں کہ
۳۔ تم نے میری عمر کو
۴۔ میری وارث بن جاؤ۔
۱۹۰۱ء

خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ وہ دونوں تیس میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی

میں عروہ نے کہا:
خدا تعالیٰ اہل بیت میں
میں عروہ نے کہا:
خدا تعالیٰ اہل بیت میں

تو میں نے اٹھارہ برس کے قریب عروہ گزارا ہے کہ مجھے کسی تقریب سے مولوی محمد حسین
بٹالوی ایلیٹر رسالہ اشاعت السنۃ کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اُس نے
مجھ سے دریافت کیا کہ بچل کوئی الہام ہوا ہے؟ میں نے اسکو یہ الہام سنایا۔
جس کو میں کئی دفعہ اپنے مخلصوں کو سنا چکا تھا۔ اور وہ یہ کہ بکرہ و شیبہ۔
جس کے یہ معنی اُن کے آگے اور نیز ہر ایک کے آگے میں نے ظاہر کئے کہ خدا تعالیٰ
کا ارادہ ہے کہ وہ دونوں تیس میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی۔
پہنچا یہ الہام جو بکرہ کے متعلق تھا پورا ہو گیا۔ اور اسوقت بفضلہ تعالیٰ چار برس
اس بیوی سے موجود رہیں اور بیوہ کے الہام کی انتظار ہے میں نہیں یقین کر سکتا کہ
مولوی محمد حسین بوجہ شدت عباد اور مصدب اس پیشگوئی کی نسبت اپنی واقعیت
بیان کر سکے۔ لیکن حلفت کی صورت میں اُمید ہے کہ سچ بول دے۔

(تقریباً قلعہ: (حصہ دوم) 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100)

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

جو بزرگ انسان کی عقل حقیقت کے معلوم کرنے میں عاجز ہے اور وہ اپنی تعقیقات میں تھکا کرتی
ہے۔ پس ہنرور ہے کہ انسان خدا کی طرف سے الہام پاوے۔
(برہان نورانی، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100)

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

بہت صبر و بردباری اور تحمل کی خاطر جو تو دس بیویاں بھی لگتا ہے نہیں۔

(منازلات جلد 10، ص 43)

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

اگر انسان کا سلوک اپنی بیوی سے عمدہ ہو اور اسے غمزدست
شرعی پیدا ہو جائے تو اس کی بیوی اس کے دوسرے شکحوں سے ناراض نہیں ہوتی ہم
نے اپنی گھر میں کئی دفعہ دیکھا ہے کہ وہ ہمارے نکاح والی پیشگوئی کے پورا ہونے کے
لئے دو دروازے کھولتی ہیں۔ (منازلات جلد 7، ص 43)
میں انکی کجی ہے وہ وہ
میں انکی کجی ہے وہ وہ
(سریہ احمد خان)

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:

میں عبدالرحیم، عبدالواحد، لیلان، مولوی عبدالرشید صاحب، فرخادی ہوس، احمد کوٹہ، کافر ٹھہرائے
 میں بروقت مقابلہ کر دیا۔ وہ تو کھڑے ہو کر مجھے کہہ گیا تھا: ہوشیار رہو جس کو گلیاں برس گزرتے ہیں ان کے
 قبیلے میں تباہی و بربادی آتی ہے۔ تو بی فان البتلا، علی غلبہ یعنی اسے موت (و عورت)
 ملازمہ جو بیگ پر شہ پروری کی بیوی کی والدہ ہے) کو قبر کے نزدیک کر تیری دفتر اور دفتر خیرہ با نائل
 ہونے والی ہے۔ سو ایک بلا تو نائل کو بھی کہ احمد بیگ فوت ہو گیا۔ اور منت البنت کی جا باقی ہے جس کے
 خاندانی نہیں سمجھو یہ جیسے تنگ پر دوڑا ہے۔ مگر یہ کس ہاتھ میں توئی کا لٹکا تو قبر کی شرک کو ظاہر کر رہا
 تھا۔ اور اس شرط کو احمد بیگ کی موت کے بعد اس کے دائیں ہونے پر ڈال دیا اور وہ بہت فیسے اور
 اپنے داماد کے لئے ڈاؤر جو دعائیں ملگ ملگ سے لئے احمد بیگ کے داماد کی موت میں منت اشد
 کے واقعہ کا نتیجہ بن گئی تھی کہ وہ خوف ہوا احمد بیگ کی موت سے فنان کے لوگوں میں خاندانی تباہی و بربادی
 ہوا یہ تو ظاہر ہے کہ مجھ پر انسان کے دل پر جراتی اثر ڈالتا ہے اور اس کے دل کو خوف مجھ پر تباہ
 احمد بیگ کی موت کے بعد ان کا حال ایسا ہی ہوا۔

اسی طرح شیخ محمد بن شادی کو حلقہ فاج پھنا چاہیے کہ کیا یہ قصصہ کہ نہیں کہ یہ عزادارس
شادی سے پہلے جو ولی میں برائی افتادہ اس کے مکان پر خود وہاں شمس شاد کیا کہ کوئی اہلہام کچھ کو نہ
یہ ایک آیتہ الہام پر مبنی فرمیں ہوا تھا اور اس شادی اور اس کی دوسری زور دولت کہ آیتا
س کو نہ تھا۔ اور وہ یہ تھا کہ جس کو شادی یعنی عقد ہوا ہے کہ ایک کہ برے شادی ہوگی اور پھر
بعد ایک سے ہے میں اس اہلہام کو یاد رکھتا ہوں مجھے یہ نہیں یاد کہ محمد حسین نے بھلا ہوا جو مجھے سب
وہ مکان یاد ہے جہاں کسی پرانیہ کر میں نے کہ اہلہام بتایا تھا اور محمد بیگ کے قصہ کہ بھی میں شادی
وہ تھا اور اسی میں دوسری شادی کا کچھ کہ تھا۔ پس اگر وہ سمجھے تو مجھ نہ کتابت ہے کہ یہ یاد کا نشان نہ
کہ جس نے یاد رکھا اور دوسرا قصہ یہ تکیب تہذیب میں یہ کہ ستمی ہے دوسرے وقت میں یہ کہ لگا۔

(مجلد پنجم، رقم ۱۱، جلد ۲۹۸، دسمبر ۱۹۹۶ء)

✧ ✧

حضرت عیساؑ اور فرماتے ہیں:

کئی سال پہلے کہ ہم نے ایک پیشگوئی کی تھی یعنی یہ کہ ہندو برادری میں سے ایک شخص احمدیہ نام فوت ہو گا اور یہ پہلی پیشگوئی اس زمانہ کی ہے کہ سبکدہند وہ لڑکی نامی خانہ تھی اور سبکدہن یہ پیشگوئی بھی اسی شخص کی نسبت ہے جس کی نسبت اب سے پانچ برس پہلے کی گئی تھی یعنی اس زمانہ میں سبکدہن کی یہ لڑکی کھڑیا تو اس پر نفسانی اثر لگا گیا کہ اگر نہ اس حالت میں نہیں تو اور کیا ہے؟

(تذکرہ ملاقات اسلام، 5 جلد 2، 298، جلد 3، 893)

یہ بات تیرے رب کی طرف سے سچ ہے تو ٹامیلاست ہو۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ٩١ مَبْدَا مَعْنَى فَرَا

ایک جگہ جو قرآن شریف میں ہے کہ تم کو کیا ہے کہ تم ہمارے وعدہ میں شک مت کر (میں) کتاب تکسب کی جو ۱۹ اپریل ۱۹۸۷ء سے پوری نہیں ہوئی تو اس کے بعد اس عاجز کو ایک نکتہ بیماری آئی یہاں تک کہ قرب موت کے قربت پہنچ گئی بلکہ موت کو سامنے دیکھ کر دہشت بھی کر دی گئی۔ اس وقت گویا ہیشگوئی آنکھوں کے سامنے آگئی۔ اور یہ معلوم ہوا تھا کہ اب آخری دم ہے اور کل جنازہ نکلتے والا ہے۔ تب میں نے اس ہیشگوئی کی نسبت خیال کیا کہ شاید اس کے اور مٹنے ہوں گے جو میں سمجھ نہیں سکا۔ تب اس حالت میں قرآن پڑھا جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ذَلَّا تَكْفُرُونَ مِنَ الْمُعْتَدِينَ یعنی یہ بات تیرے رب کی طرف سے سچ ہے تو کیوں شک کرتا ہے۔ سو اس وقت مجھ پر یہ عید کھلا کہ کیوں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو تم کو قرآن کریم میں کہا کہ تو شک مت کر سو میں نے سمجھ لیا کہ حقیقت یہ آیت ایسے ہی نازک وقت سے خاص ہے جیسے یہ وقت نکلی اور نو مہدی کا میرے پر ہے اور میری ملی ہیں یقین ہو گیا کہ اب نبیوں پر بھی لاسی قوت آجاتا ہے جو میرے پر کیا تو خدا تعالیٰ تازہ یقین دلانے کے لئے ان کو نکلتا ہو کر کہہ کر کہیں تک کہتا ہے جو یقینیت ہے مجھے کیوں نا امید کر دیا تو ٹامیلاست ہو۔

(ازرارہ) (مصابہ جلد ۱۰ ص ۱۰۰) (۱۹۸۷ء)

سُورَةُ التَّوْبَةِ ٩١ مَبْدَا مَعْنَى فَرَا

اسے بد شرط تو اپنی فطرت دکھلاؤ۔ لعنتیں بھیجو، عیب لگاتے کرو اور صادقوں کا نام کاذب اور دروغ گو رکھو۔ لیکن تم پر لعنت دیکھو گے کہ کیا ہوتا ہے۔ تم ہم پر لعنت کرو تا فرشتے تم پر لعنت کریں۔ میں نے بہت چاہا کہ تم ہمارے اندر سچائی ڈالو اور تباہی سے تمہیں نکالوں اور نور کے فرزند بنائوں۔ لیکن تمہاری بد بختی تم پر غالب آگئی۔ سو اب جو چاہو لکھو۔ تم مجھے دیکھ نہیں سکتے جب تک وہ دن نہ آوے کہ جو قادر کریم نے میرے دکھانے کے لئے مقدر کر رکھا ہے۔ ضرر متا کر تمہیں اتنا تو ملے ڈالے اور تمہاری آزمائش کو سے تمہارے کیونٹے دعو سے فہم اور فراست اور تقویٰ اور علم قرآن کے تم پر کھل جائیں۔

یاد رکھو کہ موت تکبہ کے نکاح کی ہیشگوئی اس قدر طوطی کی طرف سے ہے جس کی باتیں ملی نہیں سکتیں۔ (موجودہ کتاب جلد ۱۰ ص ۱۰۰) (۱۹۸۷ء) (۱۹۸۷ء)

سُورَةُ التَّوْبَةِ ٩١ مَبْدَا مَعْنَى فَرَا

اس نے نہایا کر میں اس حکومت کو اس کے نکاح کے بعد واپس لاؤں گا اور تجھے دلوں کا اور میری تقدیر کبھی نہیں بدلیگی اور میرے لئے کوئی بدلت نہیں ہوگی اور میں سب لوگوں کو اٹھا دوں گا جو اس حکم کے نفاذ سے مالت ہوں۔ (موجودہ کتاب جلد ۱۰ ص ۱۰۰) (۱۹۸۷ء)

میں نے یہ سب فرمایا ہے:

(تجدید بنیاد سہ ماہیہ در ۴۳ ستمبر ۱۸۹۴ء)

✻✻

حضرت سید محمد امجد علی

جب تقدیر میرا آجاتی ہے ٹول نہیں سکتی

(الزوارك مسلم) 10 - راجع جلد 9 صفحہ 53 و 54 (مکتبہ بریل 1389ھ)

✿ ✿

اس پر گہرے شیدائی کے والد کی موت کی تاریخ

سرتنکس مہار، فراتے ہیں

مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کے داماد کی موت کی نسبت پیشگوئی جو میرزا ضلع لہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آج کی تاریخ سے جو ایک ستمبر ۱۸۹۲ء ہو قریب آگیا۔

بانی اردو گزٹ

(شعبۃ القرآن ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱)

(مشاهدة القرآن ص 79، ج 6، ص 375)

(مُتُجِب اس پیش گوئی کے مرزا سلطان محمد اور مرزا احمد بیگ کو ۲۱ اگست ۱۸۹۷ء تاریخ تک دُعا کرنے کی اجازت تھی)

دُنیا پر رہنے کی (عاجزت تھی)

مذہب انسانی ہے، انسان ہی فرماتے ہیں

میں ہار پا کر ہستا ہوں کہ نفس پیٹھ کو داماد احمد بیگ کی تقدیر میری ہے اس کی انتظار کرو۔ اور اگر میں جیتتا ہوں تو یہ پیٹھ کوئی پودہ نہیں ہوگی اور میری موت آجاسے گی۔ (زین العابدینؑ) (جلد ۱۱، ص ۹۷)

نمبر ۳۱ (عاشیه) رخ فید ۱۱ سلجوقی ۱۲۸۶/۸۶

✻ ✻

پیشگوئی کا آخری انجیل یسوع مسیح سے ملائی۔ (متی ۲۴: ۲۷-۲۸)

کہ ایک شخص مرے گا۔ اور اسکی طرف ملتے باقی رہ جائیں گے۔

(گفتگوهای روزانه از قلم مولانا محمد عطاء اللہ خان، ص ۶۰۸)

خدا انہی کا یہ ارادہ تھا کہ وہ ریلوے
انہیں لے لیا کہ ان کو ملک
کے لئے خدا تعالیٰ کی کوئی بات کر انہیں
جانتا مگر لوگ انہیں یہاں
اور شہر سے آپ کو
بلو جاتے ہیں۔
577
حق تعالیٰ کی حمد

۲۲ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود و نجات پائے۔

25

ایسے جینے سے تو بہتر مرگے ہو جانا سنا ہے

(کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند)

※※

نہیں جسے مقرر فرماتے ہیں

ہمارا اصدق باکذب جاننے کے لئے ہماری پیشگوئی سے بڑھ کر اس کوئی محکمہ استعمانی نہیں ہو سکتا

516 600-1000000

نوٹ: محمدیہ تعلیم کے خاتمہ پر مرزا صاحب نے اپنی زندگی ۱۹۹۸ء میں وفات پائی۔

سفرِ مسیح جب آسمان سے اترے

سفرِ مسیح آسمان سے اترے

مسیح کی آمد، جس میں وہ یہ لفظ کہے گا کہ سفرِ مسیح جب آسمان سے اترے گا تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا اس لفظ کا ظاہری لہاس پر عمل کر کے کس الفتح خیال ہے۔ (درالارام ص ۱۰۲، روح جلد ۱ ص ۱۰۲)

سفرِ مسیح آسمان سے اترے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دونوں چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی تو اسی طرح مجھ کو دو بیادریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑکی اور ایک نیچے کے دھڑکی یعنی مراقب اور کثرتِ قول۔ (المزکات جلد ۱ ص ۱۰۲)

سفرِ مسیح آسمان سے اترے

سفرِ مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے۔ (برائین احمد ۲۰۰ جلد ۱ ص ۱۰۲)

یسوع مسیح / مسیح موعود

کہا اس ماضی میں ہم رسول اللہؐ کے درستی پر ہلا ہے دیکھو یہ ہے (۱) مہر

مسیح ابن مریمؑ آسمان سے نازل ہوگا

۰۰۰

حضرت ابی اسحاقؑ فرماتے ہیں

ہو اہلین احمدیہ میں میں نے دیکھا تھا کہ مسیح ابن مریمؑ آسمان سے نازل ہوگا۔

(درقینہ النور، روضہ ۱۶ ص ۱۶۳ ع ۱۵۳)

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

حضرت مسیحؑ تو انجیل کو ناقص کی ناقص ہی چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے

(برسین احمدیہ (ص ۱۶۱) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

۰۰۰

حضرت عیساؑ فرماتے ہیں

مجھے اس غلطی قسم ہے جسکے باعث میں میری جان سے کچھ مجھے قرآن کے متعلق اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے۔ (سراج نبوی ج ۳ ر ۱۶ جلد ۱ و ۲)

۰۰۰

کلمہ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں

هُوَ الَّذِي أَوْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَبِالْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ۔ یہ آیت جہانی اور سیاست مکی کے طور پر حضرت مسیحؑ کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کا ظہور دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیحؑ کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا۔ اور جب حضرت مسیحؑ علیہ السلام دوبارہ اس دُنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام بچھ آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا۔

برسین احمدیہ (ص ۱۶۱) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

۰۰۰

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

مجھے خدا تعالیٰ نے اس ابہام سے مشرت فرمایا ہے کہ۔۔۔ الہم جن علم القرآن کو خدا نے مجھے قرآن سکھایا۔

ابریسین ۱۳۸ ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

۰۰۰

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

وہ زمانہ بھی آئے گا کہ جسے کہ جس خدا نے تعالیٰ مجھ میں کے لئے شدت اور ضعف اور قہر اور تہمت کو استعمال میں لایا ہوگا اور حضرت مسیحؑ علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور سڑکوں کو خشن و خاشاک سے صاف کر دیں گے اور کوہ اور ناراست کا نام و نشان نہ رہے گا۔ اور جلال الہی گراہی کے تخم کو اپنی بجلی تہری سے نیست و نابود کر دیں گے۔

برسین احمدیہ (ص ۱۶۱) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

مسیحؑ کا دیکھنا:۔۔۔
برسین احمدیہ (ص ۱۶۱) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

قرآن و معارف:۔۔۔
مسیحؑ کے آگے وہ جتنے بھی
دینی ہوتے ہیں ان کے
معدہ اللہ ۷۷

فہم نے کچھ قرآن سکھایا
میں نے کچھ بھی نہیں
کچھ جہاں آئے ہیں
فہم اللہ ۷۷

مسیحؑ فرماتے ہیں:۔۔۔
انجیل کو بہت اشارات
سے پانا ہے کہ
حضرت مسیحؑ ہی جو
کلمہ کی تفسیر میں
تھوڑے تھوڑے
کلمہ سے اچھے ہیں
آج کل کے
معدہ ۲۸۹

مسیحؑ کا دیکھنا:۔۔۔
برسین احمدیہ (ص ۱۶۱) ر ۱۶ جلد ۱ و ۲ ضمیمہ (مطبوعہ ۱۹۸۹ء)

۲۰ : ۲۱

کوئی دانشمند اور قائم الجواس آدمی ایسے دو متضاد اعتقاد ہرگز نہیں رکھ سکتا

(زاد، ادا) جلد 3، ص 27

پہلا شرابی دوسرا فیوضی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

”ہم اس بات کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا بیٹا اور پاک اور راستباز بنی مائیں اور ان کی نبوت پر ایمان لادیں۔ سو ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو ان کی شان بزرگ کے برخلاف ہو۔ اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ دھوکہ کھائے والا اور قہر مآ ہے۔“

(ایام الصبح، جلد 1، ص 17)

(انجام آتھم۔ رخ جلد 11، ص 17)

ﷺ

حضرت اہل سلسلہ فرماتے ہیں

”سور کو حرام ٹھہرانے میں تو دینت میں کیا کیا ناکیدیاں تھیں یہاں تک کہ اُس کا بیٹو نام بھی حرام تھا اور صفات رکھا تھا کہ اس کی حرمت ابھی ہے۔ گران لوگوں نے اُس سور کو بھی نہیں پھوڑا جو تمام نبیوں کی نظر میں فخری تھا۔ ایسوع کا شرابی کبابی ہونا تو خیر ہم نے مان لیا۔ مگر کیا اُس نے کسی سور بھی کھایا تھا؟“

(مراجہ ابن، بیان کو چار سالوں کے دراب 72)

رخ جلد 11، ص 17

ﷺ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

ایک وفد مجھے ایک دوست نے یہ علاج دی کہ ذیابیطیس کے لئے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شہد و رخ دی جائے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی جرأت پائی کہ کہ ہمدردی فرمائی۔ لیکن اگر میں ذیابیطیس کے لئے افیون کھانے کی عادت کر لوں۔ تو میں ڈرنا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا۔ اور دوسرا افیونی۔

(نیم دعوت، ص 74، رخ جلد 19، ص 435)

ﷺ

مسیح موعود فرماتے ہیں:
مسیح ابن مریم اپنے
زمانہ کے آخر تک زندہ رہے
ابنہ اچھا تھا
ذاتہ ابراہیم و اسحاق
رخ جلد 18، ص 219

مسیح موعود فرماتے ہیں:
میں نے یہ کہہ دیا کہ حضرت عیسیٰ
وقت میں خدا تعالیٰ کی
زمنہ پر میں راستباز
انچہ راستباز اور
حقن بارگاہ میں حضرت
عیسے سے بھی افضل
ہوں
دانش ابراہیم و اسحاق
219

حضرت مسیح موعود اور مہی کا مسودہ نے فرمایا

یاد رہے کہ اکثر ایسے اصرار و ترقی بعد ورت

اتواہل یا افعال انبیاء سے ظہور میں آئے رہے ہیں کہ جو نادانوں کی نظر میں سخت پیچیدہ اور شرمناک کام تھے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصریوں کے برتن اور پارچات مانگ کر لیجانا اور پھر اپنے نصیب میں لانا۔ اور حضرت عیسیٰ کا کسی فاحشہ کے گھر میں چلے جانا اور اس کا عطر پیش کر دہ جو حلال دوسرے نہیں تھا، استعمال کرنا اور اس کے لگانے سے روک نہ دینا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تین مرتبہ ایسے طور پر کلام کرنا جو بظاہر دروغ گوئی میں داخل تھا پھر اگر کوئی تنکیر اور خود ستائی کی راہ سے اسی بنا پر حضرت موسیٰ کی نسبت یہ کہنے کو نہ دے بلکہ وہ مابلی حرام کھانہ لانا تھا۔ یا حضرت مسیح کی نسبت یہ کہ بابل پر لاؤ کہ وہ جو اہلک کے گندہ مال کو اپنے کام میں لایا۔ یا حضرت ابراہیم کی نسبت یہ کہ قریش کے لیے جس قدر ان پر برکاتی ہو سکی وہ ان کی دروغ گوئی جو تو ایسے غیث کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ ان کی فطرت اُن پاک لوگوں کی فطرت سے متاثر ہو چکی ہو اور شیطان کی فطرت کے موافق اُس پیدا کا مادہ اور تحریر۔

(ترجمہ کلمات اسلام - جلد 5 - نمبر 5 - 392 و 393)

عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آپ نے لکھا کہ

آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دایاں اور تینیاں آپ کی زندگیاں اور کبریٰ عورتیں تھیں جن سے خوں سے آپ کا دگر و بگور پیدا ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شہاد ہوگی۔ آپ کا کنبہ یوں سے میلان اور محبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ یہودی مسابقت درمیان ہے ورنہ کوئی پربریزگار انسان ایک جوان کنبہ کی یہ توقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پہ اپنے پاک ڈالے لگے اور زندگاری کی لکائی کا عطر اس کے سر پہ ملے اور اپنے بالوں کو اس کے سر پہ ملے سمجھنے والے سمجھیں کہ ایسا انسان کس مہین کا آدمی ہو سکتا ہے۔ (ترجمہ ترجمہ جلد 7 - جلد 11 - 291 تا 292)

۵۵

یسوع مسیح (حضرت مسیح موعود کی تحریر)

..... ایک ضعیف

عاجزہ کے پیٹ سے تو لہ پاکر وہ ذلت اور رسوائی اور نا توانی اور نوازی عمر بھر دیکھی کہ جو انسان میں سے وہ انسان دیکھتے ہیں کہ جو بخت اور بے نصیب کہلاتے ہیں۔ اور پھر مدت تک ظلمت غماں پر ہم قید رہ کر اور اس ناپاک راہ سے کہ جو پیشاب کی بد روک پیدا ہو کر ہر ایک قسم کی آلودہ حالت کو اپنے اوپر وارد کر لیا۔ (ترجمہ جلد 7 - جلد 11 - 292 تا 293)

۵۶

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

عیسیٰ بن مریم

"مریم کے خوں سے اور مریم کی منی سے پیدا ہوا"

(ترجمہ جلد 7 - جلد 11 - 293 تا 294)



حضرت یسوع مسیح

اور مسلمانوں کو واضح ہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کچھ خبریں دی کہ وہ کون تھا

(منہاج نامہ، ج 9، ص 293)

حضرت یسوع مسیح

... اور خدا کی عجیب باتوں میں سے جو مجھے ملی ہیں۔ ایک یہ بھی ہے جو میں نے
عین مبادی میں جو کثیفی پیدا کی کہلاتی ہے۔ یسوع مسیح سے کئی دفعہ
ملاقات کی ہے۔ اور اس سے باتیں کر کے اس کے اصل دعوے اور تعلیم کا
حال دریافت کیا ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ جو توجہ کے لائق ہے۔ کہ
حضرت یسوع مسیح ان چند عقائد سے ہو کھڑا اور تثلیث اور ابدیت
ہے۔ ایسے متفقہ پائے جاتے ہیں کہ گویا ایک بھاری افترا ہو ان پر کیا گیا ہے۔
میں وہ شخص ہوں جس کی روح میں بروز کے طور پر یسوع مسیح کی روح سکونت
رکھتی ہے۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 273)

○○○

یسوع کا الہی

حضرت یسوع مسیح

حضرت یسوع مسیح کی مٹی محبت اور سچی عظمت جو میرے دل میں ہے۔ اور نیز وہ
باتیں جو میں نے یسوع مسیح کی زبان سے سُنیں۔ اور وہ پیغام جو اس نے مجھے دیا۔ ان تمام
امور نے مجھے تحریک کی کہ میں جناب الملک کے معتزلہ کے حضور میں یسوع کی طرف سے الہی ہونے کا بادی التماس
کروں۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 273)

○○○

حضرت یسوع مسیح نے تمہارے

... میں حضرت یسوع مسیح کی طرف سے ایک سچے سفیر کی حیثیت میں کھڑا ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ جو کچھ آج کل عیسائیت کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حضرت
یسوع مسیح کی حقیقی تعلیم نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر حضرت یسوع مسیح دنیا میں
پھر آتے۔ تو وہ اس تعلیم کو مستحافت بھی نہ کر سکتے۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 274)

○○○

اپنے نوادہ: ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

یہ باتیں شاعرانہ نہیں بلکہ واقعی ہیں اور اگرچہ ہر کے دوسے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے
بڑھ کر میرے سامنے نہ آتیں چھوٹا ہوں۔ (منقول از داغ البلا، ج 1، ص 18)

(داغ البلا، ج 2، ص 18، 19)



رفیق میں تھا،
سب نے کہا، میرا
کون سا ہے؟
میرے لئے جواب دیا
کہ آؤ! یہ ہے! اے
اسرائیل! میں
خداوند ہوں، خدا
تو مجھ کو پہچان۔
عزیز: 28

آئینہ شریعت
میں سب مسیح
کی روح تھی
انعام و حمد
287

مسیح موعود کہا:
ہمارے بعض سنت انصاف
میں قوت قدرت میں
کہ نہ کسی ملک وہ حکمت
یسوع کی نسبت لکھی تھیں
ہیں جس کا قرآن میں
نام و نشان نہیں ہے
296
مجھ سے شکایت جلد 1

علماء کی تعریف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿مَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾
 (جانشینوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے وہی لوگ ہیں جو علماء ہیں)

سورۃ نمل: 28

معزز مسیح موعود فرماتے ہیں

اُمّت محمدیہ کے علماء بنیں اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔

(برائین احمدیہ جلد 6، ماہیت وراثت: 28)

مولوی ثناء اللہ صاحب
 (مرثیہ)

مولوی شہداء اللہ اور چشمو گویوں کی پڑتال

حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں:-

ایسا ہی یہ لوگ فعل کے پورے میری بعض چشمو گویوں کا جھوٹا ٹھکانا ہے یہی اہل سرخس کو کے
پیشی کو کہلاتے ہیں کہ جب بعض چشمو گویاں چھٹی ہیں یا ہتھادی غلطی پر تو پھر میرے کے دھوکا لیا یا
شاید وہ بھی غلط ہو۔ اس کا اول جواب تو یہی ہو کہ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ۔ اور مولوی
شہداء اللہ نے موضع مذکور میں بحث کے وقت یہی کہا تھا کہ سب چشمو گویاں جھوٹی ہیں۔ انہیں اس لئے ہم ان کا
دھوکے ہیں اور خدا کی قسم ہوتے ہیں کہ وہ اس تحقیق کیلئے قادیان میں آکر اور تمام چشمو گویوں کی
پڑتال کریں اور ہم قسم کھا کر وعدہ کرتے ہیں کہ ہر ایک چشمو گوی کی نسبت جو نہاج نبوت کی دوسے
جھوٹی ثابت ہو ایک ایک سو روپیہ آٹلی نقد کرینگے۔ ورنہ ایک سال قنبر محنت کا ان کے گھر
میں رہے گا اور ہم کہ دو وقت کا خرچ بھی دینگے۔ اور کل چشمو گویوں کی پڑتال کرنی ہوگی۔ تا آنکہ
کوئی بھگوان باقی نہ رہ جائے۔ اور اسی شرط سے روپیہ دیں گے اور نبوت ہمارے دوسرے ہوگا۔

(امجد آبادی (میزنر والا لیس) 22 و 23 مئی 1904ء 132 و 133)



مذہب کا مود فرماتے ہیں

یہ لوگ جھوٹوں کی طرح دُور سے اعتراض کرتے ہیں اور صفات باطن لوگوں کی طرح
بالقابل اگر اعتراض نہیں کرتے تو رنہ جواب سنا چاہتے ہیں۔

(مذہب (امجد آبادی 132 و 133 مئی 1904ء 132 و 133)



حضرت کا مود فرماتے ہیں

دانش دہے کہ مولوی شہداء اللہ کے ذمہ سے عنقریب میں انشائیں میرے ظاہر ہوں گے
(1) وہ قادیان میں تمام چشمو گویوں کی پڑتال کیلئے میرے پاس ہرگز نہیں آئیں گے اور سب
چشمو گویوں کی اپنے فکر سے تصدیق کرنا ان کیلئے موت ہوگی (2) اگر اس چیلنج پر وہ مستعد ہوتے
کہ کاذب صادق کے پہلے ہر جلسے تو ضرور وہ پہلے مرینگے (3) اور سب سے پہلے اس
اُردو مضمون اور عربی تصدیق کے مقابلے سے عاجز رہ کر جلد تر ان کی دُوسیاں ثابت ہو جائیں گی۔

(امجد آبادی (میزنر والا لیس) 22 و 23 مئی 1904ء 132 و 133)



رنہ بلال نشان 45
پیر بلالین 46
دوسرا نشان 47
بزرگ بلالین 48

حضرت نثار مرزا فرماتے ہیں:

یکم جنوری ۱۹۰۳ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک وحی ہوئی اور وہ یہ ہے۔

اقی امر اللہ فلا تستعجلوه

(ترجمہ) خدا کا امر آراہے تم جلدی نہ کرو۔

(مجموعہ فتاویٰ جلد سوم ص ۴۵۳)

۱۹۰۳ء

مولوی شہداء اللہ صاحب کا قادیان آنا

مصر کے وقت خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ خبر ہوئی کہ مولوی شہداء اللہ صاحب امر قری قادیان آئے ہوئے ہیں مگر آپ نے اس کے متعلق صحت یہی فرمایا کہ ہزاروں لوگ راہ و آتے ہیں، میں اس سے کیا مغرب کی سناں باجماعت ادا کر کے جب حضرت اقدس دولت سر کو تشریف لے چلے تو ایک شخص نے ہاتھ میں قلم روات لئے ہوئے حضرت اقدس کی خدمت میں کچھ کاغذات پیش کئے۔ اس قلم روات سے اس کی یہ فرض تھی کہ حضرت سے رخصت کی رسید لے مگر حضرت نے توجہ نہ کی اور اس کے وہ کاغذات لے کر تشریف لیگئے اور جب مشاء کی ٹھکانے واسطے تشریف لائے تو فرمایا کہ ایک ہی مضمون کے دو رکنے مولوی شہداء اللہ صاحب کی طرف سے پہنچے ہیں معلوم دو رکنوں کی کیا فرض تھی۔

اس وقت یہ عقدہ حل ہوا کہ غالباً دو سرا رقعہ دستخط یعنی رسید رقعہ لینے کی غرض سے تھا۔ مگر قاصد کو رسید مانگنے کی حجت نہ ہوئی اور وہ دفتر اس وقت رسید سرور شاہ صاحب کے حوالہ کیا گیا کہ وہ اسے پہلے کراچی میں کراٹے بنا دیں۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا۔

ہم تسلیم ہیں وہ ہفتہ عشرہ آرام سے سب باتیں کئے اور اگر اس کا منشا مباحثہ کا ہو تو یہ اس کی غلطی ہے کیونکہ اب مدت ہوئی کہ ہم مباحثات کو بند کر چکے ہیں مگر اس کو طلب حق کی ضرورت ہے تو وہ رفیق اور اسے سبکی سے اپنی غلطی دودھ کرانے۔ طالب حق کے لئے ہمارا دھانہ کھانا ہوتا ہے۔ ان پر فرض ایک منٹ نہ کر چلا جاتا چاہتا ہے اور اُسے فتح اور شکست اور اراد و رحمت کا خیال ہے وہ مستفید نہیں ہو سکتا۔ بھلا ایسے شخص کے جو نیک نیت ہیں کہ اُسے ہم تو دوسرے کے ساتھ کلام کیا بھی تفسیح اور قافیات خیال کرتے ہیں یہیں تعجب ہے کہ وہ کیوں گمراہ کے اں جا کر اترے۔ چاہیئے تھا کہ مستفیدوں کی طرح آنا اور پہلے سے یہاں خانہ میں اترنا۔ (ملاحظات جلد ۴ ص ۴۵۴، ۴۵۵)

پہنچا۔ ہم اس مقدمہ کا مسیح کو جواب دیں گے۔
اس کے بعد حضرت اقدس نماز سے فارغ ہو کر تشریف لے چلے تو شہداء المدعیوں کے
قاصد نے آواز دی کہ حضرت جی۔ مولوی شہداء المدعیوں کے مقدمہ کا کیا جواب ہے
حضرت نے فرمایا کہ صبح کو دیا جانے لگا۔
قصد ہے کہ میں آپ کو جواب لے جاؤں یا آپ ہدیہ دیاں رکھ کر لیں گے۔
حضرت اقدس نے فرمایا: خواہ تم آکر لے جاؤ خواہ شہداء المدعیوں کے لے جاوے۔
پھر آپ نے قاصد کا نام پوچھا۔ اس نے کہا محمد صدیقی۔
(البدیع جلد اول نمبر ۱۶، سورتہ ۱۶ جنوری ۱۹۰۳ء)

(ماہنامہ تجدید ۴ ص ۵۶۵)

الاجنبوی ۱۹۰۳ء بروز یکشنبہ مولوی شہداء المدعیوں کے مقدمہ کا جواب

فری تہار کو جب حضرت اقدس تشریف لائے تو قبل از نماز آپ نے وہ مقدمہ جو مولوی
شہداء المدعیوں کے مقدمہ کے جواب میں تحریر فرمایا تھا۔ احباب کو سنایا۔ وہ مقدمہ یہ تھا
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ نبیہ و آلہ
از طرفت عابدین و الصمد غلام احمد خانہ اہل حق و اید۔
بخدمت مولوی شہداء المدعیوں

آپ کا مقدمہ پہنچا۔ اگر آپ لوگوں کی صدق دل سے یہ نیت ہو کہ اپنے
شکوہ و شبہات پیش گوئیوں کی نسبت یا ان کے ساتھ اور امور کی نسبت بھی
جو دعویٰ سے متعلق رکھتے ہوں، رفع کراویں تو یہ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہوگی
اور اگرچہ میں کئی سال ہوئے کہ اپنی کتاب انجام آتھم میں شائع کر چکا ہوں کہ میں
اس گروہ مخالفانہ سے ہرگز مباہشات نہ کروں گا کیونکہ اس کا نتیجہ ہرگز گندی گالیوں
اور ادباً شانہ کلمات سننے کے اور کچھ نہیں ہوا مگر میں ہمیشہ طالب حق کے شبہات
دور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگرچہ آپ نے اس مقدمہ میں دعویٰ تو کر دیا ہے کہ
طالب حق ہوں مگر مجھے یقین ہے کہ اس دعویٰ پر آپ قائم رہ سکیں۔ کیونکہ آپ
لوگوں کی عادت ہے کہ ایک بات کو کشاں کشاں ہے بوردہ اور مباہشات کی

(ماہنامہ تجدید ۴ ص ۵۶۵، ۵۶۶)

طرف لے آتے ہیں اور میں خدا تعالیٰ کے سامنے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے مباحثات ہرگز نہیں کر دیں گا۔ سو وہ طریق جو مباحثات سے بہت دور ہے کہ آپ اس مرحلہ کو صاف کلمے کے لئے اہل یہ اقرار کریں کہ آپ منہاج نبوت سے باہر نہیں جائیں گے۔ اور وہی اعتراض کریں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یا حضرت عیسیٰؑ پر یا حضرت موسیٰؑ پر یا حضرت یونسؑ پر عائد ہوتا ہو اور حدیث اور قرآن شریف کی پیشگوئیوں پر نہ ہو۔ دوسری شرط یہ ہوگی کہ آپ مذہبی ہونے کے مجاز نہ ہوں گے صرف آپ مختصر ایک سطر یا دو سطر تحریر دے دیں کہ میرا یہ اعتراض ہے پھر آپ کہیں مجلس میں متعلق جواب سنایا جائے گا۔ اعتراض کے لئے لمبا گھنٹے کی ضرورت نہیں ایک سطر یا دو سطر کافی ہیں۔ تیسری یہ شرط ہوگی کہ ایک دن میں صرف ایک ہی آپ اعتراض پیش کریں گے کیونکہ آپ اطلاع دے کہ کہیں آئے چوروں کی طرح آگئے۔ اور ہم ان دنوں بابت کم فرصتی اور کام طبع کتاب کے تین گھنٹہ سے زیادہ صرف نہیں کر سکتے۔ یاد رہے کہ یہ ہرگز نہ ہوگا کہ موسم کا انعام کے بعد وہ آپ واعظ کی طرح ہم سے گفتگو شروع کر دیں بلکہ آپ نے بالکل مشغول نہ ہوگا۔ جیسے مضمون ہم یہ اس لئے کہ گفتگو مباحثہ کے رنگ میں نہ ہو جاوے۔ اور صرف ایک پیشگوئی کی نسبت سوال کریں۔ میں تین گھنٹہ تک اس کا جواب دے سکتا ہوں اور ایک ایک گھنٹہ تک آپ کو مشقیہ کیا جاوے گا کہ اگر ابھی تسلی نہیں ہوئی تو اور کچھ کو پیش کر دے۔ آپ کام نہیں چوکا کہ اس کو سننا دیں ہم خود پڑھ لیں گے۔ مگر چاہئے کہ دو تین سطر سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرز میں آپ کا کچھ ہرج نہیں ہے کیونکہ آپ تو شبہات دور کرانے آئے ہیں۔ یہ طریق شبہات دور کرانے کا بہت عمدہ ہے۔ میں با داز بلند لوگوں کو سننا چاہوں گا کہ اس پیشگوئی کی نسبت مولوی ثناء اللہ صاحب کے دل میں یہ دوسو پہلا ہوا ہے اور اس کا یہ جواب ہے۔ اس طرح تمام رساویں دور کر دیئے جائیں گے۔ لیکن اگر چاہو کہ بحث کے رنگ میں آپ کو بات کا مقرر دیا جاوے تو ہرگز نہ ہوگا۔ ہمارے جنوری ۱۹۰۲ء تک میں اس جگہ ہوں۔ بعد میں ہمارے جنوری کو ایک مقدمہ پڑھیں گا۔ سو اگرچہ بہت کم فرصتی ہے۔ لیکن ہمارے جنوری تک آپ کے لئے تین گھنٹے تک خراج کر سکتا ہوں۔ اگر آپ

سیح مودعہ نکلا:

جو شخص ایک چھ مہینہ مطالعہ کا مہینہ ۶۰ روزوں کے مقررہ ہر روز کتابت پر عمل کرے اس کی آزمائش دینا اور آزمائش کے طور پر کرنا دیکھ کر اس سے

سیدنا
محمد بن کلاہت کلام
جلد ۱ ص ۱۲۹

دیکھو ۳۹-۳۸
(درالافتاح ج ۵)

لوگ کچھ نیک نیتی سے کام لیں تو یہ ایسا طریق ہے کہ اس سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ نہ ہمارا اور آپ لوگوں کا آسمان پر مقدمہ ہے خود خدا تعالیٰ فیصلہ کرے گا۔
والسلام علیٰ من اتبع الهدی۔ سوچا کہ دیکھ لو کہ یہ بہتر ہوگا کہ آپ بذریعہ جبر
برسرِ دوسرے زیادہ نہ ہو ایک ایک گھنٹہ کے بعد اپنا مشہد پیش کرتے جائیں گے
اور میں وہ دوسرہ دور کرتا جاؤں گا۔ ایسے ہی صد آدمی آتے ہیں اور دوسرے دور
کرا لیتے ہیں۔ ایک بجے ماضی شریف آدمی منور اس بات کو پسند کرے گا۔ اس
کو رسوا اس دور کرانے ہیں اور کچھ غرض نہیں۔ لیکن وہ لوگ جو خدا سے نہیں
ڈستے ان کی توقعیں ہی اور ہوتی ہیں۔

میرزا غلام احمد

(منزلہ ۴، صفحہ ۷۷)

فجرِ نماز ہوئی تو حضرت آدمؑ نے تسلیم و ملت طلب فرمائی اور فرمایا کہ
تھو تو اس اور اس وقت پر لکھتا ہے۔

اتنے میں مولوی شاد احمد صاحب کے قصہ پھر آج دہوئے اور جواب طلب کیا۔
حضرت آدمؑ نے فرمایا کہ ابھی لکھ کر دیا جاتا ہے۔

پھر پتہ حصہ آپ نے لکھ کر اپنے خدام کے حوالہ کیا کہ اس کی نقل کر کے روانہ
کر دو۔ وہ حقہ رقم کا ہے۔

”بالآخر اس غرض کے لئے اب آپ اگر شرافت اور ایمان دیکھتے ہیں تو خدایں
سے البتہ تصفیہ کے خالی نہ جادیں۔

دو قسموں کا ذکر کرتا ہوں (۱) اول چونکہ میں انہما میں خدائے قطعی مہد
کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے قطعی بحث نہیں کروں گا۔ اس وقت پھر اسی مہد
کے مطابق قسم لکھاتا ہوں کہ میں نہ اپنی آپ کی کوئی بات نہیں سنوں گا۔ صرت
آپ کو یہ یاد دیا جاوے گا کہ آپ اول ایک اعتراض پھر آپ کے نزدیک ب
سے بڑا اعتراض کسی پیش ہوئی ہو ایک سطر یا دو سطر یا حد تک لکھ کر پیش

(منزلہ ۴، صفحہ ۷۷)

کریں جس کا یہ مطلب ہو کہ یہ پیشگوئی پوری نہ ہوئی اور منہاج نبوت کی خدمت سے قابل اعتراض ہے اور پھر چُپ رہیں اور میں مجمع عام میں اس کا جواب دوں گا جیسا کہ مفصل لکھ چکا ہوں۔ پھر دوسرے دن دوسری پیشگوئی اسی طرح لکھ کر پیش کریں۔ یہ تو میری طرف سے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس سے باہر نہیں جاؤں گا اور کوئی زبانی بات نہیں سنوں گا اور آپ کی مجال نہیں ہوگی کہ کوئی لکھ بھی زبانی بولی سکیں اور آپ کو بھی خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر آپ پتے دل سے آئے ہیں تو اس کے پابند ہو جاویں اور ناخنِ فقرہ و فساد میں مگر بسر نہ کریں۔ اب ہم دونوں میں سے ان دونوں قسموں سے جو نقص امراض کسے گا اس پر خدا کی لعنت ہو اور خدا کرے کہ وہ اس لعنت کا پھل بھی اپنی زندگی میں دیکھ لے۔ آمین۔ سو میں دیکھوں گا کہ آپ ملتِ نبویہ کے موافق اس قسم کو پورا کرتے ہیں یا قادیان سے نکلتے ہوئے اس لعنت کو ساتھ لے جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دل آپ اس عہدِ مودتِ قسم کے آج ہی ایک اعتراض دو تین سطر کا لکھ کر بھیجیں اور پھر وقتِ غزوہ کے مسجد میں پیش کیا جائے گا۔ اور آپ کو بتایا جاوے گا اور عام مجمع میں آپ کے شیطانی رساوس و دکر دیئے جاویں گے۔

وقتہ دے کر آپ تشریف لے گئے اور اندسے سے غور سے کہلا بھیجا کہ رقعہ وہاں اُن کو جا کر ملنا دیا جاوے اور پھر اُن کے حوالہ کیا جاوے۔

پناچہ یہ رقعہ مروزی شام احمد صاحب کو پہنچا دیا گیا۔ تقوٰی نے عرصہ کے بعد پھر مروزی شام احمد صاحب کی طرف سے جواب الجواب آیا۔

یہ نامعلوم اور اصل بحث سے بالکل دُور جو اب مُسکّر حضرت اقدس کو بہت رنج ہوا اور آپ نے فرمایا کہ

ہم نے جو اسے خدا کی قسم دی تھی اس سے فائدہ اٹھاتا یہ نظر نہیں آتا۔ اب خدا کی لعنت لے کر واپس جانا چاہتا ہے جس بات کو ہم بار بار لکھتے ہیں کہ ہم مباشرت نہیں کرتے جیسا کہ ہم اجماعِ ائمہ میں اپنا عہدِ دنیا میں شائع کر چکے ہیں۔ تو اب اس کا منشا ہے کہ ہم خدا کے اس عہد کو توڑ دیں۔ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ اور پھر اس رقعہ میں کس قدر افترا سے کام لیا گیا ہے کہ کیونکہ جب ہم اُسے اجازت دیتے ہیں کہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد وہ

مجمع ملو ذہن کیا
نہایت سے ہمیں بحث ہے
انکار کیا اندر تمام اس کے
نہایت سے ہم کو گناہ
و اجازت نہ زوال اس کے
۱۳۲۹ھ ۱۳۲۹ھ

دو تین سطریں بہاری تقریر پر اپنے شبہات کی لکھ دیوے تو اس طرح سے خواہ اس کی دن میں تیس سطور ہو جاویں ہم کب گریز کرتے ہیں اور خواہ ایک ہی پیشگوئی پر وہ ہم سے دن تک مستانہ ہوتا اور اپنے وسوسہ اس طرز سے پیش کرتا رہتا۔ اُسے اختیار تھا۔ پھر ایک دوسرا محفوط یہ بولا ہے۔ کہ لکھتا ہے کہ آپ جمع پسند نہیں کرتے بجلا ہم نے کب لکھا ہے کہ ہم جمع پسند نہیں کرتے بلکہ ہم تو عام جلسہ چاہتے ہیں۔ کہ تمام قادیان کے لوگ اور دوسرے بھی جس قدر ہوں جمع ہوں تاکہ ان لوگوں کی بے ایمانی کھٹے کہ کس طرح یہ لوگوں کو فریب دے رہے ہیں۔ اگر اسے حق کی طلب ہوتی تو اسے ہمارے شرائط ماننے میں کیا عذر تھا مگر یہ بد نصیب واپس جانا نظر آتا ہے۔

پھر مولوی محمد آسن صاحب کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ اس کا جواب لکھ دیں مجھے فرصت نہیں۔ میں کتاب لکھ رہا ہوں۔ یہ کہہ کر حضور تشریف لے گئے اور مولوی محمد آسن صاحب نے رفتہ کا جواب تحریر فرمایا اس کے بعد کوئی جواب مولوی شاد احمد صاحب کی طرف سے نہ آیا۔ اور وہ قادیان سے چلے گئے۔

(الہد جلد ۲ نمبر ۲۱۱ صفحہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ جنوری ۱۹۱۳ء)

(ملفوظات جلد ۱۰ ص ۶۱۵)

ان ۱۰۰ میں من اراد اہانتك یعنی میں اُنکو ذلیل کر دینگا جو تیری ذلت چاہتے۔
... خاتمہ اُنکو ذلیل کر دیا اور اپنے مژدے سے موت مانگ کر ...
مرگیا اور اپنی موت کو ہمارے ایک نشان چھوڑ گیا۔ فالجہ اللہ علی ذالک۔

(ترجمہ ص ۱۵۵ صفحہ ۱۵۴ و ۱۵۵)

دیکھیں



جو کھانا کھاتے اُسے کھانا ایجا نہیں آتھ بیروں پر نہ کوال اُسے رو بہ زار قرار

ہونے کا محض میرے نفس کا افتراء ہے اور میں تیری نظر میں عیسٰی مسند اور کذاب ہوں اور دن رات افتراء کرنا میرا کام ہے تو اسے میرے پیادے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دُعا کرتا ہوں کہ مولوی شہداء صاحب کی زندگی میں مجھے ہلک کر اور میری موت سے ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر دے۔ آمین۔

میرے پیر سے کامل اور صادق خدا کا مولوی شہداء اصفان تہمتوں میں جو مجھ پر لگتا ہے حق پر نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دُعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی ان کو نابود کر دے۔ گناہستانی ہاتھوں سے بلکہ ظالموں و مجید و غیرہ امراض مملکت سے جو اس صورت کے کہ وہ کھٹے کھٹے طور پر میرے زہر و اور میری جماعت کے سامنے ان تمام کامیوں اور بدزبانوں سے توبہ کرے جن کو وہ فرض نہیں سمجھ کر جینے بھی دیکھ رہا ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ میں ان کے اُفتد سے بہت تباہ گیا اور میرا گناہ دامن مل گیا ہے۔ دیکھتا ہوں کہ ان کی بدزبانی حد سے گذر گئی۔ وہ مجھے اُن چروں اور دُعاگوں سے بھی بدتر جانتے ہیں جن کا وجود دنیا کے لئے نعمت نقصان رساں ہوتا ہے اور انہوں نے ان تہمتوں اور بدزبانوں میں بہت لاف و حالس لٹ بھلا علم پر بھی عمل نہیں کیا اور تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھ لیا اور دُور دُور ملکوں تک میری نسبت یہ پھیلا دیا کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور کھٹک اور دُکاندار اور کذاب اور منافق اور نہایت درجہ کا بد آدمی ہے۔ سو اگر ایسے کلمات حق کے ظالموں پر بد اثر نہ ڈالتے تو میں ان تہمتوں پر صبر کرتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی شہداء اصفان نہیں تہمتوں کے ذریعے میرے سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو تھم کرنا چاہتا ہے تو مجھے نے میرے آقا اور میرے پیچھے والے اپنے اُفتد سے بنائی ہے اس لئے اب میں تیرے ہی تقدیر اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں التجا کرتا ہوں کہ مجھ میں اور شہداء اصفان میں فیصلہ فرما اور وہ تیرے ہی نگاہ میں درحقیقت مفسد اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی تو دنیا سے اٹھائے یا کسی اور نہایت نعمت آفت میں جو موت کے برابر ہو مسئلہ کر۔ اسے میرے پیادے مالک قرار دیا بھی کر۔ آمین ثم آمین۔ و قبحنا (افسوس میں شہداء و بدین قومہنا بالحق و انشت خیر الفاتحہ آمین۔ ا۔ آمین۔)

یہاں مولوی صاحب سے التماس ہے کہ وہ میرے اس تمام مضمون کو اپنے پیر چوس بھاپا دیں اور یہ جانیں اس کے نیچے کھج دیں، ام یہ فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

بیچ بڑھنے لگا تھا
خداوند کے متعلق جو کچھ لکھا
ہے یہ دراصل مجھ کا کہن
سے نہیں بلکہ خداوند کے
کہنوں سے اس کا بیان
تو ہے۔ آمین

مذکرات جلد ۱ صفحہ 262

فرماتے ہیں:
خداوند کی واسطے میں بہت
توبہ کی شراعتوں پر کھڑا
ہوں کا متعلق دیکھتا ہوں کہ
توبہ سے انسان بچے گا۔ آمین

مذکرات جلد ۱ صفحہ 273

التحاق
عبد اللہ احمد میرزا علامہ محمد علی علیہ السلام
ترجمہ: مولانا محمد علی علیہ السلام

(جلد پنجم، صفحہ 578)

۱۵ اپریل ۱۹۲۲ء

مولانا محمد علی علیہ السلام کا مکتوب وقت پانچ بجے
(مذکرات جلد ۱ صفحہ 581)

مفت محمد علی علیہ السلام

خدا تعالیٰ مجھے حق بات کہے کر فرمائے تاکہ جو بد و گلوں کے لئے مفید ہے میں ہلک کر دیکھ سکوں گا۔
(فیض الہی، جلد 22، صفحہ 592)

مولانا محمد علی علیہ السلام صاحب
مولوی شہداء صاحب
مولوی شہداء صاحب

فوت پورے گئے مفت محمد علی علیہ السلام کی وفات کے بعد چالیس سال تک وہ مدبر
(خاتون نصرت، صفحہ 86)

اب یہاں مولانا محمد علی علیہ السلام
کا بیان لکھا ہے کہ جو کچھ
فرمایا ہے وہ دراصل
مولانا محمد علی علیہ السلام
کی طرف سے ہے۔ آمین

مذکرات جلد ۱ صفحہ 239

سینا موعود ہی کہ سب ذوالسینچ میں فرمائے ہیں | لئے میرے خدا اگر تو جانتا ہے کہ میرے
دشمن سے بڑا اور مخلص ہیں پس تو مجھے ہلاک کر مہلک تو جھوٹوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اور
اگر تو جانتا ہے کہ میں تیرے ہی طرف سے ہوں تو دشمن کے مقابل پر میری مدد
کرنے کے لئے تو کھڑا ہو جا۔
(نزد اللہ ص ۲۷۲، روح ۱۸، ص ۴۶۵ طبع)

ڈاکٹر عبدالحمید خان

جیسا کہ پہلے چراغ دین کے انجام سے خبر دی تھی اسی طرح اُس علم خیر نے اس دوسرے چراغ دین
یعنی عبدالحمید کے انجام کی خبر دی ہے پھر خوشی کا کیا مقام ہو ذرا صبر کریں اور انجام دیکھیں۔

(دقیقۃ الوحی - روح ۲۱، ص ۱۲۷)

کھتا

سزت سکا اور دے کر بروردا

اس ماجز کی فطرت اندر سے کی فطرت باہر نہایت تھی متشابہہ واقع ہوئی ہے کہ یا ایک ہی جہ سے کے دو ٹکڑے یا ایک ہی
درخت کے دو پھل ہیں۔

(برہنہ نامہ، ج 1 صفحہ 592، 601)

سزت سکا اور دے کر بروردا

میں تو خود کہیں سے تیل طوائف..... اور اگر کہہ کہ اس کنجری نے توہ کی تھی تو کنجری کی توہ کا اعتبار کیا۔
ایک طرف توہ کہتی ہیں، ایک طرف پھر شوشہ پرانا میں جا بیٹھتی ہیں۔ (سازگرت جلد 9 صفحہ 98)

پیشگیوں الہام اور کشف

چاہیلا اور دوسرا مسیح

یہودیوں کی پیروی !!!

مرزا غلام احمد مسیح

خدا نے ہمیں ایک نیک وعدہ دیا تھا ہے۔ اس میں خدا بھی شک نہیں اور وہ یہ ہے کہ

بلو شاہ تیرے کپڑوں سے برکت منوائیں گے

(حضرت بلو شاہ ۱۰۲۲ھ)

سیدہ عداۃ صاحبہ عرب لے حضرت اقدس سے عرض کیا کہ میرے اطراف میں درد بردار ہوتا ہے۔
ظاہر کا مظلوم ہے، مگر حضور اپنا کرمہ مٹا نہیں تو میں اسے پہنے نہیں، حضرت اقدس نے فرمایا کہ

ہم کرتہ تو دے دیں گے مگر بات یہ ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کا کرتہ

نہ ہو تو پھر کوئی شے کام نہیں آتی۔

حضرت یسوع مسیح

اور لوگ اسے دیبل سے برکت پانینگے

۱۱-۱۲-۱۱

ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اس کے پیچھے آکر
اس کی پوشاک کا کنارہ چمکوا دیا کیوں کہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر میری
اس کی پوشاک ہی مجھ کو ٹھیک کرے تو اچھی ہو جاؤں گی ۱۱ پیٹوٹا نے پھر کر
اسے دیکھا اور کہا جی خاطر جمع رکھو۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس
وہ عورت اسی گھڑی اچھی ہو گئی ۱۱

(متی ۹: ۲۰-۲۵)

ایک فرقہ مسلمانوں میں سے پہلے طور پر یہودیوں کی پیروی کرے گا

حضرت سید محمد رفیعؒ

بعض حدیثوں میں یہ بھی آیا ہے کہ اس امت کے
بعض علماء یہودیوں کی سخت پیروی کریں گے یہاں تک کہ اگر کسی یہودی مولوی نے اپنی ماں
سے مذا کیا ہے تو وہ بھی اپنی ماں سے مذا کریں گے۔ (تذکرہ مولانا ۲۴۳، ریح بہار ۱۳۹۹ء)

حضرت سید محمد رفیعؒ

یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ مسیح ظاہر ہوئے اور آخر کی مسیح (جسٹس) اس زمانہ کا مسیح (مہادیو) پہلے مسیح
افضل ہوگا۔

(مذہب مولوی، ریح بہار ۱۳۹۹ء)

حضرت سید محمد رفیعؒ

خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا۔ جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر
ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دانیال ۱۲: ۱۳، ریح بہار ۱۳۹۹ء)



حق و باطل میں فیصلہ ہو گیا تمام گواہوں کے زور و

جسٹس نے ہم کو اذہ تعالیٰ دنیا سے بہت جلد رخصت کیا اور یہ ایک ایسا الٹی قانون ہے جو کسی نہیں جانتا اس
 افراد نامہ کا سفر سستی مرزا پر اپنے کثرت پر حضرت مسیح موعود و علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تذبذب کر کے انے نابو اور
 فتناء ہونے کی پیشگوئی کر رکھا تھا پھر وہ ایک سال کے بعد ایسی مضائقہ کی بنا پر ۱۳۲۶ھ میں مصر آیا اور فرانسہ
 تھا عیاذ باللہ طاعون سے ہلاک ہو گیا اور اسے پہلے انکی حکومت میں بھی رہی اور خود گھر کا سلسلہ تباہ ہو گیا
 زوارہ سے اطرد مرزا اور انور سے عزت جولانہ اور حضرت اقدس کی صداقت پر ایمان لاؤں۔

المرقوم، رمضان ١٣٢٢هـ (١٩٥٥م).

{ 381 (مَقَامُ الْمَوْتِ) رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ } 22

✻ ✻

سرسے مکر اوتن کا کہ یار مجھے میں تو نماں
اے مریے بدخواہ کرنا ہوش کو کے مجھ پر وار

فیصلہ کی آسان راہ

گیم حفاظت ۱۱۹

ایک صاحبِ حضرتِ کرامت میں ذکر کیا کہ سندرگ اس تحریر پر جو بنا رہی تھی ہے کہ اگر کوئی مکتبہ ہند
 شائع کرے کہ اللہ اعلم ان کو الہی حادثہ کا کھنکھاس من الفدا اور افترا کہ مکتبہ ہے اور وقت میں کہ مکتبہ میں ہونا چاہیے
 ملے یہ بات جانی ہے اور یہ خدا کا کام نہیں جو ہم پر نازل ہو رہے اور خدا تعالیٰ ہر جملہ سے کھلی
 حفاظت فرمادی ہے تو جانتے ہیں کہ اگر مکتبہ میں سے کوئی ایسا مکتبہ شائع کرے تب اس کو جملہ معلوم ہو جائے گا
 کہ دھڑا کا کیا نتیجہ ہے اس بات کو پڑھ کر مسکرائے مخالفت یہ کہتے ہیں کہ ہم ہندو نہیں ہیں جو خدا تعالیٰ پر ہتھکڑیاں
 ہم پر لگے ایسا اللہ تعالیٰ شائع کرے کہ یہی حضرت نے فرمایا یہی بات ہے جو ہم پر لگنا چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ
 پر ہتھکڑیاں لگے کوئی شخص نہیں بن سکتا اگر یہ کام ہم پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل نہ ہوتا اور ہمارا افترا ہوتا تو
 خدا تعالیٰ اس کو ہر گز کے مطابق ہمارے سرگرمی کے خلاف کیوں کرتا جبکہ ایک کام ہم پر ہے اللہ تعالیٰ میں اور جو کیا تو پھر
 اس کے لئے یہ کیا شائبہ ہے لیکن ہم نے ان تعین کے واسطے جس کی ہم دوسری بیان کی ہے کہ وہی بیان کر رہے ہیں جو شخص
 افتراء رکھتا ہے کہ یہ انسان کا افتراء ہے تو اسے لازم ہے کہ وہ قسم کھائے کہ ان خدا کے ساتھ بیان کرے کہ یہ انسان
 کا افتراء ہے خدا کا کام نہیں اور وقت اللہ تعالیٰ علیہم السلام کہ جب یہ شخص ایسا قسم کھاتے تو خدا تعالیٰ
 اس کا نتیجہ ظاہر کر دے گا یہ چاہیے کہ اگر کوئی شائد اللہ صاحب اللہ حضرت علی اموی اور دلائی لاما کو بھیج دے کہ اللہ صاحب اللہ
 غرضی صاحبان بہت جلد اس کی طرف توجہ کریں ۔

(دبیر المرحومین ۱۹۰۸ء ص ۱۸۷)

(مجموعہ رسائل تاجہ ص ۱۸۷)

(مجموعتہ اربع جلدوں میں 68)

افسوس کہ کوئی شخص پنج نہیں ملتا

۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء مبارک ہو اور ۲۱ مئی ۱۹۸۰ء کو حضرت کا مہمہ وفات ہوئے

(ملفوظات جلد ۱۰ ص ۴۵۹)

(مقررات عدد ۹، ۳۷۸)

[illegible]

مرجع مفید و مستند می باشد
 بکلیه کسانی که بخواهند در زمینه
 خدمت به وطن و ملت خود
 روشی نو و روشی مسیحا
 مشاهده و آموختن
 عملی و اجرایی
 عمره بین ۱۶ اکتبر ۱۹۵۷
 که خدمت جرا
 با بنام مسیحا
 (برابر ۲۰۰۱)

کتابخانه ملی افغانستان
دبیرستان ۲۰۰۱

[إِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ عِنْدَ اتِّعَالِي كَيْلَ فَضْلٍ سَـ هَمَّارَ هَمَّارٍ كَيْلَ شَأْنٍ مِّنْ طَاعُونٍ سَـ نَبِيٍّ دَا-
(دقیقۃ الوحی، رجبہ ۱۲، ۱۹۹۲ء)

طاغون اور احمدی

قادیان میں طاغون اور میرے گھر کا چڑا

مفت سید محمود فرماتے ہیں

سید محمود فرماتے ہیں:
خدا کے نبی نہیں لے مارا
کہ کوئی نہ لے مارا
والہذا کوئی نہ لے مارا
۱۹۹۲ء
دعائے اطمینان کے ساتھ

یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل نہیں کرتا۔ وہ رحیم و کریم خدا ہے لیکن جب انسان شوقی کرتا ہے تو اُسے ڈرنا چاہیئے کیا وہ نہیں جانتے کہ اسی قادیان میں طاغون نہیں ہلا تھا تو میں نے شائع کر دیا تھا۔ اِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوؤں کے تو گھر خالی ہو جاویں اور میرے گھر کا چڑا بھی نہ فرے۔

سید محمود فرماتے ہیں:
یہ چڑا کی زندگی میں ہی
فوت چڑا (آغری) ہو
میں اس کی زندگی میں ہی
فوت چڑا (آغری) ہو
۱۹۹۲ء
دعائے اطمینان کے ساتھ

(معنات، جلد ۹، صفحہ ۱۸۵) ۱۹۹۲ء

❖ ❖

مفت سید محمود فرماتے ہیں

طاغون اسی طرح تیزی پر شروع ہے بلکہ اور بھی بڑھ رہا ہے۔ مگر محمد کو خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ تیسرے گھر کی چار دیواری میں رہنے والوں کو اس مرض سے بچاؤں گا اور دیکھو کہ اب تک کئی دفعہ اس نواح میں سخت طاغون پڑ چکا ہے اور گاؤں کے گاؤں خالی ہو گئے ہیں اور خود قادیان میں بھی طاغون کئی دفعہ پڑ چکا ہے مگر اس گھر کو خدا تعالیٰ نے بچائے رکھا اور کوئی آدمی بھی اس مرض سے نہیں مڑا بلکہ اس گھر کا کوئی چڑا بھی ہلاک نہیں ہوا۔

(دعائے اطمینان، جلد ۹، صفحہ ۱۸۵) ۱۹۹۲ء

❖ ❖

مفت سید محمود فرماتے ہیں

اگر کوئی ہماری جماعت میں سے طاغون سے فوت ہو جاوے تو جنازہ اٹھانے والا بھی نہیں ملتا۔ (معنات، جلد ۷، صفحہ ۳۹۹) ۲۸ مارچ ۱۹۹۵ء

❖ ❖

مفت سید محمود فرماتے ہیں

اس میں شک نہیں کہ طاغون عذاب کی صورت میں نازل ہوا ہے۔ اور اگر بیماری جماعت میں سے بعض آدمی طاغون سے فوت ہوئے ہیں تو اس پر شور مچانا یا اعتراض کرنا ناشائستگی نہیں ہے۔ ایسے معترضین کو یاد رکھنا چاہیئے کہ موت تو ہر نفس کے لئے مقدر ہے اور ایک ایک دن سب کو فرما جائے گا۔ (معنات، جلد ۷، صفحہ ۱۵۸) ۱۹۹۲ء

❖ ❖

مفت سید محمود فرماتے ہیں

یاد رہے کہ میرے تمام الہامات میں جہنم سے مراد طاغون ہے۔ (دقیقۃ الوحی، رجبہ ۱۲، ۱۹۹۲ء)



الہام کا مصداق

دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا

حضرت شیخ محمد نور فرماتے ہیں

میں اس قدر لکھ چکا تھا کہ آج ۱۷ مارچ ۱۹۷۸ء کو ایک شخص مجھ کو کشتی پر بلوایا اور کہا کہ میں اس کی شکل تبدیل کیا صرف یہ یاد رکھو ایک سوست دشمن ہے کہ اس کی تقریروں اور تحریروں میں گالیاں دیتا ہے۔ اور سخت بدزبانی کرتا ہے۔ بعد اسکے الہام ہوا۔ ہاں کا بدلہ بدی سے اُسکو پیٹک ہوگئی۔ یعنی ہوجائے گی۔ پس میں تعین کرنا ہوں کہ بدلہ یا کچھ دیر سے تم سناؤ گے کہ کوئی ایسا سخت دشمن ٹیک کا شکوہ ہو جائے گا۔ اگر ایسا کوئی دشمن میرے قریب ہے دل بول اٹھیں کہ یہ الہام کا مصداق ہو سکتا ہے۔ طاعون میں مبتلا نہ ہوؤ تو قہار احسن ہے کہ تم تنگ نہ رہو۔ بعد اس کے مجھے دکھایا گیا کہ ملک میں بہت غفلت اور گناہ اور شوشہ پھیل گئی ہے اور لوگ تیز سے باز آئے۔ اسے نہیں جانتے کہ خدا اپنا توفیق ہاتھ نہ کھلائے۔ بس اسکے الہام ہوا۔ اُس کا نتیجہ سخت طاعون ہے جو ملک میں پھیلے گی۔ کئی نشان ظاہر ہوں گے۔ کئی بیماریاں دشمنوں کے گھر ویران ہوجائیں گے۔ وہ دنیا کو چھوڑ جائیں گے۔ ان شہروں کو دیکھ کر رونائے گا وہ قیامت کے دن ہونگے زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ ایک ہواناک نشان یعنی ان میں سے ایک ہواناک نشان ہوگا۔ شاید وہی زلزلہ ہو جس کا وعدہ ہے یا آسمان سے کوئی اور نشان ظاہر ہو۔ یا طاعون قیامت کا نمونہ دکھلاوے۔ پھر خدا تعالیٰ مجھے مطالبہ کرے فرمائے کہ میری رحمت مجھ کو لگ جائے گی اللہ رحمہ کرے گی۔ آغینیاں آگ یعنی ہم اس قدر نشان دکھلاؤں گے کہ تو دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا۔

(حقیقۃ الاولیاء - صفحہ ۱۱۷ و ۱۱۸)

مبارک احمد کی وفات ۶ اکتوبر ۱۹۷۸ء

حضرت مولانا محمد امجد علی

میرا لاکا جہانک احمد نابالغ تھا اور اسی فوریس کی عمر کہ نہیں پہنچا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔
(ملفوظات، جلد سوم، صفحہ ۵۸۶)
(ملفوظات، جلد ۹، صفحہ ۳۷۸)

۶ اکتوبر ۱۹۷۸ء

حضرت مولانا محمد امجد علی

آج رات کو پھر الہام ہوا کہ اِنِّیْ اَحَافِظُ کُلَّ مَنِّیْ فِی الدَّارِ " اور انشاء روزانہ میں چوبیس نسبت پیشگوئی کی گئی ہے کہ ملاحون سے چارک ہرجاؤں کا اس کا جواب اللہ تعالیٰ دے گا کہ اِنِّیْ اَحَافِظُ کُلَّ مَنِّیْ فِی الدَّارِ یہاں طرف سے تداخل خاموشی تھی مگر خدا تو سب سے علم ہے۔
(ملفوظات، جلد ۹، صفحہ ۴۵۳)

کہ کلمات جو کچھ کہے
اُن کے اہل علموں
میں انہیں بہتر
کہیے۔ مگر کچھ
تو ان کا جواب
دے دیا ہے
حضرت مولانا
محمد امجد علی

خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو !!؟

معجزاتِ حق کو غور فرمائیے

خدا کی قدرتوں پر کسے بان باؤں کو جب مبارک اسمِ نوت پڑا۔ ساتھ ہی خدا تعالیٰ

نے یہ الہام کیا۔ انا نبشرك بخلقٍ محليهم ينزل منزل المبارك۔ یعنی ایک علمِ ملک کی

ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں جو بجز مبارک اسم کے ہوگا اور اس کا قاتل تمام اور اس کا شہید ہوگا پس

خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے اس نے مجبورِ وفات مبارک اسم کے ایک دوسرے لاکے ۹۹۹

کی بشارت دے دی تا یہ سمجھا جائے کہ مبارک اسمِ نوت نہیں ہوا بلکہ دفعہ ہے

(موجودہ شہادتِ اہم ۱۹۷۲ء)
5 دسمبر ۱۹۷۲ء

OO

حضرت ابی اسلمہؓ پر آمنا ہے

اور پھر ۱۲ مئی ۱۹۰۶ء روزِ دوشنبہ کو الہام ہوا۔

سنن جلیک۔ سنن جلیک۔ سنن جلیک۔ سنن جلیک۔

عجبا! یعنی ہم عنقریب تم کو دشمنوں کے شر سے نجات

دیں گے۔ اور ہم تجھے اُن پر غالب کر دیں گے۔ اور ہم

تجھے ایک عجیب طور پر بزرگی دیں گے۔ اور حقیقت

وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں معضِ خدا

کے نشانوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اگر خدا اپنے

ہاتھوں سے فیصلہ نہ کرے تو صرف باتوں سے کوئی

فیصلہ نہیں ہو سکتا۔

(حقیقۃ الوحی ص ۲۱۱ ج ۲۲)

۱۹۰۸

خلافتِ اہل بیت

۱۹۰۸ء کو

بروقتِ نماز فجر حضرت مسیح موعود وفات پائے۔

(عقودات جلد ۱۵ ص ۵۹۲)



نورانی سے نکالا گیا
۱۹۰۸ء کی تقریر
کے بعد اور بعد ازاں
۱۹۰۸ء کی تقریر
۱۹۰۸ء کی تقریر

سبح مولودِ عالم
۱۔ یہ وقت بہت کم تھا
۲۔ خدا پر قوت پڑا
۳۔ اور پھر اس نے دستِ حق
۴۔ خدا ہر کون کو ملک کر دیا
۵۔ اور جو اپنے دل سے باتیں
۶۔ اور پھر اپنے دل سے باتیں
۷۔ وہ ملک کر دیا
۸۔ انہوں نے دیکھ کر کہ خدا پرست
۹۔ باہم
۱۰۔ باہم

۱۔ یہ وقت بہت کم تھا
۲۔ خدا پر قوت پڑا
۳۔ اور پھر اس نے دستِ حق
۴۔ خدا ہر کون کو ملک کر دیا
۵۔ اور جو اپنے دل سے باتیں
۶۔ اور پھر اپنے دل سے باتیں
۷۔ وہ ملک کر دیا
۸۔ انہوں نے دیکھ کر کہ خدا پرست
۹۔ باہم
۱۰۔ باہم

۴۸۴
حقیقۃ الوحی جلد ۲۲

۵۸ ہجری ۱۸۹۸ء

بیت

عنایت سید محمد نے فرمایا:

اصل بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ بدنام و بدعہ ہے۔ اگر اُس کی شرکت سے امام حسینؑ کی شہادت ہوئی تو بڑا کیا۔ لیکن آج کل کے شیعوں میں کہیں وہ دینی کام نہیں کر سکتے جو اُس نے کیا۔
(ملفوظات جلد ۱ ص ۱۵۳)



پورا کا کہنے کا تاج اوزیر

نوربخاری !!

سید محمد نے ایک خط کا ذکر فرمایا وہ یہ ہے

اس خط کے کھینے کے وقت تک میرے یعنی مقام سکندریہ سے ۲۲ مئی ۱۹۰۰ء کو ایک خط بذریعہ ایک بھگوانہ۔ کھینے والا ایک سرور بزرگ اور شہر کا بے بیعتی سکندریہ کا بھگوانہ نام احمد زبیریؒ تھا۔ وہ خط لکھ کر فرمایا تھا کہ میں آپ کو یہ نوربخاری دیتا ہوں کہ اس خط میں آپ کی ہر بات کی پیروی کرنے والے ہتھیار بڑھ گئے ہیں کہ جیسے زبان کا بیت ہر لکیر میں۔ اور کھینے میں کہ میرے خیال میں کوئی ایسا باقی نہیں جو آپ کا پیرو نہیں ہو گیا۔
(۲۲ مئی ۱۹۰۰ء ۲۰ مئی ۱۹۰۰ء)
(۲۰ مئی ۱۹۰۰ء ۲۰ مئی ۱۹۰۰ء)



ڈاکٹر یادواری ہنری مارٹن کلاڈ

سید اطوس کی تہنیت

ما حضرت مسیح موعود کے خلاف دائر مقدمہ کا فیصلہ

غلام احمد کو بذریعہ تحریری نوٹس کے حکم انہوں نے خود پڑھا لیا اور اس پر تھکا کر دیے ہیں باضابطہ طور سے تہنیت کرتے ہیں کہ ان طلبہ عدو و منافقین سے جو شہادت میں پیش ہوئی ہیں یہ ظاہر و دہانہ کو کہ اُس نے اشتغال اور غصہ دلا دیا اور اسے رسالے شائع کئے ہیں جن کو ان لوگوں کی ایذا متصور ہے۔
جیسے مذہبی خیالات اُس کے مذہبی خیالات سے مختلف ہیں۔

جو ان کو اُس کی باتوں سے اُس کے بے علم مریدوں پر چوگا اس کی ذمہ داری انہی پر ہوگی اور ہم انہیں متنبہ کرتے ہیں کہ صیغہ ۱۱ زیادہ تر میان روی کو اختیار نہ کریں گے وہ قانون کے روبرو کچھ نہیں کہتے۔
بلکہ اُس کی زد کے اندر آجاتے ہیں۔
(مستطاب امریہ - رتبہ جلد ۱۳ ص ۳۰۲)



(نکاحِ مہر کی تمام کتابیں لغو اور بے سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادرستی سے بھری ہوئی ہیں) (مرتبہ منقول)

(نواب قاضی محمد علی رضا خان مدظلہ العالی)

سر سید احمد خاں

رحمۃ اللہ علیہ

سنتِ نبویؐ سے محروم فرماتے ہیں

انکے وقت میں

خدا نے یہ آسمانی سلسلہ پیدا کیا۔ مگر انھوں نے اپنی دنیوی عزت کی وجہ سے اس سلسلہ کو ایک ذرہ عظمت کی نظر سے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنے ایک خط میں کسی اپنے روضہ آستانہ کو لکھا کہ شیفص جو ایسا دعویٰ کرتا ہے۔ بالکل باج ہے اور اس کی تمام کتابیں لغو اور بے سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادرستی سے بھری ہوئی ہیں۔

(نواب قاضی محمد علی رضا خان مدظلہ العالی 15 جلد 15 ص 467)

ٹھگ جو سادھو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا

سنتِ نبویؐ سے محروم فرماتے ہیں

ہنسی اور ہٹھکھٹا کر نا انکشاف کا شیوہ تھا۔ جب میں ایک دفعہ علی گڑھ میں گیا۔ تو مجھ سے بھی ایسی دعوت کی وجہ سے جس کا ٹھگ کو وہ انکے دل میں سخت کم ہوش تھا ہنسی ہٹھکھٹا کیا۔ اور یہ کہا کہ آؤ۔ میں فرید بننا چوں اور آپ مرشد بنیں اور حیدر آباد میں چلیں اور کچھ بھولی کرامات دکھائیں اور میں تعریف کرتا پھروں گا۔ تب ریاست اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے ایک لاکھ روپیہ دے دی۔ اس میں دو حصہ میرے اور ایک حصہ آپ کا ہوا۔ گویا اس تقریر میں وہ ٹھگ جو سادھو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا۔ ایسا ہی اور کئی باتیں تھیں جن کا اب ان کی وفات کے بعد کھنڈنا بے فائدہ ہے۔

(تاریخ حیات، 22 جلد 22 ص 412)

سنتِ نبویؐ سے محروم فرماتے ہیں

سر سید احمد خاں بالقاب کہہ سہا اور اور بزرگ اور ان کا اصل میں فراموش دکنے والا آدمی تھا انہوں نے آخری وقت میں بھی اس کتاب کا رد لکھنا بہت عسروں کی سمجھا اور میسروریل بھیجنے کی طرف ہرگز التفات نہ کیا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو کچھ میری رائے کی ایسی ہی تائید کرتے مہیا کہ انہوں نے سلطانِ روم کے بارے میں صرف میری ہی رائے کی تائید کی تھی اور مخالفانہ رائے کو بہت ناپسند اور قابلِ اعتراض قرار دیا تھا۔ اب ہم اس بزرگ پولیٹیکل مصالح شناس کو کہاں سے پیدا کریں تا وہ بھی ہم سے ملکر اس انجمن کی کتاب کا دی پر روویں۔ سچ ہے "قدر مردان بعد از مردان" (الذی غارتہ در 425)



مرشد

مسئلہ مرشد جو کر مدعی توبہ بنا

(کنسٹرکشن جلد 4 صفحہ 464)

مرشد کے اصول و فرائض ہیں

* ہماری جماعت ہر باب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ (غزوات جلد 3 صفحہ 374)

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے پیسے ہیں کی تائید میں کوئی ہار بار (دفعہ 125)

* مسئلہ کے ساتھ ایک لاکھ آدمی ہو گئے۔ (غزوات جلد 3 صفحہ 377)

علی بن مریم

مرشد کے اصول و فرائض ہیں

میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں علی بن مریم ہوں جو شخص یہ الزام میرے پر لگاوے وہ سراسر مفتزی و کذاب ہے۔
(تذکرہ اہل بیت جلد 1 صفحہ 19)

* مریم جو نے کی صفت نے علی بن ہوئے کا بچہ دیا

مرشد کے اصول و فرائض ہیں

دو برس تک صفت مریت میں میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشو و نما پاتا رہا۔ پھر جب اسپر دوس
گزر گئے تو مریم کی طرح علی بن مریم کی روح میں نفع کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حائل ٹھہرا گیا اور
آخر کی حسیہ کے بعد ہوس میں سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے علی بن مریم کی پس مناسبت سے میں ابن مریم ٹھہرا۔
(کنسٹرکشن جلد 3 صفحہ 32 و 33)

* *

مرشد کے اصول و فرائض ہیں

بعض کاہنیں اس طرح پردہ دارہ دنیا میں آجاتی ہیں کہ ان کی روحانیت کسی اور پر توڑتی کرتی ہے اور اس وجہ
سے وہ دوسرا شخص گویا پہلا شخص ہی ہو جاتا ہے ہندوؤں میں ایسا ہی اصول ہے۔

(برائے اہل بیت جلد 1 صفحہ 291)

انہی انہیٹ امراض سے محفوظ رکھے جاتے ہیں

(الحکم جلد ۵ نمبر ۶ ص ۶۰۷، مؤرخہ ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

❖❖❖

عنزل الی السلامہ لراۃ ہیں

نہیں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور ہمیشہ سر درد اور دوران سر اور کئی خواب اور تشنگ دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی اور دوسری بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامگیر ہے اور بسا اوقات تھوڑا دفعہ صحت کو یاد نکو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔

(مکرر پیشاب صحت بعد ۳۰ سالہ ۳۹۵ھ)

❖❖❖

عنزل صحت کے بعد فرماتے ہیں

میرے صحت کے بعد حال دیکھایاں ہیں۔ ایک بیماری دوران سر ہے جس کی شدت کی وجہ سے بعض وقت میں زمین پر گر جاتا ہوں اور دل دوران خون کم ہو جاتا ہے اور ہونک صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دوسری بیماری کثرت پیشاب کی مرض ہے جس کو ذیابیطس بھی کہتے ہیں۔ اور معمولی طور پر مجھ کو ہر روز پیشاب بکثرت آتا ہے اور بعض اوقات قریب تھوڑا دفعہ کے دن رات میں آتا ہے۔ (منہ برائے آدمی - مصنفین) برعہ ۱۲ و ۳۹۳ھ)

❖❖❖

عنزل سیح بعد فرماتے ہیں

عمر کے بعد مجھے پکڑا آتا ہے۔ (عنزل صحت بعد ۷ و ۳۹۳ھ)

میرے دائیں بازو کی ہڈی پھین سے ٹوٹی ہوئی ہے۔ (عنزل صحت بعد ۸ و ۳۹۳ھ)

عنزل سیح بعد فرماتے ہیں

مجھے کئی سال سے ذیابیطس کی بیماری ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ پیشاب میں شکر ہے کبھی کبھی غار کش کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پیشاب کثرت سے آتا اور اکثر دست آتے رہتا۔ یہ دونوں بیماریاں قریباً بیس برس سے ہیں۔ (نسبہ دولت - برعہ ۱۹ و ۴۳۵ھ)

❖❖❖

عنزل سیح بعد فرماتے ہیں

میرا تو یہ حال ہے کہ دیکھائیوں میں ہمیشہ سے مبتلا رہتا ہوں زیادہ جاننے سے مراقب کی بیماری ترقی کرتی جاتی ہے اور دوران سر کا دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ مجھے سہال کی بیماری ہے اور ہر روز کئی کئی دست آتے ہیں۔ (عنزل صحت بعد ۲ و ۳۹۶ھ)

❖❖❖

دجال مرنے اور کفر

گورو بادا نانک صاحب اور کلمہ معظّمہ کاج

مرزا صاحب جو فرما گئے ہیں

بادا نانک صاحب زمرت عالم مسلمانوں کی طرح مسلمان تھے بلکہ ان کو اسلام کے ان اولیاء اور بزرگوں میں سے شمار کرتا چاہتے تھے اس ملک میں گذر چکے ہیں۔ انہوں نے تعلیم سزاؤں کا پیادہ پاکٹر معظّمہ کاج بھی کیا اور مدعیہ ”مختوڑہ“ میں پیکر روٹھنے رسول مسیح اللہ علیہ وسلم کی زیارت میں کی۔ (چشمہ معرفت۔ رنج جلد 23 صفحہ 355-356)

❦

دوہم ایسا نہیں ہے کہ کوئی موت ہم پر آئی یا نہ آئے اور اگر خدا کی داد میں ہم موجود ہو جائیں یا نہ ہونے کی بجائیں
(برہنہ نامہ ص ۲۲ جلد اول صفحہ 355)

ایک شخص نے عرض کی کہ حالات مروری ملازمین کرتے ہیں کہ

مرزا صاحب حج کو کیوں نہیں جاتے !!؟

(حج ادا کرنے کے واسطے صرف ایک مسئلہ)

حضرت نے اس شخص کو مخاطب کر کے فرمایا: تمام مسلمانانِ ہندو اور اقل ایک افسردہ نامہ لکھ دیں کہ اگر ہم حج کر آویں تو وہ سب کے سب ہمارے اقتدار پر توہر کہ جسے ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں گے اور ہمارے مرید ہو جائیں گے۔ اگر وہ ایسا لکھ دیں اور اقرار مسمیٰ کریں تو ہم حج کر آتے ہیں۔ (ماہنامہ جلد ۶ صفحہ 329)

❦

مرزا صاحب جو فرماتے ہیں

مسلم کی طرف سے دہلی ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ دجال مرنے اور کفر میں داخل ہونے سے پہلے
(روزنامہ ”آفتاب“ رنج جلد اول صفحہ 329)

❦

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں کہا:

اور لوگو! جو حق بات کہو اور جس پر ہم نے حرم و حریم لگایا، اس کا عادی نہ بن جاؤ، اگر پھر ان پر پہاڑی طوفان سے درود ناک عذاب آئے گا۔

ہجرت: 48



نہ جہاں کہیں بھی ہوسکتی ہیں پکڑے گی خواہ تم مقبرہ طاعون میں (ہی کوئی) ہو ۵۱ اللہ اعلم

طاغون اور بھونچال

میں یہ کہہ کر اس امر کی یاد دلاؤں گا کہ یہ بھونچال تو ان میں ہی طاعون یا بھونچال کی وجہ سے ہوتا ہے۔

میری اس پیش گوئی کے منتظر رہیں

منزلت: ۱۰۰۔ فخریہ

۱۰۰۔ کہ ایک سخت طاعون اس ملک میں اور دوسرے ملک میں بھی آنے والی ہے جس کی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ وہ لوگوں کو دروازہ کی طرح کرنے لگی معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی۔ مگر خدا مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں تجھے اور تمام ان لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں بچاؤں گا۔ گویا اس دن یہ گھر فوج کی کشتیاں ہوں جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گا وہ بچا یا جائے گا (جو میری شہادت جلد سہ ماہ ۱۹۳۵ء)

تاریخ کے کاغذ سے بعض آدمیوں کے طاعون میں مبتلا ہونے اور بعض کے مرنے کا ذکر ہوا۔

منزلت: ۱۰۱۔ فخریہ

خدا ہمارے باہر کر جانے میں کیا کیا حکمتیں ہیں اگر قادیان میں سڑا دی رند طاعون سے مرلے گنا تب بھی ہم نے قادیان سے نہیں نکلنا تھا مگر اس میں خدا تسلیٰ کی کوئی حکمت معلوم ہوتی ہے کہ ایسی نئی بات پیدا ہو گئی یعنی سخت زلزلہ کے سبب سرسبز ممالکات کے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے اس واسطے ہر جہاں پابندی شریعت اپنے آپ کو شرط نہ کرے مگر سے معذور کرنے کے واسطے ہم باہر آگئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے کہ اب تک محسوس ہوتا ہے خدا تعالیٰ نے دلی میں پختہ طور سے یہ بات ڈال دی کہ اب باہر چلنا چاہیے طاعون کے لحاظ سے باہر آنا لوگنا تھا مگر زلزلہ کے سبب خدا تعالیٰ نے یہ بات دلی میں ڈال دی اھ اس سے ہم کو بہت فائدہ ادا ہوا۔ کیونکہ باغ میں عہد ہوا اور خوشبودار پھولوں کے سبب مضائقہ کے گھنے اور نرسک اور تدابیر کے واسطے عمدہ موقع ملتا ہے اور صحت میں بہت ترقی محسوس ہوتی ہے اور خوشی کی چٹانوں کے نیچے دعا کے واسطے عمدہ منظر گاہ مل جاتی ہے جس کے سبب ہم باغ کے مکان میں آ گئے۔ (منزلت: ۱۰۱۔ جلد ۲ ص ۳۳۵ تا ۳۳۶) ۷ جولائی ۱۹۳۵ء

۶۷-۶۸

منزلت: ۱۰۲۔ فخریہ

میں نے خدا سے چاہا کہ طاعون آوے۔ ۱۰۰۔ اچھا اس زمانہ میں جبکہ میں نے بھی طاعون کا نام نہ لیا تھا طاعون کے آنے کیلئے دعا کی گئی اور وہ دعا منظور ہو گئی۔ (نزل الیوم ۲۵ ص ۵۲۰) ۷ جولائی ۱۹۳۵ء

منزلت: ۱۰۳۔ فخریہ

قرآن میں بھی یہی کہا ہے کہ وہ لوگ خود عذاب طلب کرتے تھے۔ کیفیت یہ نہیں کہتے کہ دعا کر کے کہ میں ہدایت ہو جائے طاعون ہی مانگتے ہیں۔ (منزلت: ۱۰۳۔ جلد ۲ ص ۵۲۱)

سید محمد رضا: ۱۰۰
آج رات ہی طاعون سے
مر گیا ہے خوشخبری
کہلا رہا ہے
ملفوظات جلد ۲

سید محمد رضا: ۱۰۱
میں دعا کرتا ہوں
کہ اللہ تعالیٰ ہمارا
جلاوت سے (اس)
طاعون کو اٹھا لے
ملفوظات جلد ۲

سید محمد رضا: ۱۰۲
اور سید عالم میں طاعون
ہو اس حالت میں تو
اور کہیں حملے مہلک
میں جا کر رہ رہ کر
اس بات کا خوف نہ
کر کہ اس کا خوف نہ
ہو کہ اس کا خوف نہ
وہ پہلے نہیں بڑھا
کہتے ہیں
ملفوظات جلد ۲

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: خدا نے فرمایا

میں ہر ایک کو اس گھر کی چار دیواری کا اندازہ رکھ کر پہنچا دوں گا، ان میں سے جو طاعون یا مسمومیت والی چیز نہیں چھوگا

(مذہبہ النبی - روح المعانی ج 2 صفحہ 92)

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

ہم خدا کے ترسلین اور مہدیین کسی بڑی بات نہیں کیا کرتے بلکہ سچے مومن بھی بڑی بات نہیں بولتے۔
(معارف ج 7 صفحہ 371)

○ ○

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

اور جس آنے والے زلزلہ سے نہیں نے دو مردوں کو ڈرایا، ان سے پہلے میں آپ ڈرا۔ اور اب تک قریباً ایک ماہ سے میرے بیٹے باغ میں لگے بھڑکتے ہیں۔ میں واپس قادیان میں نہیں گیا۔ کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ وہ وقت کب آنے والا ہے۔ میں نے اپنے مریدوں کو بھی اپنے اشتہارات میں بار بار یہی نصیحت کی کہ جس کی مقتدرت پر اسے شہرہ کی ہے کہ کچھ مدت خیموں میں یا جنگوں میں رہے اور جو لوگ بہت مقتدر ہیں وہ دُعا کرتے رہیں کہ خدا! اس بلا سے ہمیں بچا دے۔ پس میری نیک نیتی پر اس سے زیادہ کون گواہ ہو سکتا ہے کہ دسی خیال سے میں منہ اہل ذلیل اور اپنی تمام جماعت کے جنگ میں پڑا ہوں اور جنگ کی گرمی کو برداشت کر رہا ہوں حالانکہ قادیان طاعون سے بالکل پاک و صاف ہے۔

(معارف ج 7 صفحہ 371)

۵ جنوری ۱۸۹۵ء

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

ہر ایک شخص جو نیک و صلیبی اختیار کرے گا وہ بچایا جائے گا۔ میں ایسے شخص کو کیا غم ہے جو اپنے چال چلن کی درستگی نہ کرے۔

(معارف ج 7 صفحہ 371)

۵ جنوری ۱۸۹۵ء

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

... ہمارے اشتہارات کے شائع ہونے کے بعد ابہام ہوا ہے جس سے خدا تعالیٰ کا ارادہ قطعی ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے جو کچھ اخبارات ہزاروں تک خیمے وغیرہ لگوا کر کئے ہیں۔ وہ دھوکے کی بنا پر نہیں کئے، ہمیں خدا کی باتوں پر ایمان ہے۔ تاریخ کا مقرونہ ہونا یا وقت کی کمی بیشی پیشگوئی کے ظاہر ہونے کی وقعت میں کچھ کمی نہیں ڈال سکتے۔

(معارف ج 7 صفحہ 373)

(دوسرا جلد نمبر ۱۸ صفحہ ۵۰۰)

قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

اس بلرزنہ کے طور پر مٹائین میں سے ایک کا اشتہار نقل کیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ ہمدانی پیشگوئیوں کی جب اس طرح تکذیب کی جاتی ہے تو پھر یہ پیشگوئیاں کسی کے واسطے تشویش کا موجب نہیں ہیں۔ اور نہ ذلک اس سے ڈرنے میں بلکہ اس پر مضحکہ اڑاتے ہیں چنانچہ ایک تازہ اشتہار کی کچھ عبارت ہم اس مگر بلورزنہ کے نقل کر کے دکھلاتے ہیں کہ ایسے مخالفین پر ہمدانی پیشگوئیوں کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

اور وہ عبارت یہ ہے

میں آج فرشتہ ملاؤں گا اس امر کا بدلہ زور اور دعوئی سے اعلان کرتا ہوں اور تمام لوگوں کو اس بات کا متنبہ دیتا ہوں کہ خوفناک اور نتیجہ ہونے والوں کو اطمینان اور تسلی دیتا ہوں کہ قادیانی نے ۵۔۸۔

۱۳۰۹ اور ۱۳۰۹ء بمطابق ۱۳۰۹ء کے اشتہاروں اور اخباروں میں جو لکھا ہے کہ ایک ایسا سخت زلزلہ آئے گا جو ایسا شدید اور خوفناک ہوگا کہ کسی آنکھ نے دکھا نہ کسی کان نے سنا۔ کرکشین قادیانی زلزلہ کے آمد کی تاریخ یاد کرتا ہے، بتلاتا مگر اس امر پر بہت زور دیتا ہے کہ زلزلہ ضرور آئے گا۔ اس لئے میں بھولے بھالے سادہ لوح آدمیوں کو جو قادیانی کی طوطی لفاظیوں اور اخباری رنگ آمیزیوں سے خوفناک ہو رہے ہیں بڑے زور سے اطمینان اور تسلی دیتا ہوں اور خوشخبری بڑھاتا ہوں کہ خدا کے فضل و کرم سے شہر لاہور وغیرہ میں یہ قادیانی زلزلہ ہرگز نہیں آئے گا! اور انہیں کہنے گا کہ اگر آپ ہر طرح اطمینان اور تسلی لیں گے۔ مجھے یہ خوشخبری یقینی فوراً اپنی اور کشف کے ذریعہ سے دی گئی ہے جو انشاء اللہ بالکل ٹھیک ہوگی۔ میں مکرر کہہ رہا ہوں کہ اس زلزلہ کو ابھی سے جو مجھے بذریعہ کشف دکھایا گیا ہے مستفیض ہو کر اور اس کے اعلان کی اجازت پا کر ڈنکے کی چوٹ کھاتا ہوں کہ قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔ اور خداوند تعالیٰ حضرت خاتمہ المرسلین شفیع المذنبین کے

ظاہر سے اپنی گنہگار مخلوق کو اپنے دامن عاطفت میں رکھ کر اس ناز سببہ آفت سے بچانے کا اور کسی فساد بشر کا بال نہک۔ بیشک نہ ہوگا۔

علامہ بخش علی گڑھی انجمن صحابی اسلام لاہور (مجموعہ شہادت جلد سوم ص ۵۶۵-۵۶۶)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

میں جب زلزلہ کے متعلق الہام ہر اقبہ میں نہیں ملے گا۔ اور اب جب اس کی تاریخ کی خبر دی گئی تو ہم داپس اپنے مکانات میں آگئے ہیں۔

(منزلات جلد ۸ ص ۴۹۷)

مسیح موعودؑ فرماتے ہیں
ہمیں اس کی خبر ملے گی کہ
یہی الہام کا ہے کہ اگرچہ
الفاظ میں کلام کرنا ہے کہ
اس کی علامت سے متاثر
ہو کر دنیا سے ہٹ کر
ماتا ہے نہ کہ دنیا کا
سے بہت کم وہ جزا ہے

منزلات جلد ۹ ص ۵۵۵

میں موعودؑ فرماتے ہیں
تو اس کو بھی دیکھو کہ
صرف تو کو جس طرح
میں نہیں ہوتی ہوتی ہو سکتی
خدا اور اس سے متاثر
کدام ہے غافلانہ
تجربہ نہیں ہے

سراج مشرق
دعا جلد ۱ ص ۲۳

پنجاب کے ایک مذہبی لیڈر جن کو دعوئی ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا۔ ۱۹۰۸ء میں طاغون سے انتہائی گہرے

سہائی ظاہر ہو گئی

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء

۱۹ ستمبر ۱۹۰۸ء (وقت طلوع)

پیشہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء میں شائع شدہ دہلی کے ایک شخص نور احمد نامی کا مندرجہ ذیل مراسلہ حضرت اقدس کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:-

جناب مولوی میر کریم علی خاں صاحب نے اب کہ طاغون کے متعلق جو پیشگوئی کی گئی ہے برائے اندازہ پیشہ اخبار ارسال خدمت ہے۔

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء۔ پنجاب میں اب کے طاغون کا پہلے سال جیسا زور نہیں ہوگا البتہ سماک مغربی و شمالی میں بہت زور ہوگا۔ دہلی میں بھی گزشتہ سال سے زیادہ ہوگا۔ پنجاب کے ایک بہت بڑے مذہبی لیڈر جن کو دعوئی ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا طاغون سے انتہائی گہرے

(پیشہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء)

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 396، 395)

۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء

۵۵

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

یہ ایک پیشگوئی ہے جو اس اخبار میں درج ہے۔ اب خود بخود سہائی ظاہر ہو جاوے گی۔

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 396)

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

طاغون تو ابھی سہ پر ہے۔ یہ کوئی صحیح فیصلہ تو نہیں کہ اب طاغون دور ہو گئی ہے۔ یاد رکھو کہ مغربی کو خدا اُتارے بنے سننا بھی نہیں چھوڑنا۔ ۱۷ اسے ساتھ دھند ہے کہ

”إِنِّي أُنَظِّرُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ“

اگر یہ افتراء ہے تو دکھاؤ کہ ان گیارہ برسوں میں کتنے ہلاک ہوئے؟

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 400)

(۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۲-۳ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء)

۵۵

۱۲ اپریل ۱۹۰۸ء کو حضرت سید محمود وقت پانچے

(مذکرات جلد ۱۵ صفحہ 455)

۵۵

حضرت مولانا محمد رفیع رحمہ اللہ

استادوں کے استاد

مہدی کے مفہوم میں یہ معنی موقوف ہیں کہ وہ کسی انسان کا علم دین میں شاکر یا مرید نہ ہو

وہابیہ، بدعتیہ، شیعہ، سنیہ

میرزا غلام احمد مسیح موعود
کے اساتذہ

... بچپن کے زمانہ میں تعلیم

حضرت جتوئی کے تلامذہ

اس وقت پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک مذہبی خواں مسلم میرے لئے ذکر رکھا گیا۔ جنہوں نے قرآن شریف اور چند نادر کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام فضل الہی تھا۔ اور جب میری عمر تقریباً دس برس کے ہوئی تو ایک عربی خواں مولوی صاحب میری تربیت کے لئے ستر رکھ گئے جن کا نام فضل احمد تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ جو عمر میری تعلیم خدا تعالیٰ کے فضل کی ایک ابتدائی تحریز تھی اس لئے ان استادوں کے نام کو پسوند بھی فضل ہی تھا۔ مولوی صاحب موصوف جبرائیل دیندار اور بزرگوار آدمی تھے۔ وہ بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے تھے اور میں نے صرف کی بعض کتابیں اور کچھ قواعد خواں سے پڑھے اور بلند اس کے میں سترہ سال کا تھا تو ایک اور مولوی صاحب پندرہ سال پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ہیں کا نام علی شاہ تھا۔ ان کو بھی میرے والد صاحب نے ذکر رکھ دیا تھا میں نے پچھلے کے لئے ستر کیا تھا۔ اور ان آخر الذکر مولوی صاحب سے میں نے خود مستقل اور مکمل بغیر علوم عربہ کو جہاں تک خدا تعالیٰ نے پہنچا دیا حاصل کیا اور بعض طبابت کی کتابیں میں نے اپنے والد صاحب سے پڑھیں اور وہ فن طبابت میں بڑے حاذق فیصیح تھے۔

(تذکرہ مولانا محمد رفیع رحمہ اللہ، ج ۱، ص ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲)

میرزا محمد رفیع الہی ہے کہ خشتی مذہب پر عمل کیا جاوے

حضرت مالک رحمہ اللہ کے تلامذہ

ہائے نزدیک سب سے اول قرآن مجید ہے۔ پھر احادیث صحیحہ جن کی مسند تائید کرتی ہے۔

اگر کوئی مسئلہ ان دونوں میں نہ ملے تو پھر میرا مذہب یہی ہے کہ خشتی مذہب پر عمل کیا جاوے کیونکہ

ان کی کثرت اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی مرضی یہی ہے۔ (ملفوظات، جلد ۱، ص ۱۷۰)

(بعد جلد ۱، نمبر ۶، صفحہ ۴۴، موعود، فروری ۱۹۱۰ء)

۵۵

6

مسیح موعود فرماتے ہیں :
کوئی ذات نہیں ہو سکتا کہ
میں نے کسی انسان سے قرآن
یا حدیث یا تفسیر کا ایک
سبب بھی پڑھا ہے یا کسی
مفسر یا محدث کی شاگردی
اختیار کی ہے
ایام الصالح جلد ۱۴

اگر حضرت مالک رحمہ اللہ
مذہب پر عمل کرتا ہے تو
پھر مسیح موعود کے خدا تعالیٰ سے
براہ راست عبادت
پاؤں ۱۳۵

فقہ حنفی پر عمل کریں

مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی کرنا

ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اسکو ترجیح دیں۔ اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس مسئلہ میں فقہ حنفی پر عمل کر لیں کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کا ارادہ پر ولایت کرتی جو۔

(دربر سہ ماہیہ، جلد ۱، صفحہ ۱۶، ۱۷، ۱۸)



موجود اور سمجھو کہ جس شخص کے ذمہ اسلام کے ۴۲ فرقوں کی نواہوں کا فیصلہ کرنا ہے
کیا وہ بعض عقائد کے طور پر دنیا میں آسکتا ہے !!! (تذکرہ گزشتہ جلد ۱، صفحہ ۱۷، ۱۸)



مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی کرنا

ہمارے استاد ایک شیعہ تھے مگر علی شاہ اُن کا نام تھا۔ کبھی نماز نہ پڑھا کرتے تھے۔
مُذَنَّب نہ دیتے تھے۔
(عنکلات جلد ۲، صفحہ ۴۸)



شیخ محمد سلیم بٹالوی ایڈیٹر اشاعت السنۃ ابتدائی عمر میں میرا ہم کاتب رہا ہے۔

(تراجم الطوب، ۱۳۵، جلد ۱۵، صفحہ ۲۹۳)



مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی کرنا

پادری نند نے کتابیں شائع کیں مگر علم طہارہ، علم ہی تھا۔ تو ۱۸۵۹ء تا ۱۸۸۱ء کا ذکر ہے
کہ مولوی گل علی شاہ صاحب کے پاس جو ہمارے والد صاحب نے خاص ہمارے لئے استاد رکھے
ہوئے تھے۔ پڑھا کرتا تھا اور اس وقت میری عمر سولہ ستروہیں کی ہوگی تو اس کی میزان الہی
دیکھنے میں آئی۔ ایک ہندو نے جو میرا ہم کاتب تھا۔ اس کی مادری کو دیکھ کر اس کی بڑی تعریف
کی۔
(عنکلات جلد ۲، صفحہ ۳۷۶)





قادیان کے آریہ اور ہم

ہمارے نشانوں کے گواہ
ولہ شریعت اور لہ لادال

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

قادیان میں لہ لادال نے اشتہاد میں میری نسبت یہ لکھا کہ یہ شخص معنی نکوٹ فریبی ہے اور شریعت و دکاندار ہے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 20، 21)

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

شریعت قسم کھا کر بتلا دے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ ایک دفعہ انکو اور لادال کو
صبح کے وقت یہ الہام بتایا گیا تھا کہ آج ارباب سرور خان نام ایک شخص کا درمیر آئے گا
اور وہ ارباب محمد لشکر خان کا رشتہ دار ہوگا۔ تب لادال وقت پر ٹوکنا نہ میں گیا اور خبر لیا
کہ سرور خان کا اعتقاد دہریہ آیا۔ مگر ساتھ ہی یہ غلط کیا کہ کیونکر معلوم کر کہ یہ شخص کا رشتہ دار
ہے۔ تب اس کے تصفیہ کے لئے ان کے دو مردان میں اپنا اپنی بخشش کو ٹھٹھ کی طرف خط
لکھا گیا تھا جو ان دفن میں میرے عزت خاں لے گئے۔ میں کا جواب آیا کہ ارباب سرور خان
(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 23، 24، 25)

۴۴۴

حضرت بالی سید محمد فرماتے ہیں۔

عمر گندھاپے خدا نے مجھے یہ خبر دی کہ ہر ایک راہ سے مالی لوٹے گا۔
یعنی یہ کہ دشمن بہت زور لگائیں گے کہ تا یہ عروج اور یہ نشان اور یہ جو جوش و خروش نہیں
نکڑے۔ اور لوگ مالی مدد کریں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ اپنی پیٹھ کو پوندی کرے گا۔
فیوحات مالی کا یہ حال ہے کہ اب تک کئی لاکھ دہریہ آچکے ہیں۔

بالی سید محمد فرماتے ہیں :
۱۔ ان کو دکاندار سے
۲۔ سلاستہ سے
۳۔ اور ہر خدا کو فدا
۴۔ وہ شخص وہ
۵۔ عیناً دکاندار سے
۶۔ ان کا جوش و خروش
۷۔ کہ خدا فریب ہوگا
۸۔ آریہ

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 27، 28)

صفحہ 422، 423، 427

۴۴۴

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

ہی نشان کے سب آریوں میں سے بڑھ کر گواہ ولہ شریعت اور لہ لادال انکے قادیان ہیں۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 27، 28)

۴۴۴

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

قادیان میں لہ لادال نے ولہ شریعت کے مشورہ اشتہاد
دیا جس کو قریشا بنی بریں گذر گئے۔ ہی اشتہاد میں میری نسبت یہ لکھا کہ یہ شخص معنی نکوٹ
فریبی ہے اور شریعت و دکاندار ہے لوگ اس کا دھوکا نہ کھادیں۔ مالی مدد نہ کریں۔ ورنہ
اپنا دوسرے منافع کریں گے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 25، 26)

۴۴۴

12

سنتِ سرمد اور وہی کا مسجد نے فرمایا

بھلا! نہ شریعت قسم کھا کر کہے کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جب نواب محمد سادات خاں
سی انیس اسی معطل ہو گیا تھا اور کوئی برت کی امید نہیں تھی اور اس نے مجھ سے دعا کی
درخواست کی تھی تو میرے پر خدا نے ہی ہر کیا تھا کہ وہ بری کیا جائیگا۔ اور اس نے کشتی نظر سے
اس کو خلافت کی گڑھی پر ڈھکیا دیکھا تھا اور یہ بات اس نے اس کو بتا دی تھی اور نہ صرف اس کو
بلکہ بہتوں کی بتائی تھی۔ چنانچہ گھنسنہ گھنسنہ آریہ بھی اس کا گواہ ہے۔ اگر یہ سچ نہیں تو قسم کھاؤ۔
(۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)



آئیے دیکھ لیں:

اور پھر لاہور شریعت قسم کھا کر بتا دے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ جب پنڈت دیانند
پنجاب میں آکر بہت شرمندہ ہوا اور خدا کے برگزیدہ نبی حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے دربار میں
کی اپنی کتاب مستجاب القبول پر کاش میں تحریر کی۔ اور خدا کے تمام مقدس فیوض کو سونے کے ٹھکانے میں
قرادیا۔ تب اس نے شریعت کو کہا کہ خدا نے میرے پر ظاہر کر دیا ہے کہ اب اس کی موت کا دن
قریب ہے۔ وہ بہت جلد مرے گا کیونکہ اس کا دل مر گیا ہے۔ چنانچہ وہ اس پر پانی کی گولی کے بعد
مر چکا تھا اور اس کی جھیریں مر گئی تھیں اور اپنی حسرتیں اپنے ساتھ لے گیا۔
(۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰)



آریہ سماج !!

حضرت آریہ سماج کے بارے میں فرماتے ہیں:

تھی کہ آریہ سماج کے بانی خاندن پرست۔ چنانچہ میں نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہداء میں صفحہ ۶۶ میں
۱۹۱۶ء اور ۱۹۱۷ء میں شائع ہوئی تھی خدا تعالیٰ سے الہام پاک پر مشتمل کوئی مندرجہ ذیل جو صفحہ
۶۶ کی صفحہ ۸۰ میں ہے شائع کی تھی اور وہ یہ ہے۔ وہ مذہب (یعنی آریہ مذہب) مہر دہ سے
اس سے ممت ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے
کہ اس مذہب آریہ کو نابود ہونے دیکھ لو گے۔ (تقریر حقیقۃ الوحی، ص ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

صفحہ ۱۹۵



۱۔ پنڈت دیانند جس کا فقہہ بھارتیہ سے دہلی دیکھا دلائے کہ ایک مذہبی برہمن کا تھا ۱۸۸۳ء میں
سینہ میں سسٹنہ کی بنیاد ڈالی جسے برہمن سماج کہتے ہیں۔ ۱۸۸۳ء میں مدھیہ کے ماننے والوں کی تعداد
تقریباً ۷۰۰۰۰۰۰ ہے۔ (خدا اور فقہہ خدا، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰)

عنترت سیرج مولود اور مہر کا سہرا نہ فرمایا۔

یہ چند پیشگوئیاں بلورنور نے خیر اس وقت پیش کرتا ہوں۔ اور جس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ سب بیان صحیح ہے اور کئی دفعہ لالہ شریعت میں چکا ہے۔ اور اگر میں نے جھوٹ بولا ہے تو خدا مجھ پر اس سے لاکھوں برابر ایک سال کے اندھن کی سزا نازل کرے۔ آمین
 (نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 20 صفحہ 443)
 صلیب 20 جلد 20 صفحہ 443

وللہ اللہ علی الکاذبین۔

ۛۛۛ

عنترت۔ آل اللہ۔ جلد 1۔ 1

یہ تو شریعت کی نسبت کھٹک گیا۔ اور ملاوٹ اس کا درست بھی اس میں شریعت اس کو چاہئے کہ اس بات کی قسم کھا دے کہ کیا میرے والد صاحب کی وفات کے بعد الہام اَللّٰہُ یُکَاذِبُ عِبْدَہُ کا ٹھہر پر کھدوانے کے لئے نہیں کو لہر تسمیں نے اس پر کیا تھا۔ اور کیا پانچ روپے انہر دہ ہر نہیں لایا تھا اور کیا اس زمانہ میں اس طرح اور شائع نہ ہو کہ اور رجوع حق کا نام نشان تھا؛ اور کیا یہ تمام پیشگوئیاں اس کو نہیں بتائی تھیں تھیں جس کے لئے وہ بھیجا گیا تھا۔ یعنی اس کو یہ بتایا گیا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو یہ خبر ملی تھی کہ شہید کے روز آفتاب کے غروب کے بعد میرا والد فوت ہو جائے گا اور تجھے کچھ غم نہیں کرنا چاہئے کیونکہ میں تیرا شغل ہوں گا۔ اور تیری حاجات پوری کرنے کے لئے میں کافی ہوں گا۔ اور یہ پیشگوئیاں جتنی برس کا الہام ہے جیسے میں زائر گماں میں جیسا پر مشیدہ تھا جیسا کہ ایک ٹکڑا کسی جہر کا سندھ کی تہ کے نیچے پوشیدہ ہو۔

(نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 20 صفحہ 443)

خدا ان کو بے سزا نہیں چھوڑے گا

پہرہ زار

یہاں ملاوٹ کو چاہئے کہ چند روزہ دنیا سے محبت نہ کرے اور اگر ان سیادت بگاری ہے تو میری طرح قسم کھا رہے کہ یہ سب انفراد ہے اور اگر یہ باتیں سچ ہیں تو ایک سال کے اندر میرے پر لہر میری تمام ادلاو پر خدا کا عذاب نازل ہو۔ آمین۔ وللہ اللہ علی الکاذبین۔
 اور یاد رہے کہ یہ لوگ اس طرح پر قسم نہ کھائیں گے بلکہ حق پرستی کا طریق اختیار کریں گے اور میری کافون کرنا چاہیں گے۔ تب بھی میں امید رکھتا ہوں کہ حق پوشی کی حاجت میں بھی خدا ان کو بے سزا نہیں چھوڑے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کی بے غرضی خدا کی بے غرضی ہے

(نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 20 صفحہ 443)

ۛۛۛ

حضرت مسیح موعود نے آخر میں فرمایا

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ باتیں سچ ہیں۔ اور اگر یہ جھوٹ ہیں تو خدا ایک سال کے اندر میرے لئے لوگوں پر تباہی نازل کرے اور جھوٹ کی سزا دے۔ آمین۔ ولعنة الله على الكاذبين۔

(۵۱ باب کو آیت دوم، ص ۲۲، صفحہ ۴۹۱)
(۲۹ دسمبر ۱۸۹۳ء)



۱۶ دسمبر ۱۸۹۳ء مبارک احمد کی وفات

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا

میرا لاکھ مبارک احمد نابالغ تھا اور ابھی نو برس کی عمر کو نہیں پہنچا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔

(۱۰ دسمبر ۱۸۹۳ء، ص ۵۱۴)
(۱۷ دسمبر ۱۸۹۳ء)



یقیناً مجھ کو خدا کی قوت تم پر پوری ہو چکی۔ اب تم کسی طرف بھاگ نہیں سکتے۔ جو شخص خدا کے نشان کو یہ جرتی سے دیکھتا ہو وہ اول درجہ کا نصیب غلط نہ مانا جا سکے گا۔

بہت بڑھ چکے ہو ان کی آئی آئے اور پچھلے مگر یہ یاد رکھو کہ ان نعمت آتی والی ہے

(حقیقۃ الہی - صفحہ ۲۲، ۲۳)



حضرت مسیح موعود نے فرمایا

میری طبیعت میں سے ایک بھی جھوٹی شکل ہو تو میں اقرار کروں گا کہ میں کاذب ہوں

(۱۹ دسمبر ۱۸۹۳ء، صفحہ ۱۷، ۱۸)



بَیِّنَاتِ مَعْنَوِيَّةٌ كَوْنِهَا

سُنَّتِ سَيِّدِ الْمَوْجِدِ سَيِّدِ الْوَسِيَّةِ

اگر مرد اپنی قوت مردمی میں پوری پوری قسبی کر نہ پتہ قیاد ہو تو عورت
یہ عقد نہیں کر سکتی کہ دوسری بیوی کیوں کی ہے۔" (بہارِ نبیات، جلد اول، ص 158)

بَدْرِ قَارِئِ مَعْنَوِيَّةِ

سُنَّتِ سَيِّدِ الْمَوْجِدِ سَيِّدِ الْوَسِيَّةِ

عورتوں میں یہ بھی ایک بدعات ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند کسی اپنی
مصلحت کے لئے کوئی دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت اور اس کے اقارب سخت
ناراض ہوتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں اور شور مچاتے ہیں اور اس بندہ خدا کو ناحق رستے
ہیں۔ ایسی عورتیں اور ایسے ان کے اقارب بھی نابکار اور ظالم ہیں۔ کیونکہ اللہ جلّ شہ
نے اپنی حکمت کا ملہ سے جس میں صدامصالحہ ہیں۔ مردوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ
وہ اپنی کسی ضرورت یا مصلحت کے وقت چار تک بیویاں کر لیں۔ پھر جو شخصیں اللہ رسول کے
حکم کے مطابق کوئی نکاح کرتا ہے تو اس کو کیوں بُرا کہا جائے۔ ایسی عورتیں اور ایسے ہی اس
عادت والے اقارب جو خدا اور اس کے رسول کے حکموں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ نہایت مردود اور شہین
کی بہنیں اور بھائی ہیں کیونکہ وہ خدا اور رسول کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے ریت کریم سے
ڑائی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر کسی نیک دل مسلمان کے گھر میں ایسی بد ذات بیوی جو تو اُسے
مناسب ہے کہ اس کو سزا دینے کے لئے دوسرا نکاح ضرور کرے۔

(مشقول ہذا کے جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۲۰ اور جلد ۱ صفحہ ۱۲۱)

(بحارِ نبیات، جلد اول، ص ۱۵۹)

سُنَّتِ سَيِّدِ الْمَوْجِدِ سَيِّدِ الْوَسِيَّةِ

بعض جاہل مسلمان اپنے ناظر شر کے وقت یہ دیکھ لیتے ہیں کہ جس کے ساتھ اپنی
لڑکی کا نکاح کرنا منظور ہے اس کی پہلی بیوی بھی ہے یا نہیں۔ پس اگر پہلی بیوی موجود ہو تو
ایسے شخص سے ہرگز نکاح کرنا نہیں چاہتے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ ایسے لوگ بھی صرف
نام کے مسلمان ہیں اور ایک طور سے وہ ان عورتوں کے مددگار ہیں جو اپنے خاوندوں کے
دوسرے نکاح سے ناراض ہوتی ہیں۔ سو ان کو بھی خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

(بحارِ نبیات، جلد اول، ص ۱۶۰)



عنبرت میں رکھ کر دودھ کر رہا تھا

خاوندوں کی حاجت براری کے بارے میں جو عورتوں کی فطرت میں ایک نقصان پایا جانتا ہے جیسے آیہ میں ملتا ہے جس میں یہ طریق بابرکت اس نقصان کا تدارک نام کرتا ہے اور جس حق کا مطالبہ مرد اپنی فطرت کی ترسے کر سکتا ہے وہ اسے بخش سکتا ہے۔ ایسا ہی مرد اور کئی وجوہات اور مہجبات سے ایک سے زیادہ بیوی کر کے لینے مجبور ہوتا ہے مثلاً اگر مرد کی ایک بیوی نسبتاً غریبہ کسی بیمار کی کیو جیسے بد شکل ہو جائے تو مرد کی قوتِ فاعلہ سپر بار اعداد و صورت کی کارروائی کا جو بیکار اور متعلق ہو جاتی ہے لیکن اگر مرد بد شکل ہو تو عورت کا کچھ بھی سوج نہیں کیونکہ کارروائی کی کل مرد کو دینی ہے اور عورت کی تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہے۔ (تفسیر کلاکات، اسلام آباد، دہرہ 252)

سنتِ نبویہ محمد و خدیجہ

تحقیق کے دوسرے بعض اس قسم کی عورتیں ہوتی ہیں کہ قوتِ رجائیت اور اثیت دونوں ان میں جامع ہوتی ہیں اور کسی تحریک سے جب ان کی مٹی پرش ماوسے تو میں ہو سکتا ہے۔ (چشمہ معرفت، ربیع ماہ 23 و 24)

میری حالت مردی کا عدم تھی

سنتِ نبویہ محمد و خدیجہ

دو مہینے پہلے تو ابھی اس دورِ صبح و درانِ صبح میرے شامل حال تھیں جن کے ساتھ بعض اوقات تسخیرِ قلب بھی تھا۔ اس لئے میری حالت مردی کا عدم تھی۔ اور پیرائے سال کے رنگ میں میری زندگی تھی۔ اس لئے میری اس شادی پر میرے بعض دوستوں نے افسوس کیا۔

ایک خط مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعت السنۃ نے ہمدردی کی راہ سے میرے پاس بھیجا کہ اپنے شادی کی ہے اور مجھے حکیم محمد شریف کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ آپ بیاعتِ صفت کمزوری کے کس لائق نہ تھے۔ غرض اس ابتلا کے وقت میں نے جنابِ الہی میں دعا کی۔ اور مجھے اس نے رفعِ مرض کے لئے اپنے الہام کے ذریعے سے دو ایسے بتلائیں۔ اور میں نے کشفِ طور پر دیکھا کہ ایک فرشتہ وہ دو ایسے میرے منہ میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ وہ دو ایسے طیار کی۔ اور اس میں خدا نے اس قدر برکت ڈال دی کہ میں نے دلی یقین سے معلوم کر لیا کہ وہ میری صحت طاقت جو ایک پورے تندرست انسان کو دینا میں مل سکتی ہے وہ مجھے دی گئی اور چار دن کے مجھے صحت کے لئے۔

میں اس زمانہ میں اپنی کمزوری کی وجہ سے ایک بچہ کی طرح تھا۔ اور پھر اپنے تئیں خدا اور طاقت میں پچاس مرد کے قائم مقام دیکھا۔ اس لئے میرا یقین ہے کہ ہمارا خدا ہم پر سیر پر قادر ہے۔ (مختصر انصاف، دہرہ 252 و 253)

عنبرت میں رکھ کر دودھ کر رہا تھا

حضرت پیر علی شاہ صفاؒ

مجلس علماء العرب والمسلمين

پیر علی شاہ کو لڑائی نے اپنی کتاب میونہشتیالی میں مجھے یاد دہا

حضرت شیخ محمد بن کاتب نزل السیاح من فراغہ

[illegible]

حضرت مسیح مہمود فرماتے ہیں

دوسرا بیان فقیر عیسیٰ میں سے کسی کو ایسا مثال اور گنہ گار کی مثال اور گنہ گار قبول ان کے حیرت کی یا یہودی کے کسی تفسر سے اور ان تمام حضرت فقر سے جس کی کہ یہ کہنا کہ حضرت عیسیٰ کے جو جو فقر پر میرا مل شاہ کے کوئی ایسا کام اور کھانا کا ذکر۔

(نور اللامع ج ۱ ص ۱۸۵)

پیر صاحب بالمقابل تفسیر لکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے تھے مگر مرزا بھاگ گیا

66 66 66

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

انگریز میرے خدا نے اس جہت میں مجھے غالب کر دیا اور ہر علی شاہ صاحب کی زبان بند ہو گئی۔ نہ وہ فصیح عربی بکثرت اور نہ دہشتناک و متعلیٰ و مصلحت سوروہ قزاقی میں سے کچھ کچھ سکے یا یہ کہ اس جہت سے انہوں نے انکار کر دیا تو ان تمام صورتوں میں ان پر واجب ہو گا کہ وہ توہر کے کے مجھ سے بیعت کریں۔۔۔ یاد رہے کہ مقام بوٹ بھڑا ہر کے کے جو مرکز پنجاب ہے اور کوئی نہ ہو گا۔ اور اگر میں حاضر نہ ہوا تو اس صورت میں میں بھی کاذب سمجھا جاؤں گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

میں ہرحال کا ہوش بچاتا تھا۔ مگر میں نے شک ہے کہ اکثر ایسے لوگ ہیں جن کا ہل سا ہلکا پر صاحب کے ساتھ ہیں۔ اور ایسا ہی ہمارے اکثر مسلمان اور دیگر مین لوگ ہیں جو کہ ان میں استوں کی طرح گالیاں دیتے پھرتے ہیں اور نیز مختلف علوی بلے چڑھوں سے دھڑک رہے ہیں کہ نقص واجب انتقال ہے۔ تو اس صحت میں ہمارے جان بفر کسی قسم کا نظام کے کسی طرح مناسب ہے۔

حضرت یحییٰ مولود حضرت زکریا علیہ السلام

مجھے معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے کئی کچے میں پیر صاحب کے مرید اللہ علیہ شہرت دے رہے ہیں کہ پیر صاحب تو بالفاظِ تنفیر کھنکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے مگر مرزا بھاگل گیا اور نہیں آیا۔

حضرت اہل سلسلہ اہریہ فرماتے ہیں

میری نسبت بچتے ہیں کہ دیکھو اس شخص نے کس قدر ظلم کیا کہ ہر ہر شاہِ صالح سے مقدس افسانہ
 بالقابلِ تفسیر لکھنے کے لئے صمدتِ سفر اُٹھا کر لاہور میں پہنچے، گھر کی شخص اس بات پر اطلاع پا کر
 اپنے گھر کے کسی کو اطلاع نہیں دیا۔ گیارہ

(گورنمنٹ رات، جلد 34، ص 379)

154 155 156

دارالاحیاء
 حضرت شیخ مرقدہ
 علم البقیۃ عین البقیۃ
 حق البقیۃ
 مضامین نورانی
 کتابوں سے چرا لے
 حصہ ۱
 ۱۱۹
 تفسیر سہروردی

تبلیغ

حضرت: یہاں مولود نے قریب فرمایا

خدا میری نسبت اشارہ کر سکے فرماتا ہے کہ "دنیا میں ایک

نذر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کر لیا اور بڑے زور اور حملوں اُس کی سہاٹی خاک کر دیا۔

پس جبکہ خدا نے اپنے ذمہ لیا۔ ہے کہ وہ خود آدمیوں سے میری سچائی ظاہر کرے گا تو اس

صہرات میں کیا ضرورت ہے کہ کوئی شخص میری جماعت میں سے خدا کا کام اپنے منہ کے ڈال کر میرے

مخالفوں پر ناجائز ایسے شروعات کرتے۔ (مجموعہ تجاویز، جلد سوم صفحہ 54)

دولہندی کے ایک صاحب کے مفاسد اور خط پر مختصر تبصرہ

فایہ برادر شافرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعیہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز -
(فرمودہ ۸ دسمبر ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۸ جنوری ۱۴۲۱ھ بمطابق ۱۸ دسمبر ۲۰۰۰ء بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ))

لیکن اس مضمون کو شروع کرنے سے پہلے میں ایک صاحب کے جو رد اولہندی سے تعلق دیتے ہیں ایک بہت مسند کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ لکھتے ہیں اور الفاظ میرے ہونگے لیکن وہ لکھتے ہیں کہ ایک زمانہ تھا کہ آپ زبانی خطبے دیا کرتے تھے اور بڑا جلال اور جلال پٹا جاتا تھا۔ اب معلوم ہو چکا ہے کہ آپ کے دماغ میں نقص پیدا ہو گیا ہے اس لئے آپ کو تحریر سے پرہیز کرنا پڑا ہے اور ہر دفعہ نظر تحریر پر پڑتی ہے، زبانی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ پہلے جلال بھی ہو تھا اور جلال بھی اب نہ وہ جلال رہا نہ وہ جلال رہا۔ تو میں اس صاحب کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر آپ کو جلال مطلوب ہے تو میری دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے جلال سے آپ کے سامنے اندھیرے اور فرارے اور دل کو روش کر دے اور امدت کی صدرات پر کامل ایمان عطا فرمائے۔

اگر آپ جلال چاہتے ہیں تو میری دعا یہ ہے اور میری التجا آپ سے یہ ہے کہ آپ بھی مجھ پر لَعْنَتُ اللہ علی المکاذبین کہیں، میں بھی آپ پر لَعْنَتُ اللہ علی المکاذبین پڑھتا ہوں۔ آپ کو خیال ہے کہ یہ دو کروڑ اور چار کروڑ کی باتیں محض بیہوش اور مفرد سے جو میں نے اپنے نفس سے بیان ہیں اور میں نہ کہی کہہاں کہہاں کہ وہ تمام باتیں سچی ہیں، ایک بھی میں میں سمجھتا ہوں ہے۔ پس اگر آپ کا خیال خیال ہے کہ آپ کو جلال چاہیے تو میں آپ کو لَعْنَتُ اللہ علی المکاذبین کہنے کے لئے اپنی طرف بلاتا ہوں اور اس کے باوجود کہ میں جانتا ہوں کہ خدا کا غضب آپ پر ہزار ہا تو آپ کے گارے کلے کرے گا۔ مگر پھر بھی میری یہی دعا ہے کہ اللہ اپنے غضب سے پہلے آپ کو پہالے اور آپ کو اپنے دل کے مسندوں اور مساوی سے نہایت بخشے۔

ان کو یہ خیال نہیں آیا کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جراتی جاس سوال وجواب کرتا ہوں میرے ہاتھ میں تو کوئی کاغذ نہیں ہوتا۔ کیا دیکھ کر پڑھ رہا ہوں تاہوں۔ اور کچھ نہیں تو جرنی میں اس دفعہ کثرت سے جاس سوال وجواب ہوئی ہیں کوئی کاغذ کا پرزہ میں نے ہاتھ میں نہیں پکڑا اور تھاوار جب جلال کی باتیں ہوتی تھیں تو فرمودے غیر سے قائم ہو کر غوغا اٹھاتا تھا۔ جب جلال کی باتیں ہوتی تھیں تو بے شمار درد و محنت سچا سو مرد علیہ السلام پر اور آپ کے معاذ پر لوگ پڑتے تھے۔ تو کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ میں لوگوں کو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مخاطب ہوتا تھا اور بھی ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی کاغذ کا میرے ہاتھ میں نہیں ہوتا۔ لیکن جس نے آنکھیں بند کر لی ہوں اس کو کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ بہر حال میں آپ کا معاملہ خدا کے سپرد کر رہا ہوں وہی ہمارے درمیان بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

جو بیوقوف کا میں نے ذکر کیا تھا وہ لازماً ہوئی ہیں کوئی اس میں شک نہیں ہے اور آئندہ بھی افتاء اللہ ہوگی۔ اور اگر آپ کو یہ قبول نہیں ہے تو پھر میں یہی کہتا ہوں کہ مؤلفوہا بغیب لکھنے اپنے غیب سے تمہارے دل پر پست جائیں۔ اس کے سوا میرے پاس لاؤ کوئی چارہ نہیں رہا۔ ابھی تو آگے بھی اٹھا سال بھی لاؤ بیوقوفوں کا آنے والا ہے اس لئے تیار کر لیں۔

اب میں حضرت شیخ مودود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباس پڑھتا ہوں اور لازماً یہ اقتباس مجھے پڑھنے ہی پڑیں گے یہ سارے تو زبانی یاد ہو ہی نہیں سکتے۔

(المستقل منہر ۱۴۲۱ھ (۵) ۱۸ دسمبر ۲۰۰۰ء ۱۸ دسمبر ۲۰۰۰ء)

گو یا خدا آسمان سے نازل ہوا

حضرت اہل اسلام پر نازل ہوا

خدا نے تمہارے لیے ایک قطعی اور قطعی پیش گوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہو کہ میری
ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہو گا جس کو کئی باتوں میں صبح سے شہادت ہوگی وہ مسلمان
سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سب پر ہی کہے گا وہ ایسوں کو رستہ دکھائی دے گا
اور ان کو جوشہادت کے ذخیروں میں تعیند ہیں راہی دیکھا۔ فرزند و لبسند گرامی
وار حمت و مظهر الحق والعلواء کان اللہ نزل من السماء

(ادالہ ارام (اصول) راجد 3/180)

حضرت مسیح موعود اور مسیح موعود نے فرمایا

اے خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکت
کا دوبارہ ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی ادیتیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا
کیا جائیگا جس میں روح القدس کی برکات چھوڑوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے
نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظهر الحق والعلواء ہوگا گویا خدا آسمان سے
نازل ہوا۔

۱۱۱

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 30 جولائی 2000ء کو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا:-

تلاوت و صداقت میں حضرت مسیح موعود نے ایک وعدہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”تیری برکات کا دوبارہ ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک اور
فرض کرایا جائے گا۔“ (جلد کوئلہ دوم صفحہ 181 تا 182)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

میری عاجزانہ درخواست یہ ہے کہ میرے لئے دعا کریں خدا مجھے ہی وہ مبارک و جود ہمارے جو
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل سے ہے اور فرمایا یہ وعدہ ہے کہ تیری نسل سے ایک فرض کرایا
جائے گا۔ اس دعا نے مجھے بہت دردناک کر دیا ہے اور میں اسی درد کے ساتھ آپ سے التجا کرتا ہوں کہ
میرے لئے دعا فرمائیں کریں۔ (الفضل انٹرنیشنل (۱۰) ۶ اکتوبر ۲۰۰۰ء تا ۱۳ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

۱۱۱

حضرت سجاد مود فرماتے ہیں:

جیسے کہ صفویوں کے نزدیک مائیل ہے کہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ اسی طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنی خواہر طبیعت اور ولی مشابہت کے لحاظ سے قریناً ارحامی ہزار برس اپنی وفات کے بعد پیر محمد اشرف علیہ السلام کے گھر میں جنم لیا۔ اور محمد کے نام سے پکارا گیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور مراتب وجود کا دوریہ ہو تا قدیم سے اور بہت نزدیک پیدا ہوئی سنت اللہ میں داخل ہے۔ نوع انسانی میں نواہ نیک ہوں یا بد ہوں یہی عادت اللہ ہے کہ ان کا وجود خواہر طبیعت اور تشابہت کے لحاظ سے پاربا آتا ہے جیسا کہ ایت تشابہت قلوب ہم اس کی مصدق ہے اور تمام صفویوں کی یہ خیالی ہے کہ اگر یہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ مگر صمدی مہمود برو زات کے لحاظ سے پھر دنیا میں نہیں آئیگا کیونکہ وہ قائم الاولاد ہے اور اس کے خاتمہ کے بعد نسل انسانی کی کمال فرزند پیدا نہیں کریگی۔ مستند ان فرزندوں کے جو اس کی حیات میں ہوں کیونکہ بعد میں بہائم سیرت لوگوں کا غلبہ ہوتا چلے گا۔ بہائم تک نہ انسانی کی محبت بالکل دلوں سے جاتی رہیگی اور نفس پرست اور شکم پرست بن جائیں گے۔

(نورالانوار ج 3، 349، رد 15، 477، حاشیہ)



۲۰ گھنٹے

حضرت ابی اسلمہ فرماتے ہیں

نعمت کا نظیر ہر مشاکیا گیا ہے۔ موت خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے جس شخص پر بیگنی کے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی بات کا اظہار کثرت ہوا ہے۔ جیسا کہ آتا ہے۔

یاد رکھو کہ مسلسل نعمت قیامت تک قائم ہے گا۔ (المیزان ج 1، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)



لی الدین ابن لری فرماتے ہیں: جو شخص اپنے آپ کو لوگوں پر بھڑکے ہاتھ کا عادی بنا لے آہستہ آہستہ اس کی یہ عادت اسے خدا پر بھڑکے ہاتھ سے پرہیز دلیر کر دیتی ہے کیونکہ طبیعت اسے دھمکا دیتی ہے۔

جو شخص جان کر کہ خدا پر افسردہ نہ ہے اور اس کی ہمت ثابت رہے کہ جو اس نے اس شخص کو دیکھ کر تو خدا تعالیٰ اسے جلد پکڑ لیتا ہے۔ (الفتح ج 1، باب فی مہدی و آلہ العاشق) (تائید: اہلبیت 192)

عبد نے نبی اور رسول میں فرق کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ہر رسول نبی ہوتا ہے، مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا

رسول اور نبی

مترجمین کا ترجمہ: رسول، نبی

"ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔" (جدید ملاحظہ)

شیخ محمد بن احمد السخاوی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں: وَبَشِّرْ بَيْنَا مُحَمَّدًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا فِي صَحَابِهِمْ جِبَانٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَهُ الْغَيْثُ وَارْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ نَفْسًا. الْزُّنُلُ وَفُلُهُمْ تَحْتِهَا وَتَحْتَهَا خَشَعُونَ وَرَأَيْتُهُمْ رَسُولًا قَامًا
بِأَرْبَعَةٍ خَشَعُونَ

حضرت محمدؐ کی قوموں سے
دعوت الہام خدا کا حکم
کرتا۔ ہم سے پہلے انعام
خدا کا حکم کرتا۔ دراصل
سید المرسلین خدا کا حکم
کرتا۔ خود قرآن شریف میں
مذکور اور فرقہ
داعیہ ان سے
مذکور ہی تھا اور ان کو
رسول تھا

بہارِ نبوی جلد ۱ ص ۹۷
(عاشق رضا نے لکھا)

"کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ صحیح ابن حبان میں ہے کہ انبیاء کی تعداد کتنی ہے تو حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار اور ان میں سے تین سو تیرہ یا تین سو چودہ رسول ہیں"

(لوائح الانوار، المجلد ۲، الباب الخامس فی ذکر الانبیاء)

علامہ ابو الفضل شامی، الشیخ محمد الوائلی، الشیخ محمد الوائلی اپنی تفسیر زیر آیت دعا ارسلنا من قبلك من رسول
فلانی میں نبی اور رسول کے متعلق علماء کے ان اقوال کو تحریر فرماتے ہیں:

- ۱۔ کہ رسول اس کو آواز دے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے نئی شریعت کے ساتھ مبعوث فرمایا، پر ہمارے لوگوں کو اس کی پیروی کی دعوت دے اور نبی اسے بھی کہتے ہیں اور اس شخص کو بھی کہتے ہیں جسے کسی نئی شریعت کی قبولیت اور تائید کے لیے بھیجا گیا ہو۔
- ۲۔ رسول اُسے کہتے ہیں جو ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے اسے ایک آدم کی طرت ایسی شریعت کے ساتھ بھیجا جو اس قوم کے لیے نئی ہو، خواہ وہ اپنی ذات میں نہ ہو جیسے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا کہ ہم تیرے کی طرت تو وہ شریعت ابراہیم علیہ السلام ہی اس کے پاس دے گا جو تیری قوم تھی، لیکن ہم تیرے لیے نئی ہی تمنا اور نبی اسے بھی کہتے ہیں اور اس شخص کو بھی جو ایسی نیا نئی شریعت کے ساتھ بھیجا گیا ہو۔

۳۔ رسول وہ خدا تعالیٰ کا بندہ ہوتا ہے جسے مجاز اور کتاب جو اس پر نازل ہو دو چیزیں دی گئی ہیں اور نبی (غیر رسول) وہ ہوتا ہے جس پر کوئی کتاب نازل نہ ہوئی ہو۔

۴۔ رسول وہ ہوتا ہے کہ جسے کوئی کتاب دی گئی ہو یا وہ اپنی شریعت کے بسنے احکام کو نسخ کرے اللہ تعالیٰ ہوتا ہے جسے نہ کوئی کتاب دی گئی ہو اور نہ ہی وہ شریعت سابقہ کے احکام کو نسخ کرے۔ (تفسیر روح المعانی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(ذاتیہ الرحمن - ص ۱۰)

ارشادات فرمودہ حضرت سید محمد

حضرت علیؑ سلام فرماتے ہیں

”یہ کوہِ دلائل کی کڑکس میں بیٹھا ہے سفر کے دلائل میں مسجدوں میں حاضر ہونے سے گراہت ہو کر آہوں۔“

(نسخہ ۱۵۸ ج ۱ ص ۵۵۵)

❦ ❦

روشنی رسول مصطفیٰ ﷺ

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپانے کیلئے ایک ایسی ذیل چنگ قہر کی جو نہایت متعلق اور تنگ انداز یک دور شرف از حق کی خدمت کی جگہ تھی۔
(تذکرہ اربعہ ج ۱ ص ۵۵۵ ج ۲ ص ۵۵۵)

❦ ❦

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

گناہوں کا چھوٹنے کو کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ ایک ذلیل کام ہے اگر کوئی کہے کہ میں گناہوں کو نہیں کرتا۔
نہ نہیں کرتا۔ خون نہیں کرتا۔ اور فسق و فجور نہیں کرتا کوئی خوبی کی بات نہیں اور نہ خدا پر یہ احسان ہے
کیونکہ اگر وہ ان باتوں کا مکتب نہیں کرتا تو ان کے بدستار سے میری دنیا بچا ہوا ہے۔ کسی کو اس سے کیا
اگرچہ کہ اس کا گرفتار ہوتا سزا پاتا۔ اس قسم کی نیکی کو نہیں کیا کرتے۔ (معارف ج ۱ ص ۱۵۵)

❦ ❦

صاحب الشریعت

سید محمد فرماتے ہیں

مرزا ابوالحسن محمد علی صاحب
دین گفتم کہ مرزا صاحب
سنا کہ آپ بھی نہیں سنا
وہ کافر ہے۔
۳۴۹
تفسیر کبیر ج ۹

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دھوسے کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف اُن نبیوں
کی شقی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں۔ لیکن صاحب الشریعت
ماسوا جس قدر کلم اور محدث ہیں گو وہ کسی بھی جناب الہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور طاعت
مکالمہ الیہ سے سر فراز ہوں۔ ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بنجاتا۔

(محکم دلائل و شہادت جلد سوم ص ۲۵۰ ماذیہ)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

”جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا ہر ایک شخص جس کی میری
دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔“

(دقیقۃ الوحی، خجابتہ ۱۵۷، ۱۵۸)

❦ ❦ ❦

خاندان کی ترکیب

بنی فاطمہ سے کوئی مہدی آنے والا نہیں

سنیٹ سیرج برادر، اہل مہدی کے فرمایا

یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ مسلمانوں کے قدیم فرقوں کو یکساں ایسے مہدی کی انتظار ہے جو فاطمہ مادرِ رحمت کی اولاد میں سے ہوگا اور نیز ایسے سیرج کی بھی انتظار ہے جو اس مہدی سے بکر فاطمان اسلام سے برائیاں کرے گا۔ مگر جس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ سب خیالات لغو اور باطل اور جھوٹ ہیں اور ایسے خیالات کے ماننے والے سخت غلطی پر ہیں۔ ایسے مہدی کا وجود ایک فرضی وجود ہے جو بالائی اور دھوکا سے مسلمانوں کے دلوں میں بھاڑا ہے۔ اور سچ ہے کہ بنی فاطمہ سے کوئی مہدی آنے والا نہیں۔ اور ایسی تمام حواشیں مومنوں کے دل سے ادا بنائیں اور بنائیں اور جو غائب حواسیوں کی سلطنت کے تحت ہیں بنائیں گئی ہیں۔

(سنیٹ سیرج برادر، ۱۸۷۰ء، ۱۲ رجب المرجب ۱۲۹۳ھ)

سیرج برادر نے کہا:
مفسرین کہ فرشتہ مہدی
کا آواز کوئی نہیں اس
پہن ہے
۳۶۶
از لفظ امام علیہ

میں کون ہوں؟

سنیٹ سیرج برادر فرمایا:

* میں اپنے خاندان کی وضعیت کوئی دفتر لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک مشاہدہ خاندان ہے اور بنی فاکس اور بنی فاطمہ کے خون سے ایک کون کرکٹ ہے۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

* ہمارے خاندان کی ترکیب بنی فاکس اور بنی فاطمہ سے ہے۔ کیونکہ اسی پر الہام آئی کے توازن نے مجھے یقین دلایا ہے اور گواہی دے گا ہے۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

سیرج برادر نے کہا:
میرا اس مہدی سے ہے
جو بنی فاطمہ کے اور
جو بنی فاکس کے اور
۱۱۶
ترجمہ لفظ امام علیہ

* بعض بزرگ وادیاں ہماری شریعت سادات کی روایات سے چھین کر خدا تعالیٰ کے بعض الہامات میں بھی اس بات کی کڑواہش ہے کہ اس عاجز کے خون کی بنی فاطمہ کے خون سے آمیزش ہے۔ اور وہ شریعت وہ کشت بلایا صومعہ ۵۰ کا جس میں لکھا ہے کہ میں نے دیکھا کہ میرا سر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مادرِ محمد بنان کی طرح اپنی دان پر رکھا ہوا ہے۔ اس سے بھی یہ اشارہ نکلتا ہے۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

* میں نے وادیاں ہماری شریعت اور مشورہ خاندان سادات سے ہیں لیکن مثل قوم کے کہنے کے بارے میں نواقص کے الہام نے کائنات کی ہے۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

* اسی عاجز کا خاندان دراصل فاکس پر بنی مغلیہ۔ نہ معلوم کس غلطی پر مغلیہ خاندان کے ساتھ مشورہ ہو گیا۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

* میں باپ کے ہی طے سے قوم کا مثل ہوں۔ (ترجمہ انجیل، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

سیرج برادر نے کہا:
میرے باپ کا خاندان
خاندان الہام سے ہے
جو بنی فاطمہ کے اور
۱۱۶
ترجمہ لفظ امام علیہ

عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَا رَيْبَ فِيَّ

ترجمہ کے معنی یہ ہیں کہ وہ شخص جو کسی قوم کا فرقہ نہیں مگر اپنے آپ کو اس کی طرف منسوب کرتا ہے۔

(ترجمہ سنن ابی داؤد، ۱۵ جلد ۱۵، ۱۹۹۲ء)

طیۃ الزمان فرماتے ہیں

ہمدانی معاشی

حضرت حسن مہر و سید کے ایک چہرہ میں جو موت ۵۷۶ ف کے قریب لیا اور چوڑا تھا ہوتے تھے

(مرحوم حضرت کا مرقہ ۳۵)

ہم خالی ہاتھ رہ گئے

سید محمد زکریا :
میرہ مشین چھوٹی
کوئی تو آسانی
میں قیاس
کری جاؤ
۸۵
منازلات جلد ۱

حضرت حسن مہر و سید کا مہر دے فرمایا

جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو بموجب معتقدانہ بشریک مجھے اس خبر کے سننے سے روک دیا اور چھ مہر ہمدانی معاش کے کلچر و ہمدانی معاش کی زندگی سے وابستہ تھے اور وہ کارکنگری کی طرف سے فتنے پاتے تھے اور نیز ایک رقم انصاف کی پاتے تھے۔ جو ان کی حیات سے مشروط تھی۔ اس لئے یہ خیال (اگر ان کی وفات کے بعد دیا ہو گا اور دل میں غم پیدا ہو گا کہ شاید ان کی اولاد تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

سید محمد مہر لڑتے ہیں

ہمدانی معاشی اور دارام کا تمام دار ہمارے والد صاحب کی کمزوری ایک شخص کو دینی پر غصہ تھا۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

حضرت ابی سلا مہر لڑتے ہیں

مجھے یہ خبر پڑی کہ شادی کے اخراجات کو کیونکر میں انجام دوں گا کہ اس وقت میرے پاس کچھ نہیں اور نیز کیونکر میں یہ سہہ کیلئے اس وجہ کا تحمل ہو سکوں گا۔ تو میں نے جناب الہی میں دعا کی کہ ان اخراجات کی مجھ میں طاقت نہیں۔

شادی کے لئے جو کسی قدر مجھے روپیہ درکار تھا۔ ان ضروری اخراجات کے لئے خدیج عبدالحق اکوٹھٹ لاہور نے پانسو روپیہ مجھے قرضہ دیا اور ایک اور صاحب حکیم محمد شریف نام ساکن کانور نے جو امرت سر میں طبابت کرتے تھے دوسرو روپیہ یا تین سو روپیہ مجھے بطور قرض دیا۔

(منشیہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

حضرت حسن مہر لڑتے ہیں

ہمارے والد صاحب کی وجہ معاش کچھ تو گورنمنٹ میں ضبط ہو گئے اور کچھ شرکا کو ملی گئے اور ہم خالی ہاتھ رہ گئے۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

سید محمد زکریا :
۱۸۷۵ء میں
واقعہ ہوا
۵۸۵
نزد الیہ جلد ۱۸



ملفوظات حضرت مسیح موعود

تعویذ

ایک شخص نے استفسار کیا کہ تعویذ کا بازو دنیوی و پرہانہ صفا اور دُشمن دنیوی کا جائز ہے ؟

اس پر فرمایا :-

اس میں کہ بات ضرور ہے جو خالی از غامہ نہ ہو، بیکہ ہم
نہیں ہے کہ بادشاہ تیسرے کپڑوں میں سے برکت ڈھونڈیں گے، آخر کہ آخر ہم
برکت ڈھونڈیں گے۔
(ملفوظات جلد ۳۴ ص ۳۲۷، ج ۲ ص ۲۷۳)

۱۱۱

رسومات

ایک شخص کا تحریری سوال پیش ہوا کہ حرم کے دونوں امین کی مزارح کو ثواب دینے کی اصطلاح
روایاں وغیرہ دینا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا :-

”عام طور پر یہ بات ہے کہ طعام کا ثواب میت کو پہنچتا ہے لیکن اُس کے ساتھ بزرگ
کی رسومات نہیں چاہئیں۔“
(ملفوظات جلد ۲ ص ۲۹۳)

۱۱۲

گذشتہ رسومات کو ثواب

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر کوئی شخص حضرت سید عبدالقادر کے مزارح کا

ثواب پہنچانے کی خاطر کھانا پکا کر کھلا دے تو کیا یہ جائز ہے ؟

حضرت نے فرمایا کہ

طعام کا ثواب مَرُود کو پہنچتا ہے۔ گذشتہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی خاطر اگر

طعام پکا کر کھلایا جائے تو یہ جائز ہے۔
(ملفوظات جلد ۹ ص ۳۳۲، (۴) رگت ۱۹۹۷ء)



پیروی کی برکت نبوت بخش ۱۱

حضرت سید محمود نے تحریر فرمایا
جب میرا پ وفات پا گیا تب ان غصہ مندوں میں اس کا کافی مقام میرا بھائی چوہا جی کا نام میرا غلام تھا اور سرکار انگریزی کی
عنایت ایسی ہی اس کے شامل حال ہو گئی جیسی کہ میرے بچے شامل حال تھے اور میرا بھائی چند سال بعد اپنے والد کے فوت ہو گیا
پھر ان دونوں کے وفات کے بعد میں ان کے نقش قدم پر چلا اور ان کی سیرتوں کی پیروی کی۔
(فرارحمٰن - باب ۲۷ ص ۳۹)

پاہنے بگڑا ناقل سے نقشِ دلی سرخا بس لک لک بس دما کے سامنے

نویسہ ۱۹۹۰

خود کاشتہ پودہ

(حضرت سید محمود کی برائش کو درخت سے الٹا)

حضرت ہادی سلسلہ فرماتے ہیں

یہ وہ درخت ہے جس کا ترجمہ انگریزی کا منہ زار لفظ لٹ گورنر بہادر بالظاہر روانہ کیا گیا ہے۔

..... التماس ہے کہ سرکار

وہ اقدام ایسے خاندان کی نسبت بہ کو بہ پاسش برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار
جہاں مشارف خاندانِ ثنائیت کی گئی ہے اور یہ کی نسبت گورنر لٹ والیہ کے متوازی حکام۔ لے
دوستانہ مستحکم رائے سے اپنی طبیعت میں یہ گواہی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگریزی کے
کچے خیر خواہ اور خدمت گذار ہیں۔ (اس خود کاشتہ پودہ کی نسبت ثنائیت، حرم اور احباب اور
تعمیق اور قوس سے کام لے اور اپنے ذات حکام کو آشناء فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی
ثنائیت شہ و وفاداری اور اخلاقی لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور
مہربانی کی نظر سے دیکھیں۔ ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی کی راہیں اپنے خون سے بہنے اور
جہاں دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے۔ لہذا ہمارا
حق ہے کہ ہم خدایات گذشتہ کے لحاظ سے سرکار دولتِ ادا کی پوری عنایت سے
اور خصلتِ وحدیت تو جس کی درخواست کریں تاہم کاشتہ پودے کے بہاری اور دیر کی
کے لئے دیر کی نہ کر سکے۔

آپ نے لکھا کہ یہ پودہ کاشتہ ہے

(کتاب البرہ - ص ۱۳ ص ۳۵)

ماہیں پوری کی گئی کارِ مائتہ کر باں شایعین مابین کے شاہ
دشمن



سید محمود نے لکھا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزاروں اولیا ہوئے ہیں
اور ایک وہ بھی ہوا جو (حق ہی ہے اور نبی بھی) - (حقیقۃ الوحی ص ۲۱ باب ۲ ص ۳۵)

ہندو کا تہیہ دہی

سنت کا مولیٰ تہیہ دہی

میں نے ایک ہندو الہامی پیشگوئی کے لکھنے کے لئے بطور روزنامہ نویس نوکر رکھا ہوا تھا۔ اور بعض امور خفیہ جو ظاہر ہوتے تھے انکے ہاتھ سے باہر نکلتی اور غار میں قبل از وقوع لکھائے جاتے تھے اور اس پر انکے دستخط بھی لگائے جاتے تھے۔ (تراویح احمد، نمبر ۲، جلد ۱، ص ۱۶)

نزول دہی کا طریق

ظاہر اس میں جبریتی سے جب یہ پہچان گیا کہ کیا نزول کے بعد حضرت مصلیٰ علیہ السلام پر دہی نازل ہوگی یا نہیں، تو اس کا جواب انہوں نے نہایت واضح گات الفاظ میں یوں دیا اور جو جواب دیا اس کی بنیاد صحیح حدیث پر رکھی وہ فرماتے ہیں:

نَحْنُ نَزَّلُ دَہِیَ اِکْبَرِہِ دَہِیَ حَقِیْقَۃً کَمَا فِی حَدِیْثِ مُسْلِیْمٍ وَغَیْرِہِ
عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ کہ فِی رِوَاۃٍ مَّحْضٍ مَّحْضٍ قَبْلَ مَا هُوَ کَذِبٌ
اِذْ اُذْہِلَ اِلَیْہِ یَا یَسِیْرُ اِنِّیْ اَخْرَجْتُ عِبَادَیْ لَا یَدْرُوْنَ لَآ حَظَّ یَقْبَلُوْہُ
حَتّٰی یَسَادُوْا اِلَیَّ الْمَذْکُوْرَ ذَلِکَ اَنَّهُ فِیْ عِلِّیَّ سَکَرٌ یَّجْرِئِلْ اِذْ هُوَ اِسْتَفِیْرَ بَیْنَ
الْمَلِکِ وَ اَیْمَانِیَا وَ کَ یُعَزَّوْثُ ذَلِکَ یُخْبِرُہُ بِالْاِقْتَادِی اِلْہِدِیْثِیۃً ص ۱۵۸ (میں ہاں)
آپ کو وہی حقیقی ہوگی جیسے کہ حدیث مسلم وغیرہ میں حضرت نواس بن سمعان سے روایت کیا گیا
ہے اور صحیح روایت میں ہے کہ خدا تعالیٰ مصلیٰ علیہ السلام کو وہی کر لیا کہ اے مصلیٰ! میں نے
ایسے بندے کو دے گئے ہیں جن کا جگہ میں کوئی مقابلہ نہ کر سکیا پس میرے ان (مومن) بندوں
کو طور کی طرف موڑ لے جا؟

اور یہ دہی یقیناً جبرئیل کے ذریعہ نازل ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کے
درمیان دہی سفیر ہے کوئی دوسرا ارشتہ نہیں؟

(مخانیات، ج ۱، ص ۳۶۵، ۳۶۶)



حضرت اہل المسلمین علیہ السلام

ممکن نہیں کہ دنیا میں ایک رسول اصلاح خلق اللہ کے لئے آوے اور اس کے ساتھ ہی تھی

(ازہار الایمان، ص ۲۰۰، ج ۱، ص ۱۵۲)



اور جن کو مذاب کا پتیا منج چکا ہو اُن کی بارش بہت بڑی ہوتی ہے (۵۰ النمل)

نشانوں کی بارش

خدا نے میری سچائی کی گواہی کیلئے تین ماہ سے زیادہ کسمالی نشان دکھائے ہیں

(منشیہ: مہدی، رجبہ ۱۴۱۸ھ)

معجزہ شہداء و شہداء فرماتے ہیں

۱۸۵۔ نشان۔ بعض نشان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اُن کے وقوع میں ایک منٹ کی تاخیر بھی نہیں ہوتی۔ کہ فی الغور واقع ہو جاتے ہیں اور ان میں گواہ کا پیدا ہونا کم بہتر تاہم اس قسم کا یہ ایک نشان ہے کہ ایک دن بعد نماز صبح میرے پرکششی حالت طاری ہوئی۔ اور میں نے اُس وقت اس کششی حالت میں دیکھا کہ میرا لڑکا مبارک احمد باہر سے آیا ہو اور میرے قریب ہوا ایک پٹائی پڑی ہوئی تھی اُس کے ساتھ پیر پھسل کر گر پڑا ہے اور اُس کو بہت چوٹ لگی ہے اور تمام کرتہ خون سے بھر گیا ہے۔ میں نے اُس وقت مبارک احمد کی والدہ کے پاس جو اُس وقت میرے پاس کھڑی تھیں یہ شفت بیان کیا۔ تو ابھی میں بیان ہی کر چکا تھا کہ مبارک احمد ایک طرف سے دوڑ آیا۔ سب پٹائی کے پاس پہنچا۔ تو چٹائی سے پیر پھسل کر گر پڑا۔ اور سخت چوٹ آئی اور تمام کرتہ خون سے بھر گیا۔ اور ایک منٹ کے اندر ہی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔

(منشیہ: مہدی، رجبہ ۱۴۱۸ھ)



۱۸۶۔ نشان۔ ایسا ہی عرصہ قریباً تین سال کا ہوا ہے کہ صبح کے وقت کششی طور پر مجھے دکھایا گیا کہ مبارک احمد سخت مہموت اور بدحواس ہو کر میرے پاس دوڑ آیا ہے اور نہایت بے قرار ہے اور جو اس اڑے ہوئے ہیں اور کہتا ہے کہ ابا پانی یعنی مجھے پانی دو یہ کشف میں نے نہ صرف گھر کے کوگوں کو بلکہ بہتوں کو مستند پایا تھا کہ کیونکر اس کے وقوع میں ابھی قریب دو گھنٹے باقی تھے۔ اس کے بعد اُسی وقت ہم باغ میں گئے اور قریباً بجے صبح کا وقت تھا اور مبارک احمد بھی ساتھ تھا اور مبارک احمد کی دوسرے چھوٹے بچوں کے ساتھ باغ کے ایک گوشہ میں کھینٹا تھا اور عمر قریب چار برس کی تھی اس وقت میں ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا میں نے دیکھا کہ مبارک احمد زور سے میری طرف دوڑنا چلا آتا ہے اور سخت بدحواس ہو رہا ہے میرے سامنے آکر اتنا اُسکے منہ سے نکلا کہ ابا پانی۔

(منشیہ: مہدی، رجبہ ۱۴۱۸ھ)



۸۵۔ نشان۔ ایک مرتبہ میں قریح زہری سے سخت بیمار ہوا اور ولہ دن پانچاٹھ کی راہ سے
 فوان آباد اور سخت درد تھا جو میان سے باہر ہے
 اور جب سولہ دن میری مرض پر گزرے تو آثار زہر میدی کے ظاہر ہو گئے اور میں نے دیکھا کہ بعض مریض
 میرے دیوار کے پیچھے روتے تھے اور سنوں طور پر تین مرتبہ سورہ یس سنائی گئی۔ جب میری مرض
 اس ذبت پر پہنچ گئی تو خدا تعالیٰ نے میرے دل پر القاء کیا کہ اور علاج چھوڑ دو اور دیا کی دیت
 جس کے ساتھ پانی بھی ہو تسبیح اور ورد کے ساتھ اپنے بدن پر ملو۔ تب بہت جلدو رہا سے
 ایسی دیت منگوائی گئی اور میں نے اس کلمہ کے ساتھ کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور
 ورد شریف کے ساتھ اس دیت کو بدن پر ملنا شروع کیا۔ ہر ایک رات جب جسم پر وہ دیت پہنچتی
 تھی تو گویا میرا بدن آگ میں سے نجات پاتا تھا صبح تک وہ تمام مرض دور ہو گئی اور میں نے کثرت
 الہام ہوا۔ وان کنتم فی ریب متانزلنا علی عبدنا فأتوا بشفاعہ من عندنا۔

(حقیقۃ الرقی جلد ۲۲ ص ۲۶۶)

❖ ❖

۱۸۰۔ نشان۔ ایک دفعہ ۱۹۰۷ء میں مجھے الہام ہوا یریدون ان یقطعوا فؤادک ویقطعوا
 عرضک واتی معک ومع اهلك یعنی دشمن لوگ ارادہ کریں گے کہ تیری آجودانی کریں انہی
 و فوالہ میں نے دیکھا کہ میں ایک کوس میں ہوں جو آگ سے بند ہے اور بہت تنگ کوس چھو کہ
 بمشکل ایک آدمی اس میں سگڑ رسکتا ہے۔ میں بند کوس کے آخری حصہ میں جس کے آگے کوئی راہ نہ
 تھا۔ دروازے کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور جو اسی جلنے کی طرف راہ تھی اسی طرف جب نظر اٹھا کہ
 دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین قوی ہیکل سندھے وہاں کھڑے ہیں

اس واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھ کو نفیس ہول کوئی دشمن مقدمہ برپا کر گیا اور اس کے
 تین وکیل ہو گئے

چنانچہ کم ہی نے جب گورکھ پور میں میرے پوجہ جاری تقدیر کیا تو عدالت احمق یعنی آتما رام کے حکم سے ہانسو دیر سے ہراز
 میرے ہوا

(حقیقۃ الرقی - رتہ جلد ۲۹ ص ۲۹۹)

❖ ❖

لہذا سب سے پہلے

۹۵۔ پہلا نواں نشان۔ ایک دفعہ مجھے لڑھیانہ سے ڈیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ خرچ ہوگی۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ ٹکٹ کیلئے دوسرے دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں دوپٹہ تھا گم ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ اتارنے کے وقت ہمیں گر پڑا میں مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیش گوئی کا پورا ہو گیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کر کے ریل پر سوار ہو گئے جب ہم دو راہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اُس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کیلئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لوڈ اُنڈا لیا؟ اُس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آگیا۔ تب ہم اسے اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتار آئے۔ اتنے میں ریل روانہ ہو گئی۔ اُترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ ٹیٹھنے کے لئے جاریابی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہو سکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس جگہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیش گوئی کا بھی پورا ہو گیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گویا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گویا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔

(تذکرۃ الہام - رخ جلد ۳۲، ص ۳۵۶)

۴۴

۵۳۔ ایک دفعہ موضع کُھنرال ضلع گورداسپورہ میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا۔ اور میرے ساتھ شیخ حامد علی تھا۔ جب صبح کو ہم نے جانے کا قصد کیا تو مجھے الہام ہوا کہ اس سفر میں تمہارا اور تمہارے رفیق کا کچھ نقصان ہوگا۔ چنانچہ راہ میں شیخ حامد علی کی ایک نئی چادر گم ہو گئی اور میرا ایک رومال گم ہو گیا اور میں خیال کرتا ہوں کہ اُس وقت حامد علی کے پاس وہی ایک پیادہ تھی جسے اُس کو بہت درجہ پہنچا۔ اس نشان کا گواہ شیخ حامد علی ہے جس کو شک ہو وہ اُس سے حلفدار یافت کرے۔ مگر حلف حسب نمونہ نہیں ہوگی! شیخ حامد علی موضع تھہر غلام نبی ضلع تحصیل گورداسپورہ میں رہتا ہے۔

(نثرۃ النور - ۱۶۶، رخ جلد ۱۵، ص ۲۹۴)

۴۴

۴۷۱ نشان - ۵ مارچ ۱۹۵۷ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اُس نے بہت سارے پیہ میرے دامن میں ڈال دیئے۔ اُس کا نام تو چھا۔ اُس نے کہا کہ تم کچھ نہیں۔ میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہوگا۔ اُس نے کہا میرا نام جو بھی ہے۔
 (مقتبہ الامی، جلد ۲۲، ص ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷)
 ۴۷۲

۱۸۱ نشان - خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ ایک لڑکی تمہارے گھر میں پیدا ہوگی اور میرا بیٹا چنانچہ اس پیش گوئی کے مطابق لڑکی پیدا ہوئی اور پیش گوئی کے مطابق مر گئی۔ دیکھو اخبار الحکم نمبر ۱۴ جلد ۷ -
 (مقتبہ الامی، جلد ۲۲، ص ۳۹۵)

۲۵۹ - انا لیسواں نشان میرے کہ مجھے وحی الہی سے بتلایا گیا کہ ایک اور لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر وہ فوت ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ الہام قبل از وقت بہنوں کو بتلایا گیا بعد اسکے وہ لڑکی پیدا ہوئی اور چند ماہ بعد فوت ہو گئی۔
 (مقتبہ الامی، جلد ۲۲، ص ۲۲۸)

۲۶۶ - پھیلاواں نشان - ایک دفعہ نواب علی محمد خان مرحوم رئیس اودھیانہ نے میری طرف سے دعا کی کہ میرے بعض امور معاش بند ہو گئے ہیں آپ دعا کریں کہ تا وہ کھل جائیں۔ جب میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ کھل جائیں گے۔ میں نے بذریعہ خط انکو اطلاع دے دی۔ پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ وجوہ معاش کھل گئے۔
 (حقیقۃ الامی، جلد ۲۲، ص ۲۵۷)

۸۸ - اٹھاسی واں نشان - جب ویرپنگ کی نسبت اخباروں میں بار بار بیان کیا گیا تھا کہ وہ پنجاب میں آگیا۔ تب مجھے دکھایا گیا کہ وہ ہرگز نہیں آئے گا بلکہ وہ لا جلتے گا اور میں نے قریباً پانسواں دیدلی کو اس پیش گوئی سے مطلع کیا تھا۔ چنانچہ آخر کار ایسا ہی ظہور میں آیا۔
 (مقتبہ الامی، جلد ۲۲، ص ۲۴۹)

۱۔ منجہ ان پیشگوئوں کے جو پوری ہو چکی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے میری سچائی پر ایک نشان ہے۔
 یہ ہے کہ جب میری لڑکی مبارک پیدائش ملی تھی۔ تو دنیا بھر کی ساری برائیوں سے
 توں لڑکی کی والدہ نہایت تکلیف میں مبتلا تھی۔ اور حساب کی غلطی سے یہ علم بھی ان کو لاحق ہوا کہ شاید
 یہ ممکن نہ ہو کہ لڑکی اور بیماری ہو کیونکہ انھوں نے ٹھیک ٹھیک یاد نہ رہنے کی وجہ سے خیال کیا کہ
 یہ گیارہواں مہینہ رہتا ہے اور حاملہ دستور کے لحاظ سے یہ وقت حمل کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے دوسری
 تکلیف دہ انگیز ہو گئی۔ اور جب ایسے ایسے خیالات سے اُن کا غم بڑھے گی۔ تو میں نے اُن
 کے لئے دُعا کی۔ تب مجھے یہ الہام ہوا۔ اُپد اکاں رور سے کہ مستطاف شو۔
 یعنی وہ دن چلا آتا ہے کہ چھٹکارا ہو جائیگا۔ اور اس الہام کے سننے کی مجھے یہ تفسیر ہوئی کہ لڑکی پیدائش
 اور اسی وجہ سے کہ لفظ بشارت کا کسر الہام میں استعمال نہیں کیا گیا بلکہ چھٹکارا کا لفظ استعمال کیا گیا۔
 چنانچہ میں نے اس الہام سے اپنی سماعت میں سے بہتوں کو اطلاع دی۔ اس فرخہ رمضان سال ۱۳۸۶ھ کو لڑکی
 پیدا ہوئی جس کا نام مبارک رکھا گیا۔

(نوائے تحفہ - ۱۳۸۶ھ، ص ۱۵۷)

(نواب قلوب 321، جلد 45)



۲۷۔ سینٹی سوال نشان یہ کہ خدا تعالیٰ نے اس کے آباء میں ایک لڑکے کی نشأت دی اور اس کی نسبت فرمایا: **يٰۤاَيُّهَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ** یعنی زیرِ مشورہ و ناپائے گل، یعنی زحید و سال میں فوت ہوگا اور وہ متنبیٰ دیکھے گا۔ چنانچہ بعد اس کے لڑکے پیدا ہوئے جس کا نام مبارک مجسم رکھا گیا۔

(عقيدة الولاء والبراءة، 22، 147)



جھوٹ بولنا ایک شیطان اور لعنتی کا کام ہے^۵

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی

ہوائے بجائی مرزا غلام شاہ صاحب مرمو کی وفات کے ایک دن پہلے انہیں مجھ سے ملائے اور فرمایا کہ اس امر کا ایک بہت لمگوں کو خبر دی کہ میری ساری زندگی دوسرے روز صبح ان صاحب فوت ہوئے۔ اس واقعہ کے بہت لمگوں گواہ ہیں۔

(تذکرہ ص ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱،

(تذکرہ السج ۲۲۷، ج ۱۸ ص ۶۵۳)

۱۸۶۔ نشان۔ میرے بڑے بھائی کا نام میرزا غلام قادر تھا، مجھے بہت محبت کیا رہا۔ جس میں بیماری سے آخر کار کاغذ لکھنے اور اس کے دل آن کے وفات بعد میں صبح صبح میرے ہاتھ پر ہوا کرتا تھا۔ وہ۔ اور اگرچہ کچھ آثار ان کے ذہن کے دیکھنے پر مجھے سمجھا گیا کہ کچھ روز پہلے وہ مجھ سے اور میرے اپنے خاص میں تھیں کہ اس پریشانی کی خبر سے دی جو اب تک زندہ ہیں۔ پھر شہرام کے قریب میرے بھائی کا انتقال ہو گیا۔

(نقیقۃ الہی - روح طہ ۲۲ و ۴۵۰)

۸۶- نشان

ایک دفعہ مجھے دانت میں سخت درد ہوئی میں زمین پر پیتابی کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا اور چار پائی پاس بھی نہیں۔ میں نے پیتابی کی حالت میں اس چار پائی کی پائنتی پر اپنا سر رکھ دیا اور تھوڑی سی نیند آگئی جب میں بیدار ہوا تو درد کا نام و نشان نہ تھا اور زبان پر یہ الہام جاری تھا۔
اذا مرضت فلویشفی
(حقیۃ الوری جلد ۲ ص ۲۴۶)

✽ ✽

۴۱ ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حیدر آباد سے نواب اقبال الدولہ صاحب کی طرف سے خط آیا ہے اور اس میں کسی قدر رویہ دینے کا وعدہ ہے۔ خواب بدستور لکھا یا گیا اور مذکور العبد را یوں کو اطلاع دی گئی۔ پھر غصہ سے دن بعد حیدر آباد سے خط آیا۔ اور سو رویہ نواب موصوف نے بھیجا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

(تذاریق القلوب جلد ۳، رخ جلد ۱۵ ص ۲۴۵)

✽ ✽

۱۱۶- نشان۔ ایک دفعہ صبح کے وقت دبی الہی سے میسر ہی زبان پر جاری ہوا۔
عبد اللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان اور تقسیم ہوئی کہ اس نام کا ایک شخص آج کچھ روپیہ بھیجے گا۔
(حقیۃ الوری جلد ۲ ص ۲۷۵)

✽ ✽

۵۵ نشان ایک دفعہ کشفی طور پر للعلیہ ریا للعلیہ سے روپیہ مجھے دکھلائے گئے۔ پھر اردو میں الہام ہوا کہ ماجھے خان کا بیٹا اور شمس الدین پٹواری ضلع لاہور بھیجنے والے ہیں۔ اور جب یہ الہام اور کشف ہوا تو میں نے حامد علی اور ایک اور شخص کو ڈاک نام کو جو امرتسر کے علاقہ کا رہنے والا تھا۔ اطلاع دی اور چن اور آدمیوں کو بھیجی اس سے مطلع کیا جن کا اس وقت مجھے نام یاد نہیں رہا۔ تب جب ڈاک کا وقت ہوا تو ایک کارڈ آیا جس میں یہ روپیہ لکھا ہوا تھا اور یہی فیصلہ درج تھی کہ غلٹ روپے ماجھے خان کے بیٹے کی طرف سے ہیں اور باقی چار پچھروپے شمس الدین پٹواری کی طرف سے بطور امداد ہیں۔ اور ساتھ ہی اسکے روپیہ بھی آگیا۔ تب ان لوگوں کی نہایت قوت ایمانی کا باعث ہوا جنہوں نے اول یہ الہام سنا تھا۔ اور پھر اسی دن اور اسی تعداد اور اسی تشریح سے روپیہ آکر دیکھا۔ اور یہ تمام گواہ حلفاً بیان کر سکتے ہیں کہ یہ واقعہ بالکل سچ ہے۔

(تذاریق القلوب جلد ۳، رخ جلد ۱۵ ص ۲۹۶)

✽ ✽

۸۲ و ۱۸۸۰ء ایک دفعہ پیر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خاں کے قریبی کاروبیر آتا ہے چنانچہ مبلغ دس روپیہ ارباب سرور خاں نے بھیجے پیشگوئی نمبر ۱۸ سرور خاں ارباب لشکر خاں کا بیٹا ہے۔ (نزد الیوم جلد ۱۸ صفحہ ۵۱۹)



۳۴ ایک دفعہ ایک شخص شیخ بہاء الدین نام دارالہمام ریاست جو ناگڑھ تھے پچاس روپیہ میرے نام بھیجے۔ اور قبل اس کے کہ اُسکے روپیہ کی روانگی سے مجھے اطلاع ہو۔ خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے مجھے اطلاع دی کہ پچاس روپیہ آنے والے ہیں۔ (ترویق القلوب جلد ۱۵ صفحہ ۱۶۳)

مفتی آثر خاک جاتا ہے

منزلت سید مودود فرماتے ہیں

میرا ارادہ تھا کہ ان نشانوں کو تین سو تک اس کتاب میں لکھوں اور وہ تمام نشان جو میری کتاب نزول المسیح اور تریاق القلوب وغیرہ کتابوں میں لکھے گئے ہیں اور دوسرے نئے نشان اس قدر اسمیں لکھ دوں کہ تین سو کا عدد پورا ہو جائے مگر تین روز سے میں بیمار ہو گیا ہوں اور آج انتیس ستر سالہ ہوں اس قدر غلبہ مرض اور ضعف اور نقاہت ہے کہ میں لکھنے سے مجبور ہو گیا ہوں اگر خدا نے چاہا تو صحت پیغمبر راہن امیدیہ میں تین سو نشان یا زیادہ اس سے لکھے جاویں گے۔

(دقیقہ صبح، مجدد صفحہ ۵۰۰)



بائیں میں لکھا ہے

امحق بھی بہت سی باتیں بناتا ہے پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون سمجھا سکتا ہے؟ امحق کی محنت اُسے تھکا تی ہے ۵

(ماہِ اہل ۱۵ : ۱۴-۱۵)

تو کیا میسج ہے کہ بیمار کرے ہے

بیعت میں داخل ہونے کے بعد

ناٹن ڈیا والدین صاحب ۲ خط

منزلت سے مود فرماتے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس جگہ خود اسنے

خط کی عبارت نقل کر دیں جو اس پیشگوئی کے بارے میں انھوں نے میری

طرف بھیجا ہے اور وہ یہ ہے۔

۴۶۔ نشان۔

مارچ ۱۸۸۸ء جبکہ

اس عاجز نے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی تو ایک لمبی دُعا کے بعد

اُسی وقت آپ نے فرمایا تھا کہ قاضی صاحب آپ کو ایک سخت ابتلا پیش

آنے والا ہے۔

چنانچہ میں حضرت اقدس سے

روانہ ہو کر ابھی راستہ میں ہی تھا کہ مجھے خبر ملی کہ میری اہلیہ بیمار شدہ درگزر دہ

قولنج و قے مفرط سخت بیمار ہے۔ جب میں گھر پہنچا اور دیکھا تو واقع میں ایک

نازک حالت طاری تھی۔ اور عجیب تریکہ شروع بیماری وہی رات تھی۔

جس کی شام کو حضور نے اس ابتلا سے اطلاع دی تھی۔ شدت درد کا یہ

حال تھا کہ جان ہر دم ڈھبسی جاتی تھی۔ اور بے تابی ایسی تھی کہ باوجود کثیر الحیا

ہونے کے مارے درد کے بے اختیار اپنی جینیں نکلتی تھیں اور گلی کو چپے تک

آواز پہنچتی تھی۔ اور ایسی نازک اور دردناک حالت تھی کہ اجنبی لوگوں کو

بھی وہ حالت دیکھ کر رحم آتا تھا۔ شدت مرض تحینا تین ماہ تک رہی۔ اسقدر

مدت میں کھانے کا نام نہ تھا۔ صرف پانی چیتیں اور سٹے کر دیتیں۔ دن

رات میں پچاس ساٹھ دفعہ متواتر قے ہوتی۔ پھر درد قدرے کم ہوا۔ مگر

نادان طبیبوں کے بار بار قصد لینے سے ہزال مفرط کی مرض مستقل طور پر

دامگیر ہو گئی۔ ہر وقت جان بلب دہتیں۔ دس گیارہ دفعہ توہرنے تک

پہنچ کر پتوں اور عزیز اقربا کو پورے طور پر الوداعی غم و الم سے دلایا۔ غرض

گیارہ مہینے تک طرح طرح کے دُکھوں کی تفتہ مشق رہ کر آخر کشادہ پیشانی

بدوش تمام کلہ شریف پڑھ کر ۲۸ برس کی عمر میں سفر جاو دانی اختیار کیا۔ آنا بندہ

آنا لید راجھوں۔ اور اس حادثہ جانکاہ کے درمیان ایک شیر خوار بچہ رحمت اللہ

نام بھی دودھ نہ پلنے کے سبب بھوکا پیاسا راہی ملک بھا ہوا۔ ابھی یہ رحم سارہ ہی تھا کہ عاجز کے دو بڑے بیٹے عبدالرحیم و فیض رحیم تپ محرقہ سے صاحب فراش ہوئے۔ فیض رحیم کو ابھی گیارہ دن پورے نہ ہونے پائے ۱۵۴ کہ اُس کا پیالہ عمر کا پورا گیا۔ اور سات سالہ عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر جلدی سے اپنی پیاری ماں کو جا ملا۔ اور عبدالرحیم تپ محرقہ اور سرسام سے برابر دو ڈھائی مہینے جہوشِ میت کی طرح پڑا رہا۔ سب طبیب لا علاج سمجھ چکے۔ کوئی نہ کہتا تھا کہ یہ بچہ لگا۔ لیکن چونکہ زندگی کے دن باقی تھے۔ بڑے باپ کی منظرِ باندِ دعا میں خدائے مہربان نے ارغض اُسکے فضل سے صحیح سلامت بچ نکلا۔ اگرچہ بچوں میں کمزوری اور زبان میں لکنت ابھی باقی ہے۔ یہ حوادثِ ہمالیہ کا ایک طرف اُدھر مخالفوں نے اور بھی شور مچا دیا تھا۔ آئرو ریزی اور طرح طرح کے مالی نقصانوں کی کوششوں میں کوئی قیہ اٹھانہ رکھا۔ غریب خانہ میں نقب زنی کا معاملہ بھی ہوا۔ انعام نصیبیوں میں کجائی طور پر غور کرنے سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ عاجز راقم کرسقدر بلید دل دوز سیدہ سوز میں مبتلا رہا۔

راقم مسکین ضیاء الدینی عی عنی عز قاضی کوئی ضلع گوجرانوالہ

(خبر از اہلسنہ ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱

سنت کا اصولی تحریر

"ہمارا تو یہ دعویٰ ہے کہ مجروح کے طور پر خدا تعالیٰ کی تائید سے اس افتاء پر داذی کی ہمیں طاقت ملی ہے
 نامعارف مخالف قرآنی کو اس پیرایہ میں بھی دنیا پر ظاہر
 کریں۔" (نزل المسح صفحہ 59)
 ماہنامہ جہان، جنوری 2000ء

سورۃ المؤمنین کی ابتدائی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت سیدنا مودودؑ تحریر فرماتے ہیں

جیسا کہ اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے **ثُمَّ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ** لَیْذِیْنَ
كُفْرٍ فِی صَلَواتِہُمْ نَحْنُ وَنَعُوذُ بِہِیْ ذَہِ مَوْنٍ مراد پاگئے جو اپنی نمازوں میں اور ہر ایک طور کی
 یاد الہی میں فروتنی اور عاجز و نیاز اختیار کرتے ہیں۔ اور وقت اور سوز و گداز اور تلقین اور کرب
 اور دلی جو شش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ خشوع کی حالت جس کی تعریف
 کا اہر اشارہ کیا گیا ہے

وہ لوگ جو قرآن شریف میں غور کرتے ہیں سمجھیں کہ نماز میں خشوع کی حالت روحانی وجود کے
 لئے ایک نطفہ ہے اور نطفہ کی طرح روحانی طور پر انسان کا دل کے تمام قویٰ اور صفات اور
 تمام نقش و نگار اس میں مخفی ہیں۔ اور جیسا کہ نطفہ اسی وقت تک معرین خطر میں ہے جب تک
 کہ رحم سے تعلق نہ کھوے۔ ایسا ہی روحانی وجود کی یہ ابتدائی حالت یعنی خشوع کی حالت اسی
 وقت تک خطر سے خالی نہیں جب تک کہ وحیم خدا سے تعلق نہ کھوے۔

یہی مسکت الہدیٰ آدم کے لئے جاری ہے پس جبکہ
 انسان نماذ اور یاد الہی میں خشوع کی حالت اختیار کرتا ہے تب اپنے میں رحیمیت کے فیضان
 کے لئے مستعد بناتا ہے۔ سو نطفہ میں اور روحانی وجود کے پہلے مرتبہ میں جو حالت خشوع ہے
 صرف فرق یہ ہے کہ نطفہ رحم کی کشش کا محتاج ہوتا ہے اور یہ رحیم کی کشش کی طرف احتیاج
 رکھتا ہے اور جیسا کہ نطفہ کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحم کی کشش سے پہلے ہی ضائع ہو جائے
 ایسا ہی روحانی وجود کے پہلے مرتبہ کے لئے یعنی حالت خشوع کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحیم کی
 کشش اور تعلق سے پہلے ہی برباد ہو جائے جیسا کہ بہت سے لوگ ابتدائی حالت میں اپنی
 نمازوں میں دلتے اور وجہ کرتے اور نصیبے راستے اور خدا کی محبت میں طرح طرح کی بڑائی نگاہ
 کرتے ہیں اور طرح طرح کی عاشقانہ حالت دکھاتے ہیں اور چونکہ اس ذات ذوالفضل سے
 جس کا نام رحیم ہے کوئی تعلق پیدا نہیں ہوتا اور نہ اس کی خاص تعلق کے جذبہ سے اس کی طرف
 کھینچے جاتے ہیں اس لئے ان کا وہ تمام سوز و گداز اور تمام وہ حالت خشوع بے بنیاد
 ہوتی ہے اور بسا اوقات ان کا قدم پھسل جاتا ہے یہاں تک کہ پہلی حالت سے بھی بدتر
 حالت میں جا پڑتے ہیں۔ (منہیر راہن احمدی حصہ ہفتم جلد 2 ص 189 تا 190)

اور جیسا کہ نطفہ بعض اپنے ذاتی لواض کی دوسے اس لائق نہیں رہتا کہ رحم اس سے تعلق پکڑ سکے اور اس کو اپنی طرف کھینچ سکے ایسا ہی حالت خشوع جو نطفہ کے دوجہ پر ہے بعض اپنے لواض ذاتیہ کی وجہ سے جیسے تکبر اور عجب اور دیا یا اور کسی قسم کی ضلالت کی وجہ سے یا شرک سے اس لائق نہیں رہتی کہ رحیم خدا اس سے تعلق پکڑ سکے پس نطفہ کی طرح تمام فضیلت روحانی وجود کے اول مرتبہ کی جو حالت خشوع ہے رحیم خدا کے ساتھ حقیقی تعلق پیدا کرنے سے وابستہ ہے

اور یاد رکھنا چاہئے کہ نماز اور بلا لائق

۳ میں جو کبھی انسان کو حالت خشوع میسر آتی ہے اور درجہ ذوق پیدا ہو جاتا ہے یا لذت محسوس ہوتی ہے یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خدا سے حقیقی تعلق ہے جیسا کہ اگر نطفہ اندام نہانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس نطفہ کو رحم سے تعلق ہو گیا ہے بلکہ تعلق کے لئے علیحدہ آثار و علامات ہیں۔ پس یاد الہی میں ذوق شوق جس کو دوسرے غفلتوں میں حالت خشوع کہتے ہیں نطفہ کی اس حالت سے مشابہ ہے جب وہ ایک صورت انزال پکڑ کر اندام نہانی کے اندر گر جاتا ہے اور اس میں گیا شک ہے کہ وہ جسمانی عالم میں ایک کمال لذت کا وقت ہوتا ہے لیکن تاہم فقط اس قطرہ مسمیٰ کا اندر گرنا اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحم سے اس نطفہ کا تعلق بھی ہو جائے اور وہ رحم کی طرف کھینچا جائے پس ایسا ہی روحانی ذوق شوق اور حالت خشوع اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحیم خدا سے اپنے شخص کا تعلق ہو جائے اور اس کی طرف کھینچا جائے بلکہ جیسا کہ نطفہ کبھی تراشکاری کے طور پر کسی رندگی کے اندام نہانی میں پڑتا ہے تو اس میں بھی ذہنی لذت نطفہ ڈالنے والے کو حاصل ہوتی ہے جیسا کہ پانی میوی کے ساتھ پس ایسا ہی بہت پرستوں اور مخلوق پرستوں کا خشوع و خضوع اور حالت نطق و شوق رندگی باذن سے مشابہ ہے یعنی خشوع اور خضوع مشرکوں اور ان لوگوں کا جو محض اغراض دنیویہ کی بنا پر خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اس نطفہ سے مشابہت رکھتا ہے جو تراشکاری و رندوں کے اندام نہانی میں جا کر باعث لذت ہوتا ہے۔ بہر حال جیسا کہ نطفہ میں تعلق پکڑنے کی استعداد ہے حالت خشوع میں بھی تعلق پکڑنے کی استعداد ہے مگر عرفان حالت خشوع اور وقت اور موزوں بات پر دلیل نہیں ہے کہ وہ تعلق ہو بھی گیا ہے جیسا کہ نطفہ کی صورت میں جو اس روحانی صورت کے مقابل پریشانی شدہ ظاہر کر رہا ہے۔

(منشیہ بایں احمدیہ جمعہ پنجم جولائی ۱۹۳۲ء ص ۱۹۳)

ان کے لئے انفا
پہنچے اس سے
فلاذت کے طابع
محبت ہیں
بلکہ میں احمدیہ
جلد ۳۹۳

حضرت سید مودود فرماتے ہیں

... اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے محبت کرے

اور مٹی صورت کا اندام نہانی میں داخل ہو جائے اور اس کو اس فعل سے کمال لذت حاصل ہو تو یہ لذت اس بات پر مبالغہ نہیں کی جی کہ حمل ضرور ہو گیا ہے۔ پس ایسا ہی خشتور اور سوز و گداز کی حالت گودہ کیسی ہی لذت اور سرور کے ساتھ ہو خدا سے تعلق کھڑے کیلئے کوئی لازمی عمل نہیں ہے یعنی کسی شخص میں نفاذ اور یاد الہی کی حالت میں خشتور اور سوز و گداز نہ لگے بلکہ یہ بڑا لائق ہے اس بات کو مستلزم نہیں کہ اس شخص کو خدا سے تعلق بھی ہے ممکن ہے کہ یہ سب حالات کسی شخص میں موجود ہوں مگر ہمیں اس کو خدا تعالیٰ سے تعلق نہ ہو۔

۳۸

۳۹

اور پھر ایک اند مشابہت خشتور اور نطفہ میں ہے اور وہ یہ کہ جب ایک شخص کا نطفہ اس کی بیوی یا کسی اور عورت کے اندر داخل ہوتا ہے تو اسی نطفہ کا اندام نہانی کے اندر داخل ہونا اور انزال کی صورت پیدا کر دیاں ہو جانا بعینہہ روئے کی صورت پر ہوتا ہے جیسا کہ خشتور کی حالت کا نتیجہ بھی رونما ہی ہوتا ہے۔ اور جیسے بے اختیار نطفہ حاصل کر صورت انزال اختیار کرتا ہے۔ یہی صورت کمال شوق کے وقت لطف کی ہوتی ہے کہ روئے انھوں نے چھوئے اور بیوی انزال کی لذت کیسی ہی طور پر ہوتی ہے جیسا کہ اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے اور کبھی علم و طور ہو کر انسان کی حرام کا صورت سے محبت کرتا ہے۔ یہی صورت خشتور اور سوز و گداز اور گریہ و زاری کی ہے یعنی کیسی خشتور اور سوز و گداز محض خدا سے واحد لا شریک کے لئے ہوتا ہے جس کے ساتھ کسی بدعت اور شرک کا رنگ نہیں ہوتا۔ پس وہ لذت سوز و گداز کی ایک لذت حلال ہوتی ہے مگر کبھی خشتور اور سوز و گداز اور اس کی لذت بدعات کی آمیزش سے یا مخلوق کی پرستش اور بتوں اور دیویوں کی پوجا میں بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ لذت حرام کاری کے جوارح مشابہہ ہوتی ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۲۱، ۱۶۳، ۱۹۶، ۱۹۷ء)

لایزال کی مثال فرماتے ہیں

آنحضرت جب انوار حق تعالیٰ کے چہرے سے جتنے گئے کہ لوگ اپنے گمراہ خیالات بیان کر لے گا جانیں گے۔
اسی طرح اللہ تعالیٰ کی حالت سے بھی خبر دی گئی ہے کہ کوئی اپنے گمراہ خیالات اور دائروں میں شائع کریں گے اور خوش ہوں گے کہ انہوں نے بدعت کا انہیں سزا دیا ہے کہ انہوں کو کوئی پہلے چھپایا کرتے تھے مگر ان کو نہ لے لے کر بیان کریں گے اور شرعاً اور دین کا مفہوم اس زمانہ میں بالکل بدل جائے گا۔ (کنزیر کبر مجد ۱۵، ۱۶۷ء)



شہرپر کی اقبال مندی گناہ کراتی ہے۔ - ایشال ۱۶:۱۰

انبیاء کرام گناہ کے ترکیب نہیں ہو سکتے

حضرت ہمالیہ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

”میں نے بڑا گناہ کیا“ (مجموعہ شہزادہ رات چہرہ سوم صفحہ ۱۳۳)

한글한글

قرآن میں خدا کا نام ہے

انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکر گزار کی اطاعت مذکر یہ

(سورة الاحقاف 29)

خدا انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے: **بَلِّغُوا الذِّكْرَ فَمَنْ لَّا يُشِيعْهُ فَمَنْهُ بِالْغُلُوبِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَمْلِكُ مَا تَشَاءُونَ وَتَلَا فِعْهُ وَلَا تَشِيعُونَ** (انقرض ہو جائے گا جو تم سے چاہے اور تم اس سے روکتے ہو، اور تم اس سے چاہو اور تم اس سے روکتے ہو) (سورہ الاحقاف آیت ۲۸-۲۹)۔

انبیاء (خدا تعالیٰ کے کمال کی عزت مندے ہیں، وہ قول میں خدا تعالیٰ (کے قول) سے سبقت نہیں لے سکتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہیں اور ان میں وہ شفاعت کرتے مگر اس شخص کے حق میں جس کے حق میں وہ ایسا نہ فرمائے اور وہ اس کے رُکے ہوئے سے ہمیشہ رُکنا چاہتے ہیں۔

اس جوتے مسلم ہوتا ہے کہ انبیاء و ائمہ کی ایک متکلیف جمعیہ ہو سکتے، جو کہ کجگوشت و ناقول کے ذریعہ ہوگا، یا اہل کفر ذریعہ ہوگا، مگر یہ کہ ان کا قول خدا تعالیٰ کے قول کے خلاف نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کا عمل خدا کے حکم کے خلاف ہوتا ہے۔ یعنی خدا کا قول موجود ہو تو اس کے خلاف کوئی حکم نہیں دیتے، اور خدا کا کوئی حکم موجود ہو تو ان کا عمل اس کے خلاف نہیں ہوتا۔

(عقوت ص ۱۷۱)

حضرت امام رازی آیت حسیٰ بِحُكْمِ ذَٰلِكَ رَيْنَمَا شَجَرٌ بَيْنَهُمَا کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ عَلَىٰ أَثَرِ النَّبِيَّةِ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ عَلَىٰ أَثَرِ النَّبِيَّةِ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ عَلَىٰ أَثَرِ النَّبِيَّةِ

(محکمیت احمدیت و ۱۹۳۵ء)



حقیقی بیعت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر آپ کو ہر طرح سے بزرگ مانا جائے اور آپ کے ساتھ صدق اور اخلاص ہو مگر آپ کی بیعت میں انسان شامل نہ ہو دوسے تو اس میں کیا حقیقت ہے؟

فرمایا۔ مبیعت کے معنی ہیں اپنے نہیں بیچ دینا، اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے۔ اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے۔“

(منہاجت جلد ۲، ص ۲۹۳، ۲۹۴)

نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے مسیح موعود کی بیعت نہیں کی !!؟

عورتوں کی بیعت

مردوں کی بیعت کے بعد حضرت صاحب گھر میں آئے تو بعض عورتوں نے بھی بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب) نے بیعت کی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعودؑ ابتداء ہی سے آپ کے سب وعادی پر ایمان رکھتی تھیں اور شروع ہی سے آپ اپنے آپ کو بیعت میں سمجھتی تھیں۔ اس لئے آپ نے الگ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔“

(بحوالہ صیۃ السیدی حصہ اول، صفحہ نمبر ۱۸، ۱۹)

الفضل انٹرنیشنل (۷) ۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء تا ۲۹ مارچ ۲۰۲۰ء (7)



نیوگ

منزلتِ بیچِ معدہ فرماتے ہیں واضح ہو کہ آریہ سراج کے اصولوں میں سے نہایت قبیح اور قابلِ شرم نیوگ کا مسئلہ ہے۔ جس کو پنڈت دیانند صاحب نے بڑی جرأت کے ساتھ اپنی کتاب ستیا رتھ پرکاش میں درج کیا ہے۔ اور دیکھ کر قابلِ فخر تعلیم اس کو ٹھہرایا ہے۔ اور اگر وہ اس مسئلہ کو صرف بیوہ عورتوں تک محدود رکھتے تب بھی ہمیں کچھ غصہ نہیں تھی کہ ہم اس میں کلام کرتے مگر انہوں نے تو اس اصول، انسانی فطرت کے دشمن کو، انتہا تک پہنچا دیا۔ اور حیا اور شرم کے جامد سے بالکل علیحدہ ہو کر یہ بھی لکھ دیا کہ ایک عورت جو خانہ زندہ رکھتی ہے۔ اور وہ کسی بدنی عارضہ کی وجہ سے اولاد فریضہ پیدا نہیں کر سکتا۔ مثلاً لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ یا باعثِ رقت منی کے اولاد ہی نہیں ہوتی۔ یا شہخص کو جوارح پر قادر ہے۔ مگر باوجود عورتوں کی طرح ہے۔ یا کسی اور سبب سے اولاد فریضہ ہونے میں توقف ہوگئی ہے۔ تو ان تمام صورتوں میں اس کو چاہیئے کہ اپنی عورت کو کسی دوسرے سے ہم بستر کرے۔ اور اس طرح پر وہ غیر کے لطف سے گیارہ بچے حاصل کر سکتا ہے گویا قریباً بیس برس تک اس کی عورت دوسرے سے ہم بستر ہوتی رہے گی۔

اب ظاہر ہے کہ یہ اصول انسانی پاکیزگی کی پیمائش کرتا ہے اور اولاد پر ناجائز ولادت کا داغ لگاتا ہے۔ اور انسانی فطرت اس بیبیائی کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتی۔ کہ ایک انسان کی ایک عورت منکوحہ ہو۔ جس کے بیاہنے کے لئے وہ گیا تھا۔ اور والدین نے صدا یا ہزار روپیہ خرچ کر کے اس کی شادی کی تھی جو اس کے ننگ و ناموس کی جگہ تھی۔ اور اس کی عزت و آبرو کا مدار تھا۔ وہ باوجودیکہ اس کی بیوی ہے۔ اور وہ خود زندہ موجود ہے۔ اس کے سامنے رات کو دوسرے سے ہم بستر ہو دے اور غیر انسان اس کے ہونے ہوئے اسی کے مکان میں اس کی بیوی سمٹ منہ کالا کرے۔ اور وہ آواز میں سُنئے اور خوش ہو۔ کہ اچھا کر رہا ہے۔ اور یہ تمام ناجائز حرکات اس کی آنکھوں کے سامنے ہوں۔ اور اس کو کچھ بھی جوش نہ آوے۔ اب بتلاؤ کہ کیا ایسا شخص جس کی منکوحہ اور ہم بستر کے ساتھ بیابھی ہوئی بیوی اس کی آنکھوں کے سامنے دوسرے کے ساتھ خراب ہو۔ کیا اس کی انسانی غیرت اس بیبیائی کو قبول کرے گی۔

(نسیم دعوت، رتھ ۱۹۵۷ء ۱۹۳۹ء ۱۹۴۵ء)

تو کہہ کر تم کو اس سے دل کی اداست کروں گا اگر وہ میرے لیے تو دیاں کھوکھلی کافروں سے ہرگز محبت نہیں کرتا ﴿۶﴾

۱۱۱۱

مذہب کا جوہر فرما دے گی۔

ذیلیاں عیسائی مذہب جو کھوکھلیاں ہوں اور ہرگز نہ۔ (نور اسلام، جلد ۹ صفحہ ۴۷)

انگریزی سلطنت

۰۰۰

مذہب کا جوہر فرما دے گی۔

۰۰۰ اس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کریں۔ کیونکہ وہ ہمارے
عس گورنمنٹ ہے۔ ان کی نظر حمایت میں ہمارا فرقہ احمدیہ چند سال میں لاکھوں تک پہنچ جائے
اور اس گورنمنٹ کا احسان ہے کہ اس کے ذمہ ساریہ ہم ظالموں کے تجربے سے محفوظ ہیں۔ خدا
تعالیٰ کی محبت اور مصالحت ہے کہ اس گورنمنٹ کو اس بات کے لئے چن لیا تاکہ یہ فرقہ احمدیہ
اس کے زیر سایہ ہو کر کھانوں کے فرقہ احمدیہ سے اپنے تئیں بچا دے۔ اور ترقی
کے ساتھ کیا تم یہ خیال کر سکتے ہو کہ تم سلطانِ روم کی مسلمانوں میں رہ کر یا مگر اور
مذہب میں اپنا گھر بنا کر شہرِ لاگوں کے جھلسوں سے بچ سکتے ہو۔ نہیں ہرگز نہیں
بلکہ ایک مہنت میں ہی تم کو راستے ٹھوٹے ٹھوٹے کئے جاؤ گے۔

۰۰۰ تم انصاف اور

دیان کے دوسے اپنا فرض دیکھنا جو کس گورنمنٹ کی شکر ادا کر لوں اور اپنی جماعت کو کھانا
کے لئے نصیحت کرنا کہیں سو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ ایسا شخص میری جماعت میں داخل نہیں
ہو سکتا جو اس گورنمنٹ کے قابل پر کوئی بغیانہ خیال دل میں رکھے

۰۰۰ انگریزی سلطنت تمام اس لئے ایک رحمت ہے۔ تمہارے لئے

ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ میر ہے جس میں تم دل و جان سے اس میر کی تہذیب کو
اور تمہارے مخالفت پر مسلمان ہیں بڑا اور جو ان سے انگریز بہتر ہیں۔

(نور اسلام، جلد ۹ صفحہ ۴۷)

۱۱۱۱

اسلام کے دو حصے ہیں

مذہب کا جوہر فرما دے گی۔

۰۰۰ میرا مذہب جو کہ تمہارا مذہب ہے اور اس میں ایک ہی فرقہ احمدیہ کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ خدائے تعالیٰ کی اطاعت کریں
دوسرے اس سلطنت کی جس سے اس ناکریم اور جسے ظالموں کے ہاتھ سوائے ساریہ میں ہیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت
محبت برطانیہ ہے۔

(شہادۃ القرآن، جلد ۹ صفحہ ۴۷)

مذہب کا جوہر فرما دے گی۔

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی رطل و دینا میں ملے گا تو کھوکھلی ہو کر نہیں آتا بلکہ وہ مطلع اور صرف
اپنی اس وحی کا نتیجہ ہوتا ہے جس میں ہر مذہب جو کھوکھلیاں ہوں۔

(نور اسلام، جلد ۹ صفحہ ۴۷)



ہمارا مذہب جو کہ تمہارا مذہب ہے اور اس میں ایک ہی فرقہ احمدیہ کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ خدائے تعالیٰ کی اطاعت کریں
دوسرے اس سلطنت کی جس سے اس ناکریم اور جسے ظالموں کے ہاتھ سوائے ساریہ میں ہیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت
محبت برطانیہ ہے۔

۰۰۰ انگریزی سلطنت تمام اس لئے ایک رحمت ہے۔ تمہارے لئے
ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ میر ہے جس میں تم دل و جان سے اس میر کی تہذیب کو
اور تمہارے مخالفت پر مسلمان ہیں بڑا اور جو ان سے انگریز بہتر ہیں۔

۰۰۰ میرا مذہب جو کہ تمہارا مذہب ہے اور اس میں ایک ہی فرقہ احمدیہ کے دو حصے ہیں۔ ایک یہ کہ خدائے تعالیٰ کی اطاعت کریں
دوسرے اس سلطنت کی جس سے اس ناکریم اور جسے ظالموں کے ہاتھ سوائے ساریہ میں ہیں پناہ دی ہو۔ سو وہ سلطنت
محبت برطانیہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

لوگوں نے اس عاجز کو کچھ قد دیا۔ نگارِ شہزادیا۔ مالِ مردمِ خود کر کے شہید کیا۔ حرامِ خود کہہ کر ہم لیا۔ دغا باز نام رکھا۔
اور اسے بچے نادر اور مرید کے فرم میں دو سہاگیاں لگا کر گواہ تمام گھرانے کا ٹوٹا گیا اور باقی کچھ نہ رہا۔

گدازت کلمات و عبارات ۴۴۵

سیرت حضرت زکریاؑ سے

دعوت به اسلام و اسلام

مقدمہ کرم دین (ازالہ حشمت عرفی)

خائف و لرزہ و ڈر و ڈراما ہے

۱۹۰۷ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود پر ایک شخص کمربان سے ازار شیت عُرَنی کا قد ریک اور جلم کے مقام پر عدالت میں حاضر ہوئے کے لئے آپ کے نام سن جاری ہوڑا چنانچہ آپ جنوری ۱۹۰۸ء میں وہاں تشریف لے گئے۔ فوٹو نے آپ کو باجوہ واپس کے سخت بیمار ہونے کے آپ کو گزرس نہ دی اور بعض دفعہ پراس کی حالت میں پانی پیئے نہک کی اجازت نہ دی۔ ازار ایک بے مقدمہ کے بعد آپ پر دوسو روپے جرمانہ کیا اسی مقدمہ کا فیصلہ جنوری ۱۹۰۸ء میں ہوڑا۔

(پیرتھوٹ ۷۱، ۷۲، ۷۳)

شخص مسلمان نہیں کہونکہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا

پیکرِ کجی امرتسر

طائفہ اول سے نقل فرماتے ہیں

حضرت حسینؑ بن موعودؑ یکسر اہل میں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ دو اوروں پر سروسری ہوئے۔ بڑے بڑے پیٹے پیٹے ہوئے لمبے ہاتھ دار آپ کے خلاف داخل کر رہے تھے اور بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے اہل میں پتھر پھینکے ہوئے تھے۔ آپ یکسر گامہ میں اندر تشریف لے گئے اور یکسر شروع کیا۔ لیکن مولوی صاحبان نے اعتراض کا کوئی موقع نہ ملا۔ ہر جن لوگوں کو بعض اہل زندہ منٹ آپ کی تقریر ہو چکی تھی کہ ایک شخص نے آپ کے اگھے چار کی پیالی پانی کی کہ اگر آپ کے ساق میں تکلیف تھی اور ایسے وقت میں اگر تھوڑے تھوڑے وقفے کرٹی سیال پینا استعمال کی جائے تو آرام رہتا ہے۔ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ رہنے دو لیکن میں نے آپ کی تکلیف کے خیال سے پیش کر ہی دی۔ اس پر آپ نے مجھے اُسی میں سے ایک گھونٹ پی لیا لیکن وہ مینہ دروں کا تھا۔ مولوں نے شرعاً دیا کہ ہر شخص مسلمان نہیں کہہ کر کہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا۔

(سیرت حضرت مسیح علیہ السلام ج ۱ ص ۸۲)

مسح موعود اور مہدی مہمود نے فرمایا

سوا الحمد لله والمنة کر اگر یہ پیشین گوئی اٹھائے

کی طرف سے ظہور نہ فرماتی تو ہمارے یہ پندرہ دن ضائع گئے تھے۔ انسان ظالم کی عادت ہوتی ہے کہ باوجود دیکھنے کے نہیں دیکھتا اور باوجود سننے کے نہیں سنتا اور باوجود سمجھنے کے نہیں سمجھتا۔ اور جرات کرنا ہو اور شوخی کرنا ہے اور نہیں جانتا کہ خدا سے لیکن اب میں جانتا ہوں کہ فیصلہ کا وقت آگیا۔ یہیں حیران تھا کہ اس بحث میں کیوں مجھے آنے کا اتفاق پڑا۔ معمولی بچپن تو اور لوگ بھی کہتے ہیں۔ اب حقیقت کھلی کہ اس نشان کیلئے تھا۔ میں اس وقت یہ اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشین گوئی جھوٹی نہ تھی یعنی وہ قرینہ خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت ہا یہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لئے تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے۔ رُوسیاہ کیا جائے میرے گلے میں رشتہ ڈال دیا جاوے مجھ کو پھانسی دیا جائے۔ ہر ایک بات کیلئے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسا ہی کرے گا۔ ضرور کرے گا۔ زمین آسمان مل جائیں پراس کی بائبل نہ ٹلے گی +

(جنگ منہ رخ جلد ۲۹۳ عروج ۱۸۹۳ء)

(معدنہ سیدتہ جلد ۱۸۹۳ء)

عبداللہ آفتم سے
اس انعام کا مستحق
ہے انکا کرامت اور
کہا کہ میرا ہے جسم
آفرینت ہو کر
دجال نہیں کیا
نزل المسیح جلد ۱۸۹۳ء

اس پیش گوئی کے اعلان پر یہ پندرہ دن کی جنگ مقدس ختم ہو گئی اور اس پیش گوئی کے نتیجہ کا لوگ انتظار کرنے لگے۔ جب پیش گوئی کی میعاد پندرہ ماہ (۱۵ جون ۱۸۹۳ء تا ۱۵ ستمبر ۱۸۹۳ء) ختم ہو گئی اور عبداللہ آفتم جو اس جنگ مقدس میں مناظر تھا نہ مرا تو میعاد گزرے ہی ۱۵ ستمبر ۱۸۹۳ء کو عیسائیوں نے امرتسر میں ایک جلوس نکالا۔

(انجام آفتم جلد ۱۸۹۳ء)

جو شخص اپنے دلوں میں کاذب ہو اس کی پیش گوئی پر گڑبڑ کی نہیں ہوتی۔

(زمینہ کلام ۱۰-۱۱ جلد ۱۸۹۳ء)

منہج موعود فرماتے ہیں

ایک جو مٹا شخص جب کسی اپنی پیش گوئی میں دیکھتا ہے کہ میرا جھوٹا کمال جائے گا تو بے شک وہ نامائز طریقوں کی طرف توجہ کرتا ہے اور اس کی تنبیہ ذات سے کچھ بعید نہیں ہوتا کہ ایسی ایسی ناپاک حرکات اس کی صادر ہوں۔

(منہج موعود جلد ۱۸۹۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب آتھم والی پیشگوئی کی اور یہ عاقل ختم ہونے کا دلایا تو مجھے وہ نظارہ
ایک ناک یاد ہے کہ آج کل یہاں تکم ہونے کی طلب اللہ صاحب کا مطلب ہے وہاں تکم ہونے اور نہیں اور اگر وہاں تکم کرنے
لگے کہ ان کی پیشگوئی منور ہو جاتی ہے۔ ایک شخص اور عبدالعزیز بن کر کے تھا وہ تو دین کے ساتھ ہے تھا ان سے مراد تار و رکنا
خدا یا آپ یہ صوبہ نہ ڈوبے جب تک آتھم نہ مر جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کا علم تھا تو آپ
ہاں تشریف لاتے اور فرمایا ان لوگوں کو کہا ہو گیا ہے کہ یہ نہیں مار کر انہوں نے آسمان سر ہاں تھا یا ہے اگر مجھ سے ہوں گے تو
ہم ہوں گے ان کو کس بات کا ٹکڑہ ہے۔
(تفسیر جلد ۹ ص ۴۳۲)

جہاں کا علم انہوں سے اور
کامل ہوتا تھا تو اس سے آواز
ہو گیا ہے وہ صرف سونہ
کی فضول اور سمجھنا ہوا
ہے نہ تو انہیں سمجھا
۲۸۷
برائین اللہ بہ رحمہ

حضرت مسیح موعود نے آتھم کو خدا کھانا کہ خدا آتھم نے سنے بھکا کہ یہ اطلاع ملی کہ
آپ نے پیدا پیشگوئی کی اللہ دل ہی دل میں حق کی طرف رجوع کر لیا تھا۔
(تفسیر جلد ۲۸ ص ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲

صحت الی سلاویہ

تیس دوسرے قوتوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑیگا۔

(مفتی محمد رفیع، 28، راجہ 17، 14، 15)

وہ نکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اس لئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن نکل اس لئے گئے کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔

صرف پیر کو چہندہ دے کر ٹریدین سکتے ہیں

(منکلات، جلد 9، 314)

چہندہ

ماہواری اور مرید

.... ہر ایک شخص جو مرید ہے

صحت الی سلاویہ

اس کو چاہیے جو اپنے نفس پر کچھ ماہواری مقدر کو دے خواہ ایک ڈیسہ ہو اور خواہ ایک ڈھیلہ اور جو شخص کچھ بھی مقروض نہیں کرتا اور نہ جسمانی طور پر اس سلسلہ کے لئے کچھ بھی مدد دے سکتا ہے وہ منافق ہے۔ اب اس کے بعد وہ سلسلہ میں رہ نہیں سکے گا۔ اس اشتہار کے شائع ہونے سے تین ملک ہر ایک بیعت کرنے والے کے جواب کا انتظار کیا جائے گا کہ وہ کیا کچھ ماہواری چہندہ اس سلسلہ کی مدد کے لئے قبول کرتا ہے۔ اور اگر تین ملک کسی کا جواب نہ آیا تو سلسلہ بیعت سے اس کا نام کاٹ دیا جائے گا اور مستہر کر دیا جائے گا۔ اگر کسی نے ماہواری چہندہ کا عہد کر کے تین ملک چہندہ کے بیعت سے واپس داری کی اس کا نام بھی کاٹ دیا جائے گا اور اس کے بعد کوئی مقدر اور پیر اور اہل سلسلہ میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہے گا۔

1- جلد 5، راجہ 17، 14، 15 (مجموعہ شہادت، جلد 9، 314)

رسن شیلی ن پرانہ
صفت کو مہینہ کو
میرا تیرہ منہوں سے
مزدور مزدور
سودہ السلاویہ

آئی، 14، 15

تم پر الوس! کہ ایک ٹریدین کرنے کے لئے حری اور فحش کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ ٹریدین ہو چکا ہے تو اسے اپنے سے دونا جنم کا فرزند بنا دیتے ہو

۴۱۲

54

اب تو تھوڑے دن کے وہاں کھانے کے دن *

ہر مئی ۱۹۵۰ء سے اپریل ۱۹۵۱ء تک

احیاء مکتبے کے دن میں ایک نشان

10

میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دینا چاہوں کہ جو بیمار میرے حصہ میں آؤ گیگا یا تو خدا اُسے مکمل صحت دیکھا اور یا برعکس دوسرے بیمار کے اسی عمر بڑھا دیکھا اور یہی میری سچائی کا گواہ ہوگا۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو میرے بھوکے من خدا تعالیٰ کی طرقت نہیں۔

سب سے پہلے ۱۹۵۰ء کے آخر میں

10

آج ۱۵ مئی ۱۹۵۰ء کو میرے دل میں ایک خیال آیا کہ ایک اور طریق فیصلہ کیا ہے شاید کوئی خدا ترس اس کے فائدہ اٹھائے اور انکار کے خطر ناک گرد آئے اور وہ طریق یہ ہو کہ میرے مخالف منکروں میں جو شخص اللہ مخالف ہو اور مجھ کو کافر اور کذاب سمجھتا ہو وہ کم سے کم دس نامی مولوی صاحبوں یا دس نامی رئیسوں کی طرقت منتخب ہو کہ اس طور سے مجھ پر مقابلہ کرے جو دو سخت بیماروں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی آزمائش کریں یعنی اس طرح ہو کہ دو خطر ناک بیمار لیکر جو خدا امجد بیمار کی کی قسم میں مبتلا ہوں قرعہ اندازی کے ذریعے دونوں بیماروں کو اپنی اپنی دعا کیلئے لٹا کر لیں۔ پھر جس فریق کا بیمار مکمل چھا ہو جائے یا دوسرے بیمار کے مقابل پر اسی عمر زیادہ کی جائے وہی فریق سچا سمجھا جائے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دینا چاہوں کہ جو بیمار میرے حصہ میں آؤ گیگا یا تو خدا اُسے مکمل صحت دیکھا اور یا برعکس دوسرے بیمار کے اسی عمر بڑھا دیکھا اور یہی میری سچائی کا گواہ ہوگا۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو میرے بھوکے من خدا تعالیٰ کی طرقت نہیں۔ لیکن یہ شرط ہو کہ کوئی فریق مخالف جو میرے مقابل پر کھڑا ہوگا وہ خود اور ایسا ہی دس نامی مولوی یا دس نامی رئیس جو اس کے ہم عقیدہ ہوں یہ شائع کر دیں کہ دو حالت میرے غلبہ کے وہ میرے پرایمان لائینگے اور میری جماعت میں داخل ہونگے اور بقاؤ زمین نامی انسانوں میں شائع کرنا ہوگا۔ ایسا ہی میری طرقت ہے جس میں شرالطہ ہونگی۔۔۔۔۔ اس قسم کے مقابلہ کو ناؤ یہ ہوگا کہ خطر ناک بیمار کی جو اپنی زندگی پر فائدہ ہو چکا ہو خدا تعالیٰ جان بڑھا دے اور احیاء مکتبے کے دن میں ایک نشان ملی ہو گیگا۔ اور دوسرے یہ کہ اس طور سے یہ بھوکا بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ ہو جائیگا۔ وَاللّٰهُ لَآکُم مِّنْهُ اَتَّبِعِ الْهُدٰی

اللہ تعالیٰ میرا اعلام احمد قادیانی مسیح موعودؑ

ہر مئی ۱۹۵۰ء

(چشمہ سہولت - رجبہ ۲۵ ۱۳۷۰ھ)

اہم بات: دس دن کے بعد صبح دکھانا ہوگی (نزل الیسا ۱۳/۱۳۷۰ھ رجبہ ۱۷ ۱۳۷۰ھ)

10

گو خدا کہتا ہے کہ اے لفظی دیکھ کر میرے بارے میں جو خاک میں ملا دوں گا

(اویس، خبر ۱۳۷۰ھ رجبہ ۱۷ ۱۳۷۰ھ)

بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ

۱۵ مئی ۱۹۵۰ء کو صحت کا معمول وقات پائے





میزبانی سید محمد فرات نے کی

اگر حضرت سید کفارہ ہوتے ہیں تو ان کا کفارہ پڑنا ہی صورت میں تسلیم کیا جاسکتا ہے جب وہ خوش اور اتہائی ہوا شہادت کے ساتھ کفارہ ہوئے ہوں جس شخص کو جبراً صلیب پر لٹکا دیا جائے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اپنی خوشی سے لوگوں کے لئے قربان ہوا ہے۔ اگر حضرت مسیح واقعہ میں کفارہ ہونے کے لئے دنیا میں تشریف لائے تھے تو چاہیے تھا کہ وہ دوزخ میں پڑتے اور خوش ہو کر جس فریضہ کے لئے آیا تھا وہ آج چھٹی ہو رہی ہے۔ مگر بائبل میں لکھا ہے جب انہیں پتہ لگا کہ مسیح جیسے صلیب پر لٹکایا جائے والا ہے تو انہوں نے ساری ذات دلائل کرتے ہوئے گنہ گردی اور اپنے حواریوں سے بھی بار بار کہا کہ "ھاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو۔" (تفسیر کبریا جلد 9 ص 199)

میزبانی سید محمد فرات نے کی

حضرت مسیح علیہ السلام وہ انسان تھے جو مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب پر چڑھے۔ انہوں نے سچائی کے لئے صلیب پر بار کیا۔ اور اس طرح آخر پروردگار کے بندہ ایک بہادر سوار خوش حمان گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ سو ایسا ہی نبی بھی مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب پر بار کرتا ہوں۔ (ترجما القرآن جلد 15 ص 498 و 499)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے

میزبانی سید محمد فرات نے کی اور خدا نخواستہ اگر واقعہ صلیب وقوع میں آجاتا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہ ایک ایسا داغ ہوتا کہ کسی طرح ان کی نبوت و رحمت نہ ٹھہر سکتی۔ اور نہ وہ راست باز ٹھہر سکتے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی حمایت نے وہ تمام اسباب جمع کر دیئے جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے۔ (ایام الصلوٰۃ جلد 14 ص 399)

حضرت عیسیٰ کی روح

— ۵۵ —

میزبانی سید محمد فرات نے کی

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ کی فوت ہونے کے بعد ان کی روح آسمان کی طرف اُٹھائی گئی۔ (ازالہ الراءم جلد 1 ص 133، زاد و 233)

حضرت کا مرام (1 ص 1)

روح البشیر جس کے کچھ چیز نہیں۔ اگر موت بغیر جسم کے کہہ دیتی تو خدا تعالیٰ کا یہ کام اچھا تھا کہ اس کو خواہ مخواہ جسم نالی سے پروردگار سے رٹا۔ روح کے افعال کا مدار ہونے کے لئے مادی احوال کے لئے جس کی نفارت روح کے ساتھ دائمی ہے۔ (درسی امداد کی کتاب صفحہ 92، جلد 1 ص 444 و 445)



حکومتِ مسیح سرکود کی کتب (اردو خانِ خزان) جن سیریات اور کتاب کی نویسی

سراجِ دینِ یسائی کے چار	قادیان کے آءِ یوروم	تجارتِ ہندوستان میں
سوالوں کے جواب	حقیقتِ ہولی	قدوالہ
کتابِ ایلبر	پیشِ معرفت	اسلامی اصول کی تلاقی
ایضاحِ یافریادہ	پیشِ مسیح	ضرورتِ اسلام
مدتِ انبشری	فتحِ اسلام	
نورائینِ جلد اول	فتحِ مرام	
نورائینِ جلد دہائی	ازوالہ ایم جلد اول دوم	
نظمِ الہی	انجیلِ ہائیم	
رازِ حقیقت	نورِ نیک	
کشفِ غفلت	ایکڑا مری	
ایضاح	خطِ الہیہ	
حقیقتِ الہی	قد کوثر	
آئینہ کلماتِ اسلام	ارشدین	
برکاتِ الہیہ	ایجازِ آج	
سراجِ منیر	ایک لفظ کا زوال	
چمکانہ	دافعِ ابلاغ	
قد نصیر	بنگ مقدس	
یکسر لہجیات	شہادۃ القرآن	
برائینِ ائمہ جلد پنجم	سندۃ نصیر	
سرمد آءِ	قد فرخ	
یکسر یا لوت	ایڈی وائسز اس مری	
برائی قریری	استاد	
آئی نیل	تذکرۃ القیادین	
برائینِ ائمہ جلد اول	کتبِ اسلام	
تیم اوت	کراماتِ اہلِ حق	
اتما ہائیم	پیرانور	
سنتِ یمن	الوارا اسلام	
زبانِ انقلاب		

مجموعہ سیریات جلد اول - جلد دوم - جلد سوم

طواریح جلد 1 جلد 2 جلد 3 جلد 4 جلد 5
جلد 6 جلد 7 جلد 8 جلد 9 جلد 10

تفسیرِ کبیر (مزا بشری لکھنؤ) جلد 1 جلد 2 جلد 3 جلد 4 جلد 5 جلد 6 جلد 7 جلد 8 جلد 9

مذاہبِ اسلامیہ (از عظمیٰ کھوار و قاسم)

برصغیر کا دورہ
طیلتِ مسیح انسانی نے یہ کتاب 1913ء میں تصنیف فرمائی تھی

سیاحِ یسائی
اردو جلال جاتی کی پرانی تصنیف و تالیف

- 1- روحانی خزانہ
- 2- روحانی خزانہ

تفسیرِ کبیر (مزا بشری لکھنؤ) جلد 1 جلد 2 جلد 3 جلد 4 جلد 5 جلد 6 جلد 7 جلد 8 جلد 9
مذاہبِ اسلامیہ (از عظمیٰ کھوار و قاسم)

اور میں اس قدرت کے مسلمہ ہیں کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعہ ہے ﴿۱﴾ الشعراء ۲۹

ہزار دام سے نکال ہوں ایک جنبش میں
جسے غرور ہو آئے کرے شکار مجھے
شیخ: